www.KitaboSunnat.com

تفہیم دین

(کورس)

خالد عبداللہ

مختصر عرصے میں قرآن پڑھنے اور دین سمجھنے کا آسان ترین نصاب

مکتبہ قدوسیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تفہیم دین

حفظ قرآن کی سعادت حاصل کرنے والے طلبہ اور تمام شعبہ ہائے زندگی کے افراد کے لیے بہترین تعلیمی اور تربیتی نصاب

خالد عبداللہ

مکتبہ قدوسیہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خوبصورت اور معیاری مطبوعات
کتاب وسنت
کی
نشرواشاعت
کے لیے
کوشاں

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب کے
جملہ حقوق اشاعت محفوظ ہیں

اهتمام طباعت
ابوبکر قدوسی

اشاعت ـــــــ ۲۰۱۲ء

مکتبہ قدوسیہ
قدوسیہ اسلامک پریس

رحمان مارکیٹ ⊙ غزنی سٹریٹ ⊙ اردو بازار ⊙ لاہور پاکستان

Tel: +92-42-37351124,37230585
maktaba_quddusia@yahoo.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فہرست

☆ مقدمہ ---------- 7

☆ تاثرات علمائے کرام ---------- 8

☆ حرفِ چند ---------- 12

☆ تدریسی خاکہ ---------- 13

☆ پہلا باب: مختصر قواعد تجوید وقراءت ---------- 15

☆ دوسرا باب: مختصر قرآنی عربی گرائمر ---------- 22

☆ تیسرا باب: اہم مسائل پر احادیث مبارکہ ---------- 185

احادیث کے تراجم ---------- 222

☆ چوتھا باب: چند اختلافی مسائل ---------- 241

☆ پانچواں باب: مختصر طریقہ نماز ---------- 259

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

انتساب

اُن عظیم شخصیات کے نام جنہوں نے ہر دور کے انبیائے کرام
کا دل و جان سے ساتھ دیا خصوصاً اصحابِ محمد ﷺ

اور

زمانہ قریب کے عظیم قائد اور مصلح امام العصر علامہ احسان الٰہی
ظہیر کے نام
کہ جن کی تحریر و تقریر آج بھی لوگوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

اسلام کی اساس قرآن وحدیث ہے۔ زیر نظر کتابچہ انہیں دو مصادر سے مرجع ہے آج کا درسی نظام جستجو، محنت اور خلوص کے بغیر کسی انقلابی تبدیلی سے ہم آہنگ نہیں ہوسکتا جو آنے والی نسلوں کو کسی بڑے کام کے لیے آمادہ و تیار کریں، اس لیے یہ امر قطعی طور پر واضح ہے کہ طلباء کو ابتدا سے ہی انہی بنیادوں پر تعلیم و تربیت دی جائے اکثر مدراس میں شعبہ حفظ القرآن کے طلباء پر تلفظ مخارج پر بہت توجہ دی جاتی ہے مگر عقیدہ توحید اور دیگر مسنون اعمال کو اہمیت نہیں دی جاتی۔ طالب علم اچھا حافظ تو بن جاتا ہے مگر بنیادی دینی عقائد سے ناواقف رہتا ہے، الا ماشاء اللہ۔ اسی کمی کو پورا کرنے کے لیے جامعہ اشاعت القرآن والحدیث مریدکے میں چند سال پہلے ایک مختصر کورس ترتیب دیا گیا جو وقت اور ضرورت کے تحت مختلف تبدیلیوں کے بعد اس وقت آپ کے ہاتھ میں ہے جس میں اختصار کے ساتھ قواعد تجوید عربی گرائمر عقائد کے متعلقہ قرآنی آیات، مسنون نماز، اذکارِ مسنونہ، مختلف موضوعات پر احادیث مبارکہ کے ساتھ ساتھ اختلافی مسائل مثلاً رفع الیدین، آمین بالجہر، نماز میں سورۃ فاتحہ کے متعلق معقول گفتگو کی گئی ہے جس سے دینی مدرسہ کے طلباء کے ساتھ ساتھ سکول، کالج اور دیگر شعبہ جات سے متعلقہ افراد مستفید ہوں گے، ان شاء اللہ۔ اس کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں محترم ابوبکر قدوسی کا میں بے حد شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس کی اشاعت کا ذمہ لیا۔ اللہ رب العالمین ان کا اور ان کے احباب کا دُنیا و آخرت میں حامی و ناصر ہو۔ اسے میرے اور میرے مخلص احباب کے لیے توشہ آخرت بنائے۔ آمین۔

والسلام

خالد عبداللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نامور علمائے کرام کی آراء وتاثرات

دعوت وتبلیغ کا میدان بڑا وسیع وعریض ہے جس میں کئی خوش نصیب بذریعہ تدریس، تقریر اور تحریر مصروف عمل نظر آتے ہیں اور آتے رہیں گے ان شاء اللہ۔ زیر نظر کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں مصنف نے عقائد ومسائل کو نصابی شکل میں ترتیب دیا ہے جو ترجمۃ القرآن کو سمجھنے میں معاون ہونے کے ساتھ ساتھ طالب علم کو بے شمار دینی مسائل کو جاننے میں مدد دے گی۔ اللہ ربّ العزت سے دعا ہے کہ مؤلف کو اجر عظیم سے نوازے اور اُن کی کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔

شیخ الحدیث مولانا محمد اعظم رحمہ اللہ

ناظم تعلیمات مرکزی جمعیت اہل حدیث، پاکستان

ناظم امتحانات وفاق المدارس السّلفیہ، پاکستان

☆☆............☆☆

الحمد لله الاحد الصمد لم يلد ولم يولد والصلاة والسلام الاتمان الاكملان على اشرف الانبياء وعلى اله والاصحاب والذين اتبعوهم باحسان الى يوم الحشر والحساب اما بعد!

بعض اہل حدیث مدارس کے ناظمین نے اپنے مخصوص مقاصد کے تحت اہل حدیث نونہالوں کی اسلامی تربیت اور دینی علم سے آراستہ کرنے کے لیے مختصر نصاب پڑھانے شروع کر رکھے ہیں۔ زیر نظر نصاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے مگر اس نصاب میں جو خاص خوبی جھلک رہی ہے، وہ یہ ہے کہ ہمارے محبّ مکرم جناب مولانا خالد عبداللہ حفظہ اللہ نے ایجاز مخل اور اطناب ممل سے دامن کشاں اس مختصر نصاب میں ایک حد تک وہ کچھ چست کر دیا ہے جو اہل حدیث سواد خواندن کی اسلامی، جماعتی اور اصلاحی تربیت کے لیے نہایت ضروری تھا۔ یعنی جہاں سلفی عقائد اور منہج سلف صالحین سے روشناس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے لیے بیسیوں آیات واحادیث سے اس نصاب کو مزین کیا گیا ہے وہاں دور حاضر کے جدید شرکیہ عقائد مثلاً انبیاء، اولیاء کو ہر جگہ حاضر و ناظر جاننا، مختار کل سمجھنا، عالم الغیب ماننا اور مصائب وشدائد میں ان کو پکارنا، رسول اللہ ﷺ کی بشریت کا انکار اور نور من نور اللہ کی رٹ لگانا وغیرہ۔ عقائد وخرافات کی بیخ کنی کرنے والی نصوص قرآنی کو بڑے عمدہ اسلوب میں پیش کیا گیا ہے۔ بچوں کے اذہان وقلوب میں عقیدہ توحید کا نقش بٹھانے کے لیے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حضور حضرت آدم، حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت یعقوب، حضرت یوسف، حضرت یونس، حضرت نبی کریم ﷺ کی دعاؤں اور مناجات کا دلکش تذکرہ سونے پر سہاگہ لیے ہوئے ہے۔ اسی طرح ان نوخیزوں کو مسنون نماز کا عادی بنانے کے لیے نماز میں ہر چہار مواقع کی رفع الیدین، فاتحہ خلف الامام، آمین بالجہر، تسویۃ الصفوف اور تعدیل ارکان کے اثبات میں احادیث صحیحہ، مرفوعہ، متصلہ غیر معلل ولا شاذ کے حوالہ جات کے ساتھ رسول اکرم ﷺ کی نماز کا اصل خاکہ پیش کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح ان خالی ذہن بچوں کے اذہان وظروف میں اسلامی اخلاق کی جوت جگانے کے لیے رسول اللہ ﷺ کے شمائل جمیلہ اور اخلاق حسنہ پر مشتمل احادیث کو نصاب کی زینت بنا دیا گیا ہے۔ عربی ادب سے ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے سینکڑوں عربی مصادر اور لغات مع ترجمہ درج کر دی گئی ہیں۔ اسی طرح مبتدی طلباء کی استعداد کے پیش نظر علم نحو کے ضروری قواعد اور عملی تجوید کی تمرینات کو کافی حد تک آسان بنا دیا ہے۔ مزید برآں چیدہ چیدہ مسنون ادعیہ کو شامل نصاب کر دیا ہے۔

مختصر یہ کہ عقائد سلفیہ، انبیاء کی دعوت، منصب رسالت کے تقاضے، عبودیت، اسلامی اخلاق واطوار، جنت ودوزخ وغیرہ کے بیان کا یہ مختصر نصاب گویا حسین مرقع اور خیر الکلام ما قل ودل یعنی دِرقامت کہتر ودرافایت بہتر کا مصداق ہے۔

ہمارے اس محبّ مکرم نے اہل حدیث بچوں کو عقائد سلفیہ کا خوگر، منہج سلف کا شیدا اور مسلک اہل حدیث کا رسیا بنانے کے لیے جس بالغ نظری اور گہری فراست کے ساتھ اس نصاب کا تانا بانا تیار کیا ہے ہماری ناقص رائے میں فاضل مرتب نے عقائد سلف کی آبیاری، مسلک اہل حدیث کی پاس داری اور منہج سلف کی شناوری کا حق ادا کر دیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل عظیم اور کرم عمیم سے اس نیک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کاوش کو شرف قبول سے نوازے۔ طلباء کے لیے نافع، مرتب اور ان کے والدین ماجدین کے حق میں باعث فلاح و موجب نجات بنائے، آمین۔

مفتی عبید اللہ عفیف

☆☆............☆☆

استاد العلماء الشیخ عبد اللہ بن عبد العزیز

سیالکوٹ شیخ الحدیث جامعہ ہاجرہ للبنات

برادرم الحافظ خالد عبد اللہ صاحب کی کتاب ہذا کو مختلف مقامات سے دیکھنے کا اتفاق ہوا مدارس دینیہ کے ابتدائی طلباء اور جو حضرات بنیادی مسائل کو چاہتے ہیں ان کے لیے انتہائی مفید پایا۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کی اس کاوش کو شرف قبولیت سے نوازتے ہوئے توشہ آخرت بنائے۔ مزید کتاب و سنت کی تبلیغ کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆............☆☆

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد!

اکثر بچے مکمل قرآنِ کریم حفظ کر لیتے ہیں لیکن قرآنِ کریم کے ابتدائی بنیادی علوم اور ضروری عقائد و مسائل سے بالکل بے بہرہ اور ناآشنا ہوتے ہیں۔

محترم المقام فاضل بھائی مولانا عبد اللہ خالد حفظہ اللہ نے یہ کمی پوری کرنے کے لیے ایک مختصر مگر انتہائی جامع نصاب مرتب کیا ہے جو تجوید القرآن ضروری دعاؤں، بنیادی عربی گرائمر اور بنیادی اہم مسائل و عقائد پر مشتمل ہے۔ اگر تحفیظ القرآن کے مدارس شعبہ حفظ کے طلباء کو محنت کے ساتھ یہ نصاب پڑھا دیں تو انتہائی مفید ثابت ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

بندہ نے اس کا زیادہ تر حصہ لفظ بہ لفظ پڑھا ہے اور پڑھ کر انتہائی خوشی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کی یہ علمی کاوش قبول فرمائے، آمین۔

عبد السمیع عاصم بن ابی البرکات احمد

۴ ذوالحجہ ۱۴۱۳ھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تجوید وقراءت، صرف ونحو، اذکار مسنونہ اور مسالک باطلہ پر محترم خالد عبداللہ صاحب کی یہ کاوش انتہائی بنیادی اور ضروری بھی ہے۔ خالد عبداللہ صاحب طلباء کے لیے فکری انقلاب اور تحقیق وجستجو میں اپنا قیمتی وقت صرف کیے ہوئے ہیں۔ ان کا مرتب کردہ تعلیمی نصاب ملت اسلامیہ کے بچوں کی انقلابی صلاحیتوں کو جگائے گا۔

استاذ العلماء

محمد یحییٰ حامدی

شیخ الحدیث جامعہ البانیہ، سیالکوٹ

☆☆............☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حرفے چند

محمد اسحاق بھٹی

قرآنِ مجید وہ کتاب ہدیٰ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل فرمودہ وہ صحیفہ مقدسہ ہے کہ اس کے مختلف پہلوؤں پر لاتعداد اصحابِ علم نے لکھا۔ کسی عالی بخت بزرگ نے اس کا ترجمہ کیا، کسی خوش نصیب نے اس کی تفسیر لکھی، کسی نے اس میں بیان کردہ واقعات وقصص کو موضوع تحریر قرار دیا، کسی نے آیاتِ احکام کی تشریح کی اور کسی نے مکی اور مدنی سورتوں کے متعلق اظہارِ خیال کیا۔ غرض بے شمار لوگوں نے اس پر بے شمار کتابیں لکھیں۔ قرآنِ مجید کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلم اہل علم نے بھی اس کے بہت سے گوشوں کو ہدفِ تحقیق ٹھہرایا۔ پھر اس کے ترجمے بھی دنیا کی تقریباً ہر زبان میں ہوئے اور ہر ملک اور ہر علاقے کے لوگوں نے ان ترجموں کی وساطت سے قرآنِ مجید کو سمجھنے کی کوشش کی۔

اس کے بعض مقامات کا ایک ترجمہ ''تفہیم دین'' کے نام سے محترم المقام جناب حافظ خالد عبداللہ صاحب نے کیا ہے جو قارئین کرام کے زیر مطالعہ ہے۔ یہ قرآن کے الگ الگ الفاظ کا ترجمہ بھی ہے اور سلیس ترجمہ بھی۔ اگرچہ یہ ترجمہ انھوں نے چھوٹے بچوں کے لیے کیا ہے، لیکن بڑوں کے لیے بھی یہ ترجمہ نہایت مفید ہے۔ اس کے مطالعہ سے انسان قرآن کے معانی ومطالب کو اچھی طرح سمجھ لیتا ہے۔ یہ ترجمہ قرآن کے احکام کی اشاعت کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ جس شخص نے صرف ناظرہ قرآن پڑھا ہے، وہ بغیر استاد کے تھوڑی سی محنت سے قرآنِ مجید کا ترجمہ پڑھنے کی صلاحیت سے بہرہ ور ہوسکتا ہے۔

حافظ عبداللہ خالد مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انھوں نے یہ خدمت سرانجام دی اور قرآنِ مجید کے احکام وفرامین کو عام کرنے کا عزم کیا۔ ان شاء اللہ وہ اپنے اس نیک مقصد اور بلند ارادے میں ضرور کامیاب ہوں گے۔ ایک مسلمان کے لیے قرآنِ مجید کی تلاوت اور اسے سمجھنا نہایت ضروری ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ سمجھنے والوں کو بھی اور سمجھانے والوں کو بھی جزائے خیر سے نوازے، آمین۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تدریسی خاکہ

یہ کتاب بنیادی طور پر پانچ ابواب پر مشتمل ہے:

☆ تجوید وقراءت ☆ عربی گرائمر بمع قرآنی آیات اور مسنون دُعائیں

☆ اہم مسائل پر احادیث مبارکہ ☆ کچھ اختلافی مسائل

☆ نماز کا طریقہ

تجوید وقراءت

حروفِ تہجی میں ادائیگی کے حوالے سے جو فرق ہے طلباء کو اس سے آگاہ کریں۔

☆ دیگر قواعد و تجوید زبانی ازبر کروائیں۔

☆ تلفظ اور تجوید قواعد کی خوب سے خوب تر مشق کروائیں۔

☆ سورۃ فاتحہ اور تیسویں پارے پر پڑھے گئے اسباق (تجوید وقواعد) کی روشنی میں اجرا کروائیں۔

☆ ایک ایک آیت پر مشق کروائیں۔ کسی بھی کام میں مشق بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔

نوٹ:...... اس وقت تک مزید سبق نہ پڑھائیں جب تک سابقہ سبق اچھی طرح یاد نہ ہو۔

عربی گرائمر بمع قرآنی آیات اور مسنون دُعائیں

☆ اس کے تین حصے ہیں، پہلے حصے میں قرآنی عربی گرائمر اور اس سے متعلق مثالیں قرآن پاک سے دی گئی ہیں۔

☆ دوسرے حصے میں بنیادی عقائد و احکام کے متعلق آیات لکھی گئی ہیں۔

☆ تیسرے حصے میں مسنون دُعائیں بمع حوالہ جات درج کی گئی ہیں۔ تمام آیات اور دُعائیں ڈبوں میں درج کی گئی ہیں تاکہ لفظی ترجمہ کرنے میں مدد ملے۔

☆ عربی گرائمر کے متعلق تمام اسباق زبانی یاد کروائیں اور اس کے متعلق دی گئی مثالوں کے ذریعے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ان کی وضاحت کریں۔

☆ عقائد واحکام کے متعلق آیات اور مسنون دُعاؤں کا لفظی ترجمہ ہر طالب علم خود کرے۔

☆ ترجمہ ڈبوں میں درج کرنے کے لیے کاربن پنسل کا استعمال کریں تاکہ غلطی کی شکل میں درستگی آسانی سے کی جائے۔

☆ تمام آیات اور احادیث زبانی یاد کروائیں۔

اہم مسائل پر احادیث مبارکہ

تمام احادیث ان کے راویان اور حوالے سمیت زبانی یاد کروائیں۔ سابقہ پڑھے گئے اسباق (عربی گرائمر) کی روشنی میں ان کا ترجمہ طالب علم خود کرنے کی کوشش کریں۔ مشکل کی صورت میں استاد سے مدد لی جاسکتی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پہلا باب

تجوید وقراءت

حروف تہجی

عربی زبان کے حروف تہجی کی تعداد ۲۸ ہے:

حرف	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
عربی تلفظ	الف	با	تا	ثا	جیم	حا	خا
حرف	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
عربی تلفظ	دال	ذال	را	زا	سین	شین	صاد
حرف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
عربی تلفظ	ضاد	طا	ظا	عین	غین	فا	قاف
حرف	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
عربی تلفظ	کاف	لام	میم	نون	واؤ	ھا	یا

مندرجہ ذیل حروف ایسے ہیں جن کے تلفظ میں امتیاز کرنا اکثر و بیشتر اردو دان کیلئے مشکل ہے۔ان حروف کی ادائیگی میں اپنے لیے تلفظ کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔

ا۔..........ع	ت..........ط	ث۔س۔ص	ح۔ھ	ذ۔ز۔ض۔ظ۔ق

ان حروف کا صحیح تلفظ ادا کرنا قرآن مجید کے حوالے سے نہایت اہم اور ضروری ہے۔ورنہ قرآن مجید کے حروف اگر صحیح ادا نہ کیے جائیں تو معنی بالکل بدل جاتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
قلب	دل	کلب	کتا	قل	کہہ دیجئے	کل	کھائیے
قال	اُس نے کہا	کال	اُس نے پایا	قدیر	قدرت والا	کدیر	کدورت والا
الحمد	تمام تعریفیں	الھمد	تمام تاریکیاں	نحر	قربانی کرنا	نھر	دریا
علیم	جاننے والا	الیم	دردناک	عمل	کام	امل	امید
ستر	اس نے چھپایا	سطر	اس نے لکھا	تین	انجیر	طین	مٹی
سعید	سعادتمند	صعید	مٹی	نسر	گدھ	نصر	مدد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا

تجوید کے ساتھ حروف کی ادائیگی سیکھئے

حروف کی ادائیگی زبان سے ہوتی ہے۔ تجوید کی کتابیں پڑھنے سے نہیں۔ جس چیز کا تعلق زبان کی پریکٹس سے ہو وہ لکھی ہوئی کتابوں کے پڑھنے سے نہیں آتی مخارج اور صفات کو یاد کرنے کا نام تجوید نہیں بلکہ حروف کو زبان سے صحیح ادا کرنے کا نام تجوید ہے۔

حروفِ مدہ

حروفِ مدہ تین ہیں: ا، و اور ی "ا" سے پہلے زبر "و" ساکن سے پہلے پیش اور "ی" ساکن سے پہلے زیر ہو۔ مثلاً: بَا . بُوْا . بِیْ

حروفِ لین

ان کو نرمی سے ادا کیا جاتا ہے حروفِ لین دو ہیں: "و" ساکن اور "ی" ساکن سے پہلے زبر ہو۔ اسے کھینچ کر نہیں پڑھتے۔ مثلاً: اَوْ . اَیْ . بَوْ . بَیْ.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حروفِ قلقلہ پانچ ہیں:

ق۔ط۔ب۔ج۔د جب یہ حروف ساکن ہوں تو انہیں جنبش دے کر پڑھتے ہیں، مثلاً: اَبْ. اَجْ. اَطْ. اَدْ اور اَقْ.

حروفِ غنہ دو ہیں

مشدد م اور ن ان دونوں حروف پر جب بھی تشدید آئے گی تو اُسے کھینچ کر ناک سے آواز نکال کر پڑھیں گے، مثلاً: ثُمَّ. اِنَّ

ن ساکن اور نون تنوین کے چار قاعدے ہیں

ن ساکن سے مراد جزم والا نون ہے۔ اور ن تنوین سے مراد **دو زبر، دو زیر** اور **دو پیش** ہیں۔

(۱) ابدال یا اقلاب۔ (۲) اظہارِ حلقی (۳) ادغام (۴) اخفاءِ حقیقی

ابدال یا اقلاب

اگر نون ساکن یا ن تنوین کے بعد ''ب'' آجائے تو ''ن'' کی آواز ''م'' میں بدل جاتی ہے، اُسے کھینچ کر غنہ کر کے پڑھتے ہیں، مثلاً: مِنْ م بَعْدِ نَفْسٌ بِمَا لَنَسْفَعًا م بِالنَّاصِيَةِ

اظہارِ حلقی

اس میں چھ حروف ہیں: ء ، ہ ، ع ، ح ، غ ، خ ان کو حروفِ حلقی کہتے ہیں۔ اگر نون ساکن یا ن تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اسے ظاہر کر کے پڑھیں گے۔ نہ تو اسے غنہ کریں گے اور نہ ہی اس کو کھینچ کر پڑھیں گے، مثلاً: كُفُوًا اَحَدٌ ، اَنْعَمْتَ ، مِنْ حَيْثُ

ادغام

ادغام کے معنی ہیں ''دو حرفوں کو آپس میں ایک کر دینا'' ادغام کو ظاہر کرنے کے لیے علامت تشدید (ّ) لگائی جاتی ہے، ادغام میں چھ حروف ہیں: ی، ر، م، ل، و، ن۔ اس کے مجموعے کو يَرْمَلُوْنَ کہتے ہیں۔ ان میں چار حروف غنہ کر کے پڑھے جاتے ہیں اور دو حروف بغیر غنہ کے پڑھے جاتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(الف)ادغام باغنّہ

اِس میں چار حروف ہیں:ی ، و ، م ، ن ان کے مجموعہ کو" یومن " کہتے ہیں۔اگر نون ساکن یا ن تنوین کے بعدان میں سے کوئی حرف آ جائے تو اسے کھینچ کر غنّہ کر کے پڑھیں گے۔مثلاً خَیْرًا یَّرَهٗ ، مِنْ مِّثْلِهٖ ، مِنْ نَّفْسٍ .

(ب)ادغام بغیر غنّہ

اس میں دو حروف ہیں: ''ر''اور''ل''اگر نون ساکن یا نون تنوین کے بعد اس میں سے کوئی حرف آ جائے تو اُسے ظاہر کر کے پڑھیں گے نہ تو اُسے غنہ کریں گے اور نہ ہی کھینچ کر پڑھیں گے۔مثلاً مِنْ رَّبِّكَ ، قَوْمٍ لَّا .

اخفاء حقیقی

اس میں پندرہ حروف ہیں" ت ، ث ، ج ، د ، ذ ، ز ، س ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ف ، ق ، ك " اگر ن ساکن یا ن تنوین کے بعد ان میں سے کوئی حرف آ جائے تو اسے چھپا کر پڑھیں گے۔ یعنی کھینچ کر غنّہ کر کے پڑھیں گے،مثلاً: اِنْ تَكُوْنَ ، حُبًّا جَمًّا ، عِنْدَ .

م ساکن کے تین قاعدے ہیں

(۱)اخفاء شفوی (۲)ادغام صغیر (۳)اظہارِ شفوی

اخفاء شفوی

اگر م ساکن کے بعد''ب''آ جائے تو اُسے کھینچ کر غنہ کر کے پڑھیں گے،مثلاً: اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ ، رَبُّهُمْ بِهِمْ ، اَرْجُلُهُمْ بِمَا .

ادغام صغیر

اگر م ساکن کے بعد م آ جائے تو اُسے کھینچ کر غنہ کر کے پڑھیں گے،مثلاً:مِنْهُمْ مِنْ ، مِنْ مَشْوٍ ، عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ.

اظہار شفوی

''ب''اور''م''کے علاوہ تمام حروف اظہار میں شامل ہیں۔یہ چھبیس (۲۶) حروف ہیں۔اگر''م''ساکن کے بعد ان میں سے کوئی حرف آ جائے تو''م''کو ظاہر کر کے پڑھیں گے۔نہ تو اُسے کھینچ کر پڑھیں گے اور نہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہی غنہ کریں گے۔ مثلاً: لَكُمْ دِيْنُكُمْ ، لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ، هُمْ يُرَآءُوْنَ.

''ل'' کے دو قاعدے ہیں

ا۔''ل'' کو پُر کر کے پڑھنا

جب لفظ اللہ والے''ل'' سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اس کو پُر کر کے پڑھیں گے، مثلاً: هُــوَ اللّٰهُ ، نَصْرُ اللّٰه ، اَللّٰهُمَّ.

۲۔''ل'' کو باریک پڑھنا

جب لفظ اللہ والے''ل'' سے پہلے والے حرف پر زیر ہو تو یہ''ل'' باریک کر کے پڑھیں گے، مثلاً: بِسْـمِ اللّٰهِ ، دِيْنِ اللّٰهِ . لفظ اللہ والے''ل'' کے علاوہ باقی تمام''ل'' کو باریک پڑھا جاتا ہے۔

''ر'' کے تین قاعدے ہیں

(ا)''ر'' کو پُر پڑھنا (۲)''ر'' کو باریک پڑھنا (۳)امالہ

''ر'' کو مندرجہ ذیل چھ حالتوں میں پُر پڑھتے ہیں، مثلاً: رَ ، رُ ، رًا ، رٌ ، نَـارًا ، نُـورٌ ، قَدْرٌ مذکورہ چھ قسموں کے علاوہ''ر'' باریک پڑھی جاتی ہیں۔

حروفِ مستعلیہ سات ہیں

خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ۔ اگر''ر'' ساکن کے بعد ان میں سے کوئی حرف آ جائے تو''ر'' کو پُر کر کے پڑھیں گے۔ خواہ''ر'' بظاہر باریک پڑھی جانے والی ہو۔ مثلاً: لَبِا الْمِرْصَادِ ، اِرْصَاد.

امالہ

امالہ کا مطلب ہے جھکاؤ''ر'' کی کھڑی زیر کو مجہول اور باریک کر کے پڑھنا امالہ کہلاتا ہے۔ اس''ر'' کو پُر کر کے نہیں پڑھتے۔ یہ تمام قرآن مجید میں صرف ایک مرتبہ آیا ہے۔ اور وہ مَجْرِهَا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَنَا کو پڑھنے کا قاعدہ

بظاہر یہ حرف مدہ نظر آ رہا ہے لیکن اس کو ال پڑھتے ہیں، جیسے وَلَا اَنَــا عَـابِدٌ قرآن مجید میں کم وبیش پانچ مقامات پر اَنَا کو کھینچ مدہ کی طرح پڑھتے ہیں وہ حسب ذیل ہیں:

وَاَنَاسِيَ (پارہ۱۹) مَنْ اَنَابَ (پارہ۲۱) رَاكِعًا وَّ اَنَابَ (پارہ۲۳)

ثُمَّ اَنَابَ (پارہ۲۳) وَاَنَابُوْا اِلَى اللّٰهِ

مدوں کی چھ قسمیں ہیں

(۱) مد متصل (۲) مد منفصل

(۳) مد لازم کلمی مثقل (مشدد) (۴) مد لازم مخفف

(۵) مد لازم حرفی مثقل (۶) مد لازم حرفی مخفف

مد متصل

اگر ایک ہی کلمہ میں حرف مدہ کے بعد ہمزہ (ء) آ جائے تو وہاں مد متصل ہوگا۔ مثلاً: فِي السَّمَآءِ ، سُوْٓءِ جَآءَ .

مد منفصل

اگر اسی کلمہ کے آخر میں حرف مدہ ہو اور دوسرے کلمہ کی ابتداء میں الف ہو تو وہاں مد منفصل ہوگا۔ مثلاً: مَآ اُنْزِلَ، لَآ اَعْبُدُ ، وَلَآ اَنْتُمْ.

مد لازم کلمی مثقل

اگر ایک کلمہ میں حرف مدہ کے بعد کوئی مشدد حرف ہو تو وہاں مد لازم کلمی مثقل (مشدد) ہوگا۔ مثلاً: ضَآلًّا ، دَآبَّةٍ ، مُدْهَآمَّتٰنِ .

مد لازم کلمی مخفف

اگر ایک کلمہ میں حرف مدہ کے بعد جازم حرف ہو تو وہاں مد لازم کلمی مخفف ہوگا۔ آٰلْئٰنَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مدلازم حرفی مثقل

یہ حروف مقطعات میں ہوتا ہے۔حروف مقطعات میں حرف مدہ کے بعد متشدد حرف آ جائے تو وہاں مدلازم حرفی مثقل (متشدد) ہوگا۔مثلاً: الٓمّٓ ، الٓمٓصٓ ، طٓسٓمٓ. الٓمٓ میں بظاہر حرف مدہ نظر نہیں آ رہا لیکن یہاں ''لام'' کہنے میں جو مدہ ادا ہو رہا ہے وہ ہے اور اس ''لام'' کے بعد مشدد ''میم'' ہے اسی طرح طٓسٓمٓ س کہنے میں جو مدہ ادا ہو رہا ہے وہ مراد ہے، اس ''سین'' کے بعد ''میم'' مشدد ہے۔

مدلازم حرفی مخفف

حروفِ مقطعات میں حرف مدہ کے بعد جازم حرف آ جائے تو وہاں مدلازم حرفی مخفف ہوگا۔مثلاً، قٓ ، نٓ ، عٓسٓقٓ ، ق کو ادا کرنے میں تین حروف ہیں: ق ، ا ، ف اس میں الف مدہ ہے اور الف مدہ کے ف ساکن ہے اس حرف مدہ پر جو مدہ پیدا ہوگا، اسے مدہ لازم حرفی مخفف کہتے ہیں۔

❁❁❁❁

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دوسرا باب

عربی گرائمر بمع قرآنی آیات اور مسنون دُعائیں

لفظ کے لغوی معنی زبان سے پھینکنا ہیں اس کی دو قسمیں ہیں بامعنی اور بے معنی، بامعنی کو کلمہ کہتے ہیں اور بے معنی کو مہمل کہتے ہیں۔

کلمہ کی اقسام: کلمے کی تین اقسام ہیں۔ اسم ، فعل ، حرف

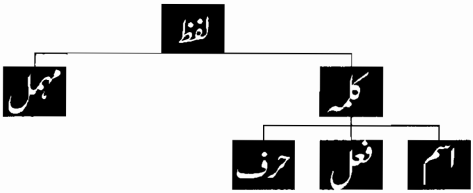

اسم کی تعریف:

ایسا بامعنی لفظ جس میں کسی چیز، شخص، جگہ، جانور وغیرہ کا نام یا اُسکی صفت (اچھائی یا برائی) بیان کی جائے اسم کہلاتا ہے۔

مثلاً: اَللّٰهُ ، مُحَمَّدٌ ، اَلْكِتَابُ ، قَلَمٌ ، صَالِحٌ

فعل کی تعریف:

ایسا بامعنی لفظ جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا معنی پایا جائے اور اُس میں کوئی زمانہ (ماضی (گزرا ہوا)، حال (موجودہ، مستقبل (آنے والا)) بھی ہو فعل کہلاتا ہے۔

مثلاً: نَصَرَ : اُس نے مدد کی   خَلَقَ : اُس نے پیدا کیا   يَضْرِبُ : وہ مارتا ہے یا مارے گا

حرف:

ایسا لفظ جو نہ اسم ہو نہ فعل حرف کہلاتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فِیْ : میں،   مِنْ: سے،   اِلٰی: کی طرف/ تک

اسم کی علامات:

اسم کی بنیادی علامتیں دو ہیں۔ www.KitaboSunnat.com

① اَلْ   ② تنوین(ـً ـٍ ـٌ) ڈبل حرکت

① اَلْ: یہ علامت ہمیشہ اسم کے شروع میں آتی ہے۔ اور اُسے خاص کر دیتی ہے۔ مثلاً: اَلْکِتَاب، اَلْقَلَمُ

② تنوین: (ـً ـٍ ـٌ) ڈبل حرکت

یہ علامت ہمیشہ اسم کے آخر میں آتی ہے اور اس کا عام ظاہر کرتی ہے۔ مثلاً: کِتَابٌ ، بَابٌ ،صَالِحٌ

نوٹ: ''اَلْ'' اور ''تنوین (ـً ـٍ ـٌ) ''جس لفظ پر بھی آئیں وہ یقیناً اسم ہو گا۔ یہ دونوں علامتیں ایک اسم پر ایک ساتھ لانا درست نہیں۔ اگر (ال) شروع میں آ جائے تو آخر میں تنوین نہیں آئے گی۔ اور اسی طرح اگر اسم کے آخر میں تنوین آ جائے تو شروع میں ''ال'' نہیں آئے گا۔ مثلاً: اَلْکِتَابٌ یا اَلْقَلَمٌ کہنا درست نہیں۔

حروفِ قمری اور حروف شمسی:

کچھ الفاظ میں ''الؔ'' کا ''ل'' پڑھنے میں آتا ہے اور کچھ الفاظ میں ''ل'' پڑھنے میں نہیں آتا۔ جن الفاظ میں ''اَل'' کے بعد شد (ّ) نہ ہو تو اَلْ کا ''ل'' پڑھنے میں آئے گا۔ مثلاً: اَلْقَمَرَ ، اَلْوَلَدُ ، اَلْقَلَمُ

جن الفاظ میں ''الؔ'' کے بعد والے حرف پر شد (ّ) ہو تو ''اَل'' کا ''ل'' پڑھنے میں نہیں آئے گا۔

مثلاً: اَلشَّمْسُ ، اَلصَّالِحُ ، السَّاعَةُ

جن الفاظ میں ''اَلْ'' کا ''ل'' پڑھنے میں آتا ہے انہیں قمری حروف کہتے ہیں۔

جن الفاظ میں ''اَلْ'' کا ''ل'' پڑھنے میں نہیں آتا انہیں شمسی حروف کہتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسم دو طرح کا ہوتا ہے۔نکرہ اور معرفہ

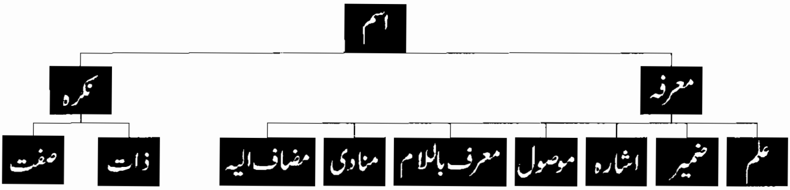

اسم نکرہ:

اسم نکرہ وہ عام اسم ہے جو سب کے لئے بولا جائے مثلاً قَلَمٌ (پین)،نِسَاءٌ (سب عورتیں)، بِنْتٌ (لڑکی)، اسم نکرہ کی پہچان یہ بھی ہے کہ نکرہ الفاظ کے آخر میں عام طور پر تنوین آتی ہے۔

اسم معرفہ:

اسم معرفہ وہ خاص اسم ہے جو کسی خاص شخص،جگہ یا چیز کو ظاہر کرے:مثلاً: زَاهِدٌ ، بَاكِسْتَانُ ، اَلْكِتَابُ

اسم معرفہ کی اقسام:

اسم معرِفہ کی عام استعمال ہونے والی سات اقسام ہیں۔

① اسم علَم ② اسم ضمیر ③ اسم اشارہ ④ اسم موصول ⑤ معرّف باللام ⑥ منادیٰ ⑦ مضاعف الیہ

اسم علم:

علم کا مطلب ہے نشانی یا جھنڈا۔کسی چیز کا جو نام ہوتا ہے وہ اُس چیز کی نشانی یا پہچان ہوتا ہے۔لہٰذا کسی بھی چیز،شخص یا جگہ کے مخصوص نام کو اسم علم کہتے ہیں۔مثلاً: حَامِدٌ ، لَاهُوْرُ ، قُرْآنٌ

اسم ضمیر:

کسی مخصوص نام کی جگہ پر جو حروف یا الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں اُسے ضمیر کہتے ہیں۔

مثلاً:هُوَ ، هِيَ ، اَنْتَ ، اَنْتِ اَنَا ، نَحْنُ ، وغیرہ (اسم ضمیر سے متعلقہ تفصیل آگے آئے گی)

اسم اشارہ:

ایسے اسماء جو کسی کی طرف اشارہ کرنے کیلئے استعمال ہوں اسم اشارہ کہلاتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مثلاً: ھٰذَا ، ھٰذِہٖ ، ذٰلِكَ ، تِلْكَ ،وغیرہ (اسم اشارہ سے متعلقہ تفصیل اگلے اسباق میں بیان کردی گئی ہے)

اسم موصول:

دو فقروں کو ملانے کیلئے جو اسماء استعمال کئے جاتے ہیں۔اسم موصول کہلاتے ہیں۔

مثلاً: اَلَّذِیْ ، اَلَّذِیْنَ ، اَلَّتِیْ ، اَلّٰاتِیْ وغیرہ (اسم موصول سے متعلقہ تفصیل آگے آئے گی)

معرف باللام:

جس اسم نکرہ کے شروع میں الف لام (ال) لگا کر معرفہ بنالیا جائے۔اُسے معرف باللام کہتے ہیں۔

مثلاً: قَلَمٌ سے اَلْقَلَمُ (پین)، صَالِحٌ (نیک) سے الصَّالِحُ ، کِتَابٌ سے الْکِتَابُ

اسم منادیٰ

ایسا اسم جس سے کسی کو پکارا جائے اسے منادیٰ کہتے ہیں۔مثلاً: یا اللّٰہ میں یا

مضاعف الیہ (نسبت والا)

ایسا اسم جو معرفہ کی باقی چھ اقسام کی طرف نسبت کرے۔مثلاً ھُوَ رَجُلُ ، ھَذَا الْکِتَابُ

نوٹ: مندرجہ بالا معرفہ کی پانچ اقسام میں سے کسی قسم سے بھی تعلق رکھنے والے الفاظ معرفہ اور ان کے علاوہ باقی دوسرے الفاظ نکرہ کہلائیں گے۔

اسم اشارہ:

ایسا اسم جو کسی کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہو۔اسم اشارہ کہلاتا ہے۔

اسم اشارہ کی اقسام:

اسم اشارہ کی دو اقسام ہیں۔۱)۔اسم اشارہ قریب ۲)۔اسم اشارہ بعید

اسم اشارہ قریب: قریب کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کے لئے جو اسماء استعمال ہوتے ہیں۔اسم اشارہ قریب کہلاتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسم اشارہ قریب کی گردان

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا یہ ایک مذکر	هٰذَانِ یہ دو مذکر	هٰٓؤُلَاءِ یہ سب مذکر
مؤنث	هٰذِهٖ یہ ایک مؤنث	هَاتَانِ یہ دو مؤنث	هٰٓؤُلَاءِ یہ سب مؤنث

اسم اشارہ قریب کی مثالیں

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا الْوَلَدُ یہ ایک لڑکا	هٰذَانِ الْوَلَدَانِ یہ دو لڑکے	هٰٓؤُلَاءِ الْاَوْلَادُ یہ سب لڑکے
مؤنث	هٰذِهِ الْبِنْتُ یہ ایک لڑکی	هَاتَانِ الْبِنْتَانِ یہ دو لڑکیاں	هٰٓؤُلَاءِ الْبَنَاتُ یہ سب لڑکیاں

اشارہ قریب کی قرآنی آیات سے مثالیں

هٰذَا: واحد مذکر کے اجراء کی مثالیں

☆ هٰذَا الْقُرْاٰنُ: یہ قرآن، ☆ هٰذَا الْوَعْدُ: یہ وعدہ، ☆ هٰذَا ذِكْرٌ: یہ ذکر (یاد دہانی) ہے۔

اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَهْدِىْ	لِلَّتِىْ	هِىَ	اَقْوَمُ	پارہ:15بنی اسرائیل:9

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ	یَقُوْلُوْنَ	مَتٰی	هٰذَا	الْوَعْدُ	پارہ:11یونس:48

وَ	هٰذَا	ذِكْرٌ	مُّبٰرَكٌ	اَنْزَلْنٰهُ	پارہ 17 الانبیاء 50

وَ	هٰذَا	الْبَلَدِ	الْاَمِیْنِ	پارہ 30،التین :3

هٰذَانِ: تثنیہ مذکر کے اجراء کی مثالیں

هٰذَانِ	خَصْمَانِ	اِنَّ	هٰذَانِ	لَسَاحِرَانِ
دو	مخالف (فریق)	بے شک	یہ دو	جادوگر

هٰذِهٖ: واحد مؤنث کے اجراء کی مثالیں

هٰذِهٖ اُمَّةٌ: یہ امت ہے، هٰذِهٖ جَهَنَّمُ: یہ جہنم ہے، هٰذِهِ الشَّجَرَةُ: یہ درخت ہے۔

اِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	پارہ 13، سورۃ مومن

هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِیْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ	پارہ 23یٰسین :63

وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	پارہ1،البقرة:35

وَ	اِذْ	قُلْنَا	ادْخُلُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ	(البقرة:58)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هَاتَانِ /هَاتَيْنِ: تثنیہ مؤنث کے اجراء کی مثالیں

اِحْدَی	ابْنَتَیَّ	هَاتَيْنِ	(القصص:27)

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذٰلِكَ وہ ایک مذکر	ذَانِكَ وہ دو مذکر	اُولٰٓئِكَ وہ سب مذکر
مؤنث	تِلْكَ وہ ایک مؤنث	تَانِكَ وہ دو مؤنث	اُولٰٓئِكَ وہ سب مؤنث

هٰٓؤُلَآءِ: جمع مذکر اور جمع مؤنث کے اجراء کی مثالیں

هٰٓؤُلَآءِ	شُفَعَآؤُنَا	هٰٓؤُلَآءِ	شُرَكَآءُنَا	هٰٓؤُلَآءِ	ضَيْفِیْ

هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِیْ

وَ	يَقُوْلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ	شُفَعَآؤُنَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	پارہ11 یونس18

لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ	(الانبياء.65)

قَالَتْ	اُخْرٰهُمْ	لِاُوْلٰهُمْ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	اَضَلُّوْنَا	فَاٰتِهِمْ	عَذَابًا	ضِعْفًا	مِّنَ	النَّارِ	(الاعراف.38)

☆..... بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ. (الزخرف.29)

بلکہ میں نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ دیا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆..... اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا (الانعام.53)

کیا یہ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے ہمارے درمیان سے۔

☆..... وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا (النساء.41)

اور ہم آپ کو سب پر گواہ بنا کر لائیں گے۔

دور کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کیلئے جو اسماء استعمال ہوتے ہیں اسم اشارہ بعید کہلاتے ہیں۔

اسم اشارہ بعید کی گردان

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذٰلِكَ وہ ایک مذکر	ذَانِكَ وہ دو مذکر	اُولٰٓئِكَ وہ سب مذکر
مؤنث	تِلْكَ وہ ایک مؤنث	تَانِكَ وہ دو مؤنث	اُولٰٓئِكَ وہ سب مؤنث

اسم اشارہ بعید کی مثالیں

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذٰلِكَ الرَّجُلُ وہ ایک آدمی	ذَانِكَ الرَّجُلَانِ وہ دو آدمی	اُولٰئِكَ الرِّجَالُ وہ سب آدمی
مؤنث	تِلْكَ الْاِمْرَأَةُ وہ ایک عورت	تَانِكَ الْاِمْرَأَتَانِ وہ دو عورتیں	اُولٰئِكَ النِّسَاءُ وہ سب عورتیں

اسم اشارہ بعید کی قرآنی آیات سے مثالیں

ذٰلِكَ : واحد مذکر کی مثالیں

ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	(البقرہ.2)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	(المائدہ.119)

وَ	فِيْ	ذٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ	الْمُتَنَافِسُوْنَ	(المطففين.26)

ذٰنِكَ: تثنیہ مذکر کی مثالیں

فَذَانِكَ	بُرْهَانَانِ	مِنْ	رَّبِّكَ

تِلْكَ: واحد مؤنث کی مثالیں

وَ	تِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ	النَّاسِ	(العمران.140)

تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَلَا	تَقْرَبُوْهَا	(البقرة.187)

وَ	مَا	تِلْكَ	بِيَمِيْنِكَ	يٰمُوْسٰى	(طٰه.17)

اُولٰٓئِكَ: جمع مذکر اور جمع مؤنث کی مثالیں

اُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	(البقره.5)

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ	(هود.11)

وَ	مَكْرُ	اُولٰٓئِكَ	هُوَ	يَبُوْرُ	(الفاطر10)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اُولٰٓئِكَ	اَصْحَابُ	النَّارِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحَابُ	الْجَنَّةِ

اسمِ ضمیر:

کسی مخصوص نام یا چیز کے لیے جو حروف یا الفاظ استعمال کئے جائیں اسے ضمیر کہتے ہیں۔

ضمائر کی اقسام:

ضمائر کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ضمائر منفصل ۲۔ضمائر متصل

ضمائر منفصل:

ضمائر منفصل اسم/الفاظ سے پہلے آتی ہیں اور الگ لکھی جاتی ہیں۔

ضمائر منفصل کی گردان:

حالت	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب (جو سامنے موجود نہ ہو)	مذکر	هُوَ وہ ایک مذکر	هُمَا وہ دو مذکر	هُمْ وہ سب مذکر
غائب (جو سامنے موجود نہ ہو)	مؤنث	هِيَ وہ ایک مؤنث	هُمَا وہ دو مؤنث	هُنَّ وہ سب مؤنث
حاضر/مخاطب (جو سامنے موجود ہو)	مذکر	اَنْتَ تم ایک مذکر	اَنْتُمَا تم دو مذکر	اَنْتُمْ تم سب مذکر
حاضر/مخاطب (جو سامنے موجود ہو)	مؤنث	اَنْتِ تم ایک مؤنث	اَنْتُمَا تم دو مؤنث	اَنْتُنَّ تم سب مؤنث

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

متکلم (بولنے والا)	مذکر	اَنَا میں ایک مذکر	نَحْنُ ہم دو مذکر	نَحْنُ ہم سب مذکر
متکلم (بولنے والا)	مؤنث	اَنَا میں ایک مؤنث	نَحْنُ ہم دو مؤنث	نَحْنُ ہم سب مؤنث

ضمائر منفصل کی مثالیں

حالت	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب (جو سامنے موجود نہ ہو)	مذکر	هُوَ مُسْلِمٌ وہ ایک مسلمان (مذکر) ہے	هُمَا مُسْلِمَانِ وہ دو مسلمان (مذکر) ہیں	هُمْ مُسْلِمُوْنَ وہ سب مسلمان (مذکر) ہیں
غائب (جو سامنے موجود نہ ہو)	مؤنث	هِيَ مُسْلِمَةٌ وہ ایک مسلمان (مؤنث) ہے	هُمَا مُسْلِمَتَانِ وہ دو مسلمان (مؤنث) ہیں	هُنَّ مُسْلِمَاتٌ وہ سب مسلمان (مؤنث) ہیں
حاضر/مخاطب (جو سامنے موجود ہو)	مذکر	اَنْتَ مُسْلِمٌ تم ایک مسلمان (مذکر) ہو	اَنْتُمَا مُسْلِمَانِ تم دونوں مسلمان (مذکر) ہو	اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ تم سب مسلمان (مذکر) ہو
حاضر/مخاطب (جو سامنے موجود ہو)	مؤنث	اَنْتِ مُسْلِمَةٌ تم ایک مسلمان (مؤنث) ہو	اَنْتُمَا مُسْلِمَتَانِ تم دونوں مسلمان (مؤنث) ہو	اَنْتُنَّ مُسْلِمَاتٌ تم سب مسلمان (مؤنث) ہو
متکلم (بولنے والا)	مذکر	اَنَا مُسْلِمٌ میں ایک مسلمان (مذکر) ہوں	نَحْنُ مُسْلِمَانِ ہم دونوں مسلمان (مذکر) ہیں	نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ ہم سب مسلمان (مذکر) ہیں
متکلم (بولنے والا)	مؤنث	اَنَا مُسْلِمَةٌ میں ایک مسلمان (مؤنث) ہوں	نَحْنُ مُسْلِمَتَانِ ہم دونوں مسلمان (مؤنث) ہیں	نَحْنُ مُسْلِمَاتِ ہم سب مسلمان (مؤنث) ہیں

ضمائر متصل: ضمائر متصل اسم/الفاظ کے بعد میں آتی ہیں اور ملا کر/جوڑ کر لکھی جاتی ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ضمائر متصل کی گردان

حالت	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب (جوسامنے موجود نہ ہو)	مذکر	هُ اس ایک مذکر کا	هُمَا اُن دو مذکر کا	هُمْ اُن سب مذکر کا
غائب (جوسامنے موجود نہ ہو)	مؤنث	هَا اُس ایک مؤنث کا	هُمَا اُن دو مؤنث کا	هُنَّ اُن سب مؤنث کا
حاضر/مخاطب (جوسامنے موجود ہو)	مذکر	كَ تم ایک مذکر کا	كُمَا تم دو مذکر کا	كُمْ تم سب مذکر کا
حاضر/مخاطب (جوسامنے موجود ہو)	مؤنث	كِ تم ایک مؤنث کا	كُمَا تم دو مؤنث کا	كُنَّ تم سب مؤنث کا
متکلم (بولنے والا)	مذکر	یْ میرا ایک مذکر کا	نَا ہمارا دو مذکر کا	نَا ہم سب مذکر کا
متکلم (بولنے والا)	مؤنث	یْ میرا ایک مؤنث کا	نَا ہمارا دو مؤنث کا	نَا ہمارا سب مؤنث کا

ضمائر متصل کی مثالیں

حالت	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب (جوسامنے موجود نہ ہو)	مذکر	كِتَابُهُ اُس ایک مذکر کی کتاب	كِتَابُهُمَا اُن دو مذکر کی کتاب	كِتَابُهُمْ اُن سب مذکر کی کتاب
غائب (جوسامنے موجود نہ ہو)	مؤنث	كِتَابُهَا اُس ایک مؤنث کی کتاب	كِتَابُهُمَا اُن دو مونث کی کتاب	كِتَابُهُنَّ اُن سب مونث کی کتاب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حاضر / مخاطب (جو سامنے موجود ہو)	مذکر	كِتَابُكَ تم ایک مذکر کی کتاب	كِتَابُكُمَا تم دو مذکر کی کتاب	كِتَابُكُمْ تم سب مذکر کی کتاب
حاضر / مخاطب (جو سامنے موجود ہو)	مؤنث	كِتَابُكِ تم ایک مؤنث کی کتاب	كِتَابُكُمَا تم دو مؤنث کی کتاب	كِتَابُكُنَّ تم سب مؤنث کی کتاب
متکلم (بولنے والا)	مذکر	كِتَابِيْ میری ایک مذکر کی کتاب	كِتَابُنَا ہماری دو مذکر کی کتاب	كِتَابُنَا ہماری سب مذکر کی کتاب
متکلم (بولنے والا)	مؤنث	كِتَابِيْ میری ایک مؤنث کی کتاب	كِتَابُنَا ہماری دو مؤنث کی کتاب	كِتَابُنَا ہماری سب مؤنث کی کتاب

ضمائر سے متعلقہ قرآنی آیات سے مثالیں

هُوَ ، هِيَ ، هُ ، هٖ ، هَا

هُوَ : یہ علامت واحد مذکر کیلئے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ ''وہ'' کیا جاتا ہے۔ (ضمیر منفصل)

هُوَ قُرْاٰنٌ: وہ قرآن ہے　　　هُوَ ظَالِمٌ: وہ ظلم کرنے والا ہے

☆..... وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (المائدة:120)

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔　　　**نوٹ**: طلباء سے مثالوں پر اچھی طرح محنت کروائیں۔

☆.....وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ. (الكهف:35)

اور وہ داخل ہوا اپنے باغ میں اس حال میں کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والا ہے۔

هِيَ : یہ علامت واحد مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ بھی ''وہ'' کیا جاتا ہے (ضمیر منفصل)

هِيَ زَجْرَةٌ: وہ (قیامت) ڈانٹ ہے۔　　　هِيَ تَمُوْرُ: وہ (زمین) حرکت کرے گی۔

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ. (النزعت:13)

پس بے شک وہ (قیامت) ایک ڈانٹ ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ. (الملك:16)

پس اچانک وہ (زمین) حرکت کرنے لگے گی۔

وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُالْقَرَارِ. (المومن:39)

اور بے شک وہ آخرت ہی جائے قرار ہے۔

نوٹ: اگر "هُوَ" اور "هِيَ" کے بعد ایسا اسم ہو جس کے شروع میں ''ال'' ہو تو معنی میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے اور اس کا اردو ترجمہ کرتے ہوئے عموماً لفظ ''ہی'' کا استعمال ہوتا ہے۔

☆.....اِنَّ شَانِئَكَ هُوَالْاَبْتَرُ . (الکوثر:3)

بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام ونشاں ہے۔

☆.....الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقُّ .

جو آپکے رب کی طرف سے آپ پر اتارا گیا وہ ہی حق ہے۔

☆.....فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى (النزعت 41)

پس بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانہ ہے۔

ہٗ ، ہٖ یہ دونوں علامتیں واحد مذکر کیلئے اسم، فعل، حرف کے آخر میں استعمال ہوتی ہیں۔

ضمیر متصل

ان کا ترجمہ عموماً ''اس کا، اس کی، اس کے'' یا ''اپنا ، اپنی، اپنے'' اُسے، اُس یا وہ سے کرتے ہیں (ہٗ) سے پہلے اگر زیر (ِ) یا ی آجائے تو (ہٗ) کی علامت (ہٖ) میں تبدیل ہو جاتی ہے لیکن ترجمہ میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

اسماء کے ساتھ:

عِنْدَهٗ :اس کے پاس ، رَبِّهٖ :اس کا رب ، جَنَّتَهٗ :اس کا باغ (اپنا باغ)

☆..... وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (الزخرف:85)

اور اس کے پاس قیامت کا علم ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

☆..... فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ. (البقرة، 112)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تو اس کیلئے اس کا اجر ہے اس کے رب کے پاس

☆..... وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ. (الکهف:35)

اور وہ باغ میں داخل ہوا۔

افعال کے ساتھ:

یُؤْتِیْهِ :وہ اسے دیتا ہے ، یَرْزُقُهٗ :وہ اسے رزق دیتا ہے ، یَعْرِفُوْنَهٗ:وہ اسے پہچانتے ہیں۔

☆..... ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ (الجمعة:4)

یہ اللہ کا فضل ہے وہ اسے دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

☆..... یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآئَهُمْ (البقره:146)

وہ اس کو پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔

☆..... وَیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ . (الطلاق:3)

اور وہ اسے (وہاں سے) رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔

حروف کے ساتھ:

اِلَیْهِ :اس کی طرف ، بِهٖ :اس کے ساتھ ، اِنَّهٗ:بے شک وہ

☆..... وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ. (البقرة :41)

اور مت بنو پہلے انکار کرنے والوں کے ساتھ

☆..... اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا. (یونس:4)

اس کی طرف ہی تم سب کو لوٹنا ہے اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

☆..... عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ. (هود :88)

میں نے اس پر بھروسا کیا ہے اور اسی کی طرف ہی میں گڑ گڑاتا (رجوع کرتا) ہوں۔

☆..... اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ (الروم:45)

بے شک وہ (اللہ تعالیٰ) کافروں کو پسند نہیں رکھتا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هَا : یہ علامت واحد مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور یہ اسم، فعل یا حرف کے آخر میں آتی ہے۔

اس کا ترجمہ عموماً "اس کا، اس کی، اس کے "یا" اپنا، اپنی، اپنے" اُسے، اس (یا وہ کرتے) ہیں۔

اسماء کے ساتھ:

رَبُّهَا۔اس کا رب ، رِزْقُهَا۔اس کا رزق ، عِلْمُهَا۔اس کا علم

☆..... تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِاَمْرِ رَبِّهَا(الاحقاف.25)

وہ ہلاک کردے گی ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے۔

☆..... وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا(هود.6)

نہیں ہے زمین میں کوئی چلنے پھرنے والا مگر اللہ کے ذمے ہے اس کا رزق۔

☆..... قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ(الاعراف.187)

کہہ دیجئے بیشک اس (قیامت) کا علم اللہ کے پاس ہے۔

افعال کے ساتھ:

يَعْلَمُهَا۔وہ اسے جانتا ہے ، يَرْزُقُهَا۔وہ اسے (رزق) دیتا ہے۔

اَسَرَّهَا۔اس نے اسے چھپایا۔ نَتْلُوْهَا۔ہم انہیں تلاوت کرتے ہیں۔

☆..... وَمَاتَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا(الانعام.59)

اور نہیں گرتا کوئی پتا مگر وہ اسے جانتا ہے۔

☆..... فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهِ(يوسف.77)

پس چھپایا اس کو یوسف نے اپنے جی (دل) میں۔

☆..... اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ(العنكبوت.60)

اللہ ہی انہیں رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی۔

☆..... تِلْكَ اٰيَاتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ(آل عمران.108)

یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم انہیں تلاوت کرتے ہیں آپ پر حق کے ساتھ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حروف کے ساتھ:

فِيْهَا : اس میں ، اِنَّهَا: بے شک وہ ، لَهَا: اس کیلئے ، مِنْهَا : اس سے

☆.....وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوٰجٌ مُّطَهَّرَةٌ. (البقرۃ:25)

اور اُن کے لئے اس میں پاکیزہ بیویاں ہیں۔

☆.....لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ . (البقرہ :286)

اس کیلئے ہے وہ جو اس نے کمایا اور اس پر (وبال) ہے اس کا جو اس نے (گناہ) کمایا۔

☆..... قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ . (الاعراف :25)

اس نے فرمایا اس (زمین) میں تم زندگی گزارو گے اور اس میں تم مرو گے اور اس سے (ہی دوبارہ حشر کے دن) تم نکالے جاؤ گے۔

☆..... اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ .(المدثر:35)

بے شک وہ (جہنم) بڑی بلاؤں میں سے ایک ہے۔

كَ ، كِ

كَ : یہ علامت واحد مذکر کے لئے استعمال ہوتی ہے۔(ضمیر متصل)

اس کا ترجمہ عموماً ''تیرا'' تیری، تیرے'' یا ''اپنا، اپنی، اپنے'' ''تجھ، تجھے، تیری، آپ'' وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔**نوٹ**: معزز لوگوں کے لئے آپ ہی استعمال ہوگا۔ اس کا استعمال اسم فعل اور حرف کے ساتھ ہوتا ہے۔

اسماء کے ساتھ:

عَمَلُكَ : تیرا عمل ، قَوْمُكَ: تیری قوم ، رَبُّكَ: تیرا (اپنا) رب

☆..... لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ . (الزمر:65 پارہ 24)

البتہ اگر آپ نے شرک کیا تو آپ کا عمل ضرور ضائع ہو جائے گا۔

☆..... وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ (الزخرف:44 پارہ 25)

اور بیشک یہ (قرآن) آپ کے لئے اور آپ کی قوم کیلئے نصیحت ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆..... وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً. (الاعراف:205پارہ 9)

اور یاد کر اپنے رب کو اپنے دل میں گڑگڑا کر اور ڈرتے ہوئے۔

افعال کے ساتھ:

وَدَّعَكَ :اس نے تجھے چھوڑ دیا ، **سَئَلَكَ** :وہ آپ سے پوچھے ، **خَلَقَكَ** : اس نے تجھے پیدا کیا۔

☆..... مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى. (الضحٰی:3پارہ 30)

آپکے رب نے آپکو نہیں چھوڑا اور نہ (آپ سے) ناراض ہوا۔

☆..... وَاِذَا سَئَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ. (البقرہ:186پارہ2)

اور جب آپ سے پوچھیں میرے بندے میرے بارے میں تو (فرمادیں) بیشک میں قریب ہوں۔

☆..... اَلَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ . (الانفطار7 پارہ 30)

جس نے تجھے پیدا کیا پس اس نے تجھے درست بنایا۔

حروف کے ساتھ:

اِنَّكَ: بے شک تو ، **اِلَيْكَ**: تیری طرف

☆.....اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ.

بے شک آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے۔

☆..... وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ. (بقرہ 4، پارہ 1)

اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف اتارا گیا۔

ضمیر متصل

كِ : یہ واحد مؤنث کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ترجمہ عموماً ”تیرا، تیری، تیرے“ یا ”اپنا، اپنی، اپنے“ ”تجھ، تجھے، تیری“ آپ وغیرہ کیا جاتا ہے۔اس کا استعمال اسم، حروف اور فعل کے ساتھ ہوتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسماء کے ساتھ:

ذَنۡبِكِ : تیرا گناہ ، اُمُّكِ : تیری ماں ، رَبُّكِ : تیرا رب ، اَبُوْكِ : تیرا باپ

☆..... قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ . (مریم:19 پارہ 16)

اس نے کہا بیشک میں تیرے رب کا رسول (قاصد) ہوں۔

☆..... يٰٓاُخۡتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّ مَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا .(مریم: 28 پارہ 16)

اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بُرا آدمی نہ تھا اور تیری ماں بدکار نہ تھی۔

☆..... وَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ (یوسف :29 پارہ 12)

اور تو (عورت) بخشش مانگ اپنے گناہ کی۔

افعال کے ساتھ:

اِصْطَفٰكِ :اس نے تجھے چنا ہے ، طَهَّرَكِ :اس نے تجھے پاک کیا

☆..... يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَ طَهَّرَكِ (ال عمران :42 پارہ 3)

اے مریم! بیشک اللہ نے آپ کو چن لیا اور آپ کو پاک کیا۔

حروف کے ساتھ:

عَلَيْكِ : تجھ پر ، اِنَّكِ : بے شک تو ، اِلَيْكِ: تیری (اپنی) طرف

☆..... اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِئِيۡنَ. (یوسف :29 پارہ 12)

بے شک تو خطا کاروں میں سے ہے۔

☆..... اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ . (القصص :7 پارہ 20)

بیشک ہم اسے (موسیٰ علیہ السلام) کو تیری طرف لوٹانے والے ہیں اور اسے رسولوں میں سے بنانے والے ہیں۔

☆..... وَهُزِّىۡۤ اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا . (مریم:25 پارہ 16)

اور ہلا اپنی طرف کھجور کے تنے کو وہ (کھجور کا درخت) گرائے گا تجھ پر تازہ پکی کھجوریں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هُمَا ، كُمَا ، تُمَا ، اَنْتُمَا

یہ علامتیں مذکر/مؤنث کے تثنیہ (دو) ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔

هُمَا: ضمیر منفصل/متصل تثنیہ مذکر/مؤنث یہ علامت زیادہ تر الفاظ کے آخر میں آتی ہے۔

اس علامت کا ترجمہ ''ان دونوں'' یا ''اپنا، اپنی، اپنے'' سے کیا جاتا ہے۔

اَبُوْهُمَا: ان دونوں کا باپ — اِرْحَمْهُمَا: تو ان دونوں پر رحم فرما

حُوْتَهُمَا: اپنی مچھلی — لَا تَنْهَرْهُمَا: تو ان دونوں کو مت ڈانٹ

يُضَيِّفُوْهُمَا: وہ ضیافت کریں ان دونوں کی — نَسِيَا حُوْتَهُمَا: دو دونوں اپنی مچھلی بھول گئے

وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا: اور ان دونوں کا باپ نیک تھا

☆..... اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا.
(بنی اسرائیل :23)

اگر تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں دونوں میں سے ایک یا دونوں تو ان دونوں کو اف تک مت کہہ اور مت ڈانٹ ان دونوں کو۔

☆..... وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا. (بنی اسرائیل:24)

اور دعا کیجئے اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا۔

☆..... فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا . (الکھف:77)

تو انہوں نے انکار کر دیا کہ وہ ان دونوں ضیافت کریں۔

هُمَا : سے پہلے اگر زیر (ـِ) یا (ی) آجائے تو هُمَا کی علامت هِمَا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ لیکن معنی اور ترجمہ میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

مثلاً ☆..... فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّرُمَّانٌ. (الرحمٰن:68)

ان دونوں (باغات) میں پھل اور کھجوریں اور انار ہیں۔

☆..... فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا (الکھف:61)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پس جب وہ پہنچے ان دونوں کے درمیان اکٹھے ہونے کی جگہ پر (تو) وہ اپنی مچھلی بھول گئے۔

كُمَا: ضمیر متصل، تثنیہ مذکر / مؤنث اس علامت کا ترجمہ عموماً تم دونوں سے کیا جاتا ہے۔

رَبُّكُمَا: تم دونوں کا رب ، عَلَيْكُمَا: تم دونوں پر ، مَعَكُمَا: تم دونوں کے ساتھ

☆.....قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى. (طٰهٰ:49)

کہا (فرعون نے) پس کون ہے تم دونوں کا رب اے موسیٰ

☆.....يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ. (الرحمٰن:35)

بھیجے جائیں گے تم دونوں (جن وانس) پر آگ کے شعلے۔

☆.....قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى . (طٰهٰ:46)

اس نے فرمایا تم دونوں مت ڈرو بیشک میں تم دونوں کے ساتھ ہوں میں سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں

اَنْتُمَا ، تُمَا : تثنیہ مذکر / مؤنث ان علامات کا ترجمہ بھی "تم دونوں" سے کیا جاتا ہے۔

اَنْتُمَا الفاظ کے شروع میں آتا ہے اور تُمَا الفاظ کے آخر میں آتا ہے۔

شِئْتُمَا : تم دونوں نے چاہا ، اَنْتُمَا : تم دونوں

☆.....فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا. (الاعراف:19)

پس تم دونوں کھاؤ جہاں سے تم دونوں چاہو۔

☆.....وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا. (البقرہ:35)

اور کھاؤ اس سے آزادی کے ساتھ جہاں سے تم دونوں چاہو۔

☆.....اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ. (القصص:35)

تم دونوں اور جو تم دونوں کی پیروی کرے غالب رہیں گے۔

هُمْ ، كُمْ ، تُمْ ، اَنْتُمْ

یہ علامتیں جمع مذکر کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔

هُـــمْ : ضمیر متصل اور منفصل جمع مذکر / اس کا ترجمہ عموماً، وہ سب، ان سب اپنا، اپنی، اپنے، انہیں وغیرہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں۔ یہ علامت کبھی الگ اور کبھی اسم، فعل یا حرف کے ساتھ مل کر استعمال ہوتی ہے۔

ضمیر منفصل:

☆.....اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (الاعراف:36)

یہی لوگ جہنمی ہیں وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

☆.....اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ. (الاعراف :179)

وہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ وہ سب ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔

ضمیر متصل:

اسماء کے ساتھ:

اَلْسِنَتَهُمْ: ان سب کی زبانیں، جُلُوْدُهُمْ: ان سب کے چمڑے، اَرْجُلُهُمْ: اب سب کی ٹانگیں (پاؤں)

☆..... كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ(النساء:56)

جب انکی کھالیں (جل) جائیں گی تو ہم انہیں اور کھالیں بدل دیں گے تا کہ وہ (ہمیشہ) عذاب کا مزہ چکھتے رہیں۔

☆.....اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ(الانعام.159)

بیشک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

☆.....يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ.(النور.24)

اس دن گواہی دیں گے ان کے خلاف ان سب کی زبانیں اور ان سب کے ہاتھ اور ان سب کے پاؤں۔

افعال کے ساتھ:

تَعْرِفُهُمْ: آپ اُنہیں پہچانتے ہیں، يَنْفَعُهُمْ: وہ نفع دیتا ہے ان سب کو، يَضُرُّهُمْ: وہ اُنہیں نقصان دیتا ہے

☆..... وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَالَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ(یونس.18)

اور عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا اُس کی جو نہ اُنہیں نقصان دے سکتا ہے اور نہ اُنہیں نفع پہنچا سکتا ہے۔

☆..... تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ(البقرة.273)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تو اُن سب کو پہچانتا ہے ان کے چہروں سے۔

حروف کے ساتھ:

لَهُمْ: ان سب کے لئے۔ لَعَلَّهُمْ: تا کہ وہ سب۔

☆.....لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ (الانعام: 127)

ان سب کیلئے سلامتی کا گھر ہے ان کے رب کے پاس

☆.....وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ (ابراهيم: 37)

اور ان کو پھلوں کا رزق دے تا کہ وہ سب شکر کریں۔

نوٹ: اگر هُمْ کی علامت سے پہلے زیر یا (ی) آجائے تو هُمْ کی علامت هِمْ میں تبدیل ہو جاتی ہے لیکن معنی یا ترجمہ میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

☆.....اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (الانفال: 72)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔

كُمْ: ضمیر متصل، جمع مذکر یہ علامت اسم، فعل یا حرف کے ساتھ مل کر ان کے آخر میں استعمال ہوتی ہے۔

اس کا ترجمہ عموماً تمہاری، تمہارا، تمہارے، اپنا، اپنی، اپنے، تم سب، تمہیں وغیرہ سے کرتے ہیں۔

اسماء کے ساتھ:

اَمْوَالُكُمْ: تمہارے اموال۔ اَوْلَادُكُمْ: تمہاری اولاد۔

اُمَّهٰتُكُمْ: تمہاری مائیں۔ بَنٰتُكُمْ: تمہاری بیٹیاں۔

☆.....اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ (التغابن: 15)

بیشک تمہارے مال اور تمہاری اولاد فتنہ (آزمائش) ہیں۔

☆.....حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ. (النساء: 23)

حرام کردی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں۔

☆.....يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ (النساء: 171)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اے اہل کتاب تم سب اپنے دین میں اضافہ مت کرو۔

افعال کے ساتھ:

خَلَقَکُمْ: اس نے پیدا کیا تم سب کو، یَتَوَفّٰکُمْ: وہ تم سب کو فوت کرے گا، وَرَزَقَکُمْ: اس نے تمہیں رزق دیا۔

☆.....وَاللّٰهُ خَلَقَکُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰکُمْ. (النحل: 70)

اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تم سب کو فوت کریگا۔

☆.....وَرَزَقَکُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ. (الانفال: 26)

اور اس نے تمہیں طیب (حلال) چیزیں عطا کیں۔

حروف کے ساتھ:

مِنْکُمْ: تم سب سے۔ لَعَلَّکُمْ: تاکہ تم سب۔

فِیْکُمْ: تم سب میں۔ لَکُمْ: تم سب کے لئے۔

☆.....فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْکُمْ کَمَا تَسْخَرُوْنَ (ھود: 38)

پس بیشک ہم تم سب کا مذاق اڑائیں گے جیسے تم مذاق اُڑا رہے ہو۔

☆.....فَاذْکُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ (الاعراف: 69)

پس اللہ کی نعمتوں کو یاد رکھو تا کہ تم سب فلاح پا جاؤ۔

تُـمْ، اَنْتُمْ جمع مذکر تُمْ یہ علامت عموماً فعل ماضی کے آخر میں استعمال ہوتی ہے جبکہ "اَنْتُمْ" کی علامت اسم سے پہلے آتی ہے اور الگ لکھی جاتی ہے۔ اور ان دونوں کا ترجمہ عموماً "تم سب، تم سب نے" کیا جاتا ہے۔

ظَلَمْتُمْ: تم سب نے ظلم کیا۔ شَکَرْتُمْ: تم سب شکر کرو۔

☆.....یٰقَوْمِ اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ. (البقرۃ: 54)

اے میری قوم بیشک تم سب نے ظلم کیا ہے اپنے آپ پر۔

☆.....لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ (ابراھیم: 7)

البتہ اگر تم سب شکر کرو تو میں تمہیں ضرور زیادہ دوں گا اور البتہ اگر تم سب نے کفر کیا تو بیشک میرا عذاب بہت سخت ہے۔

نوٹ: اگر (ھُمْ) اور (اَنْتُمْ) کے بعد (اَلْ) والا اسم ہو تو اس صورت میں تاکید (ہی) کا مفہوم شامل ہو جاتا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہے اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ان کے (میم) پر پیش آجاتی ہے۔

☆.....اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (الحشر:20)

جنت والے ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

☆.....وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (ال عمران:139)

اور تم سب ہی غالب ہونے والے ہوا گر تم مومن ہو۔

☆.....يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ. (الفاطر :15)

اے لوگو تم ہی اللہ کے محتاج ہو۔

هُنَّ ، كُنَّ ، تُنَّ ، ـُـ نَ

یہ چاروں علامتیں جمع مؤنث کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔

هُنَّ : ضمیر منفصل / متصل، جمع مونث اس علامت کا ترجمہ عموماً ان سب عورتوں، اپنی، اپنے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

رِزْقُهُنَّ : ان سب عورتوں کا کھانا۔ فَعِظُوْهُنَّ : پس تم نصیحت کرو اُن عورتوں کو۔

لَهُنَّ: ان سب عورتوں کیلئے۔ اَوْلَادَهُنَّ : اپنی اولاد

☆.....وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ .(البقرہ:233)

اور مائیں دودھ پلائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال یہ اس کیلئے ہے جو ارادہ کرے مکمل دودھ پلانے کا اور باپ کے ذمہ ہے ان عورتوں کا کھانا اور ان کا کپڑا (دستور کے مطابق)

☆.....وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ. (النساء:34)

اور جن عورتوں کی نافرمانی سے تم ڈرتے ہو پس انکو نصیحت کرو۔

نوٹ: اگر هُنَّ سے پہلے (ـِ) یا (ی) آجائے تو هِنَّ پڑھا جاتا ہے۔ لیکن معنی اور ترجمہ میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

☆.....وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ . (البقرہ:228)

اور ان عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسا کہ (مردوں کا حق) ان عورتوں پر ہے دستور کے مطابق۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كُنَّ : ضمیر متصل، جمع مونث اس علامت کا ترجمہ عموماً تم سب عورتوں کو، تمہارے" یا "اپنا، اپنی، اپنے" کیا جاتا ہے۔

بُيُوْتِكُنَّ : اپنے گھروں۔ مِنْكُنَّ : تم سب عورتوں سے۔

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ (الاحزاب:33) اور تم اپنے گھر میں ٹکی (ٹھہری) رہو

☆.....وَاذْكُرْنَ مَايُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ.(الاحزاب :34)

اسے یاد رکھو جو تمہارے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہے۔

☆.....وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ. (الاحزاب:31)

اور جو تم عورتوں میں سے فرنبرداری کرے اللہ اور اسکے رسول کی اور وہ نیک عمل کرے ہم اُسے دگنا اجر دیں گے۔

تُنَّ : جمع مونث یہ علامت صرف فعل کے ساتھ آتی ہے اور اس کا ترجمہ عموماً "تم سب عورتیں" کیا جاتا ہے۔ اَنْتُنَّ کے ساتھ تُنَّ کی علامت بن کر استعمال ہوتی ہے۔

اِتَّقَيْتُنَّ : تم سب عورتیں ڈرتی ہو۔ لَسْتُنَّ: نہیں ہو تم سب عورتیں

☆.....يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ. (الاحزاب:32)

اے نبی ﷺ کی بیویو! نہیں ہو تم عورتیں اور عورتوں کی طرح، اگر تم سب عورتیں ڈرتی ہو تو نرم (لہجے میں) بات مت کرو۔

ـْ نَ : جمع مونث یہ علامت صرف فعل کے آخر میں آتی ہے اور "نَ" سے پہلے حرف پر جزم ہوتی ہے اور ترجمہ عموماً "ان یا تم سب عورتوں نے" اور کبھی "وہ یا تم سب عورتیں" کیا جاتا ہے۔

يَغْضُضْنَ: وہ سب عورتیں نیچی رکھیں۔ قَرْنَ : تم سب عورتیں ٹکی (ٹھہری) رہو

اَطِعْنَ : تم سب عورتیں اطاعت کرو۔ اَقِمْنَ : تم سب عورتیں قائم کرو۔

☆.....وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ. (النور:31)

اور مومن عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ سب عورتیں اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور وہ سب اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔

☆.....فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (الاحزاب:32)

تو تم سب عورتیں نرم (لہجے میں) بات مت کرو۔

☆.....وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَاتَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى (الاحزاب:33)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اورتم سب عورتیں اپنے گھروں میں ٹکی رہواورتم سب عورتیں اظہار زینت مت کرو جاہلیت کے پہلے دور کی طرح۔

☆.....وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ(الاحزاب:33)

اورتم سب عورتیں نماز قائم کرواورتم سب عورتیں زکوٰۃ ادا کرواورتم سب عورتیں اللہ اوراس کے رسول کی اطاعت کرو۔

ی، نَا: ضمیر متصل، متکلم

ی: واحد مذکر/مونث، واحد متکلم یہ علامت اسم، فعل اور حرف کے آخر میں آتی ہے۔

اس کا ترجمہ عموماً "میرا، میری، میرے" یا "اپنا، اپنی، اپنے" مجھے، مجھ، میں وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔

رُسُلِيْ: میرے رسول　　　اٰيَاتِيْ: میری آیتیں (نشانیاں)

رَبِّيْ: میرا رب　　　بِرَبِّيْ: اپنے رب کے ساتھ

☆.....اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (یوسف:53)

بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

☆.....وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا (الکھف:38)

اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا۔

☆.....وَاتَّخَذُوْٓا اٰيَاتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا(الکھف:106)

اورانہوں نے میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا۔

افعال کے ساتھ:

خَلَقَنِيْ: اس نے مجھے پیدا کیا　　　يُطْعِمُنِيْ: وہ مجھے کھلاتا ہے

يَهْدِيْنِيْ: وہ مجھے ہدایت دیتا ہے　　　يَسْقِيْنِيْ: وہ مجھے پلاتا ہے

☆.....اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ (الشعراء:78)

جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی مجھے ہدایت دیتا ہے۔

☆.....وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ(الشعراء:79)

اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا اور مجھے پلاتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حروف کے ساتھ:

اِنِّیْ: بے شک میں، اِلَیَّ: میری طرف، بِیْ: میرے ساتھ

☆.....اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ(الشعراء:107)

بے شک میں تمہارے لئے امانتدار رسول ہوں۔

☆.....وَمَآ اَدْرِیْ مَایُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِکُمْ (الاحقاف:9)

اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور نہ (میں جانتا ہوں) تمہارے ساتھ (کیا ہوگا)۔

☆.....اِلَیَّ مَرْجِعُکُمْ فَاُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (العنکبوت:8)

میری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے پس میں تمہیں خبر دوں گا (اس کی) جو تم عمل کرتے تھے۔

نَا: جمع مذکر/مونث۔جمع متکلم یہ علامت بھی اسم، فعل اور حرف کے آخر میں آتی ہے۔

اسماء کے ساتھ:

اس کا ترجمہ عموماً "ہمارا، ہماری، ہمارے" یا "اپنا، اپنی، اپنے" ہم نے، ہمیں، ہم، ہماری وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔

رَبُّنَا: ہمارا رب رُسُلَنَا: ہمارے (اپنے) رسول

☆.....اَتَنْھٰنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا (ھود:62)

کیا تو ہمیں روکتا ہے یہ کہ ہم اُس کی عبادت کریں جس کی ہمارے آباؤ اجداد عبادت کرتے رہے۔

☆..... اَللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ. (الشوریٰ:15)

اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔

☆.....اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا (المومن:51)

یقیناً ہم اپنے رسولوں کی ضرور مدد کریں گے۔

☆.....وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا(الجن:2)

اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہیں کریں گے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

افعال کے ساتھ:

نَزَّلْنَا: ہم نے اُتارا، تَرَکْنَا: ہم نے چھوڑا، رَزَقْنَا: ہم نے رزق دیا۔

☆..... وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا (ق:9)

اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی اُتارا۔

☆..... وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (الزاريات:37)

اور ہم نے اس میں نشانی چھوڑی ہے ان کیلئے جو ڈرتے ہیں دردناک عذاب سے۔

☆..... وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (البقرة:3)

اور اس سے جو ہم نے ان کو رزق دیا خرچ کرتے ہیں۔

☆..... اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (الفاتحه:6)

ہمیں ہدایت دے سیدھے راستے کی۔

☆..... قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا. (يٰسين:52)

وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی! کس نے اٹھایا ہے ہمیں ہماری قبروں سے۔

☆..... رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا .

اے ہمارے رب تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا مت کر۔

☆..... بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا. (ال عمران:8)

اس کے بعد کہ جب تو نے ہمیں ہدایت دے دی ہو۔

☆..... رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (الاعراف:47)

اے ہمارے رب تو نہ شامل کر ہمیں ظالم قوم کے ساتھ

☆..... وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (الفرقان:74)

اور بنا ہمیں پرہیزگاروں کا امام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حروف کے ساتھ:

اِلَيْنَا : ہمارے طرف، فِيْنَا: ہم میں، عَلَيْنَا: ہم پر، لَيْتَنَا: کاش کہ ہم

☆.....ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ. (یونس:23)

پھر ہماری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے۔

☆.....وَلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ (الشعراء :18)

اور تو ٹھہرا رہا ہم میں اپنی عمر کے کئی سال۔

☆.....وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا (البقرة :286)

اور تو ہم پر بوجھ نہ ڈال۔

☆.....يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا.(الاحزاب:66)

اُس دن اُن کے چہروں کو آگ میں اُلٹ پلٹ کیا جائیگا (تو) وہ کہیں گے اے کاش کہ ہم اللہ کی اطاعت کرتے اور رسول کی اطاعت کرتے۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑥

اِهْدِ	نَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ
تو دکھا/چلا	ہمیں	راستہ	سیدھا
فعل امر	ضمیر متصل	اسم (موصوف)	اسم (صفت)
واحد	جمع متکلم	مرکب توصیفی	

(اے اللہ) آپ ہمیں سیدھا راستہ دکھایئے۔

اسم موصول:

دو فقروں کو ملانے کیلئے جو اسماء استعمال کیے جاتے ہیں۔ اسم موصول کہلاتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسم موصول کی گردان:

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِیْ وہ ایک مذکر جو/جس نے	اَلَّذَانِ وہ دو مذکر جو/جنہوں نے	اَلَّذِیْنَ وہ سب مذکر جو/جنہوں نے
مونث	اَلَّتِیْ وہ ایک مونث جو/جس نے	اَلَّتَانِ وہ دو مونث جو/جنہوں نے	اَلّٰاتِیْ وہ سب مونث جو/جنہوں نے

اسم موصول کی مثالیں:

☆..... یَا اَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ.

اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا۔

☆.....وَالَّذَانِ: اور وہ جو دو مرد

☆.....اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا : یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

☆.....فَاتَّقُوْا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ

پس ڈرو اُس آگ سے جس کا ایندھن انسان ہیں۔

☆.....الّٰاتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ

وہ جو جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے۔

اسم موصول سے متعلقہ قرآنی آیات سے مثالیں:

اَلَّذِیْ ، اَلَّذِیْنَ ، اَلَّتِیْ ، اَلّٰتِیْ ، اَلّٰئِیْ

یہ سب الفاظ دو جملوں کے درمیان رابطہ کیلئے استعمال ہوتے ہیں اور ان کا ترجمہ " جو، جن کو، اُن لوگوں کو / کا جنہیں، جنہوں نے "وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔

اَلَّذِیْ: یہ لفظ واحد مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ عموماً "جو" یا "جس نے" کیا جاتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆.....وَهُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَیَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ. (الشوریٰ:28)

اور (اللہ) وہ ہے جو بارش اتارتا ہے ان کے ناامید ہونے کے بعد اور وہ اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے۔

☆.....اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا (البقرہ:22)

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔

☆.....هُوَالَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا (البقرہ:29)

وہ جس نے پیدا کیا تمہارے لئے جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب

اَلَّذِیْنَ: یہ لفظ جمع مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ عموماً ''وہ لوگ جو، ان لوگوں کو جو یا جنہوں نے'' کیا جاتا ہے۔

☆.....اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ . (البقرہ:3)

وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں غیب (پوشیدہ بات) پر۔

☆.....اَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ یَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَئِیْسٍ.(الاعراف:165)

ہم نے نجات دی ان لوگوں کو جو منع کرتے تھے برائی سے اور ہم نے پکڑ لیا انکو جنہوں نے ظلم کیا بُرے عذاب کے ساتھ۔

☆.....اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا. (البقرہ:177)

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ کہا۔

اَلَّتِیْ: یہ لفظ واحد مونث کیلئے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ عموماً ''جو'' یا ''جس'' کیا جاتا ہے۔

☆.....وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ . (ال عمران:131)

اور ڈرو اس آگ سے جو کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔

☆.....وَلَا تَقْتُلُوْا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ. (بنی اسرائیل:33)

اور مت قتل کرو اس جان کو جو اللہ نے حرام کردی مگر حق کے ساتھ

☆.....وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِیْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا. (النحل 92)

اور مت بنو اس عورت کی طرح جس نے توڑ ڈالا اپنا کاتا ہوا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلّٰتِیْ ، اَلّٰئِیْ: یہ دونوں الفاظ جمع مونث کیلئے استعمال ہوتے ہیں اور ترجمہ ''وہ سب (مونث) جو'' یا'' جنہوں نے'' کیا جاتا ہے۔

☆.....وَالّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِکُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَیْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْکُمْ. (النساء:15)

اور وہ عورتیں جو بدکاری کریں تمہاری عورتوں میں سے تو تم اُن پر اپنے (لوگوں) میں چار گواہ بنالو۔

☆.....وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِکَاحًا فَلَیْسَ عَلَیْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ یَّضَعْنَ ثِیَابَهُنَّ غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِیْنَةٍ.

اور وہ بوڑھی عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں پس اُن پر کوئی گناہ نہیں یہ کہ وہ اپنے کپڑے (بڑی چادر، برقعہ) اتار کر رہیں اِس حال میں کہ وہ زینت کا اظہار نہ کرنے والی ہوں۔

☆.....اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓئِیْ وَلَدْنَهُمْ. (المجادلة:2)

نہیں ہیں ان کی مائیں مگر وہی جنہوں نے ان کو جنا

اَلَّذَانِ اَلَّذِیْنَ : ''وہ دو مذکر جو'' کے مفہوم کیلئے ''اَلَّذَانِ الَّذَیْنَ'' اور وہ دو مونث جو'' کے مفہوم کے ''اَلَّتَانِ ، اَلَّتَیْنِ'' کا استعمال ہوتا ہے۔ جس کا استعمال قرآن مجید میں بہت کم ہے۔

☆.....وَالَّذٰنِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْکُمْ فَاٰذُوْهُمَا. (النساء:16)

اور وہ دو مرد جو اس بے حیائی (لواطت) کا ارتکاب کریں تو ان دونوں کو ایذا دو۔

☆.....رَبَّنَا اَرِنَا الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا (حم السجدة: 29)

اے ہمارے رب ہمیں دکھا جن دو نے ہمیں گمراہ کیا جنوں اور انسانوں میں سے ہم ان کو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں۔

مرکب

مفرد: جب کوئی اسم یا لفظ اکیلا/ تنہا استعمال ہو اسے مفرد کہتے ہیں۔ مثلاً الکتاب، اللہ وغیرہ

مرکب: دو یا دو سے زائد اسم/ الفاظ ساتھ مل کر استعمال ہوں تو اُسے مرکب کہتے ہیں۔

مرکب کی اقسام:

مرکب کی دو اقسام ہیں: 1۔ مرکب ناقص (نامکمل) 2۔ مرکب تام (مکمل/ جملہ)

مرکب ناقص: دو یا دو سے زائد الفاظ کا مرکب جس کا مفہوم مکمل نہ ہو اور اُس میں ''ہے'' کا معنی پیدا نہ ہو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مرکب ناقص کہلاتا ہے۔مثلاً اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ (نیک لڑکا) ، رسول اللہ ﷺ (اللہ کے رسول)وغیرہ

مرکب تام (جملہ): دو یا دو سے زائد الفاظ کا مجموعہ / مرکب جس کا مفہوم مکمل ہو مرکب تام یا جملہ کہلاتا ہے۔مثلاً اَلْقُرْاٰنُ کِتَابُ اللّٰہ (قرآن اللہ کی کتاب ہے) اَلرَّجُلُ صَادِقٌ (آدمی سچا ہے)

حروف جارہ اور مرکب جاری: قرآن مجید میں استعمال ہونے والے حروف جارہ کی تعداد گیارہ (۱۱) ہے۔حروف جارہ جب اسم سے پہلے آتے ہیں تو اسم کو پیش (ــُـ) (حالت رفع) کی حالت سے نکال کر زیر (ــِـ) (حالت جر) کی حالت میں لے جاتے ہیں۔

حروف جارہ:

بِ	تَ	کَ	لِ	وَ	فِیْ
سے۔کے ساتھ	قسم	مانند۔جیسے	کے لئے	قسم	میں
عَنْ	علیٰ	حتّٰی	اِلیٰ		
کے متعلق۔کے بارے میں	پر۔کے اوپر	تک	کی طرف۔تک		

مثالیں:

بِسْمِ اللّٰہِ	اللہ کے نام سے شروع	عَلِیٌّ کَالْاَسَدِ	علی رضی اللہ عنہ شیر کی مانند ہیں
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔	وَاللّٰہِ	اللہ کی قسم
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ	اندھیروں سے روشنیوں کی طرف	اَلْحَقُّ فِیْ الْقُرْاٰنِ	قرآن میں حق (سچائی) ہے
عَنْ عَلِیٍّ	حضرت علی رضی اللہ عنہ سے	اَللّٰہُ عَلَی الْعَرْشِ	اللہ عرش پر ہے
حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ	صبح طلوع ہونے تک		

مرکب جاری: ایسا مرکب ناقص جس میں کسی اسم کے ساتھ مندرجہ بالا حروف جارہ میں سے کوئی حرف جار استعمال ہوا سے مرکب جاری کہتے ہیں۔ پہلے کو حرفِ جار اور دوسرے اسم کو مجرور (زیر میں جانے والا) کہتے ہیں۔جیسا کہ اوپر دی گئی مثالوں میں وضاحت کی گئی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ وَاَخَوَاتُھَا (حروف مشبہ بالفعل):

اِنَّ وَاَخَوَاتُھَا اور حروف مشبہ بالفعل کل چھ (٦) حروف ہیں۔ اور یہ سب حروف اسم سے پہلے آتے ہیں تو اسم کو پیش (ُ) (حالت رفع) سے نکال کر زبر (َ) (حالت نصب) میں لے جاتے ہیں۔

اِنَّ	اَنَّ	کَاَنَّ	لٰکِنَّ	لَیتَ	لَعَلَّ
(بے شک، یقیناً، تحقیق)	(کہ)	(گویا کہ)	(لیکن)	(کاش)	(شائد، تاکہ)

مثالیں:

اِنَّ	اللّٰہَ	غَفُوْرٌ

اَشْھَدُ	اَنَّ	مُحَمَّدً	عَبْدُہٗ	وَ	رَسُوْلُہٗ

وَ	لٰکِنَّ	الْکَافِرُوْنَ	فِیْ	النَّار		لَیْتَ	الْاِسْلَامَ	غَالِبٌ

لَعَلَّہٗ	صَادِقًا		کَاَنَّ	حَامِدًا	مُسلِمًا

لفظِ اللہ کیسے بنا: اللّٰہُ ۔ اِلٰہٌ ۔ اَلْ اِلٰہٌ ۔ اَللّٰہُ

مرکب توصیفی: ایسا مرکب ناقص جس میں ایک اسم دوسرے اسم کی اچھائی یا برائی بیان کرے اُسے مرکب توصیفی کہتے ہیں۔ پہلے اسم کو موصوف اور دوسرے کو صفت کہتے ہیں۔

موصوف بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ موصوف اور صفت ہر لحاظ سے ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔ یعنی صفت مذکر و مؤنث واحد، تثنیہ، جمع اور معرفہ و نکرہ کے لحاظ سے ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔ مرکب توصیفی میں عربی سے اردو اور اردو سے عربی میں اکثر الٹ ترجمہ کرتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مثالیں: (کاربن پنسل سے ترجمہ تحریر کریں۔)

اَلشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم		اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ	
اَللّٰهُ الْخَالِقُ		اَلْقُرْآنُ الْمَجِیْدُ	
غُلَامَانِ یَتِیْمَانِ		اَلرِّجَالُ اَلْمُسْلِمُوْنَ	
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ		بَلْدَةٌ طَیِّبَةٌ	
اِمْرَأَتَانِ مُسْلِمَتَانِ		آیَاتٌ بَیِّنَاتٌ	
اَلنِّسَاءُ الْمُؤْمِنَاتُ		اَللّٰهِ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	

مرکب اضافی: ایسا مرکب ناقص جس میں ایک اسم کی نسبت دوسرے اسم سے کی جائے اُسے مرکب اضافی کہتے ہیں۔ جس اسم کی نسبت جائے اُسے مضاف اور جس اسم کی طرف کیا جائے اُسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔

مرکب اضافی کا قاعدہ یہ ہے کہ مضاف کے شروع میں الف لام (ال) نہیں آتا اور نہ ہی اس کے آخر میں تنوین (ـً ـٍ ـٌ) آتی ہے۔ اور مضاف الیہ ہمیشہ حالت جر (زیر کی حالت) میں استعمال ہوتا ہے۔ عربی سے اردو ترجمہ کرتے ہوئے اس کے درمیان عام طور پر کا، کی، کے آتا ہے۔ مرکب توصیفی کی طرح مرکب اضافی میں بھی عربی سے اردو اور اردو سے عربی میں الٹ ترجمہ کرتے ہیں یعنی بعد والے الفظ کا پہلے اور پہلے لفظ کا بعد میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔

مثالیں: (کاربن پنسل سے ترجمہ تحریر کریں۔)

بِسْمِ اللّٰهِ		لَیْلَةُ الْقَدْرِ	
کِتَابُ الْوَلَدِ		مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ	
رَسُوْلُ اللّٰهِ		یَدَآاَبِیْ لَهَبٍ	
یَوْمَ الْقِیَامَةِ		اَصْحَابُ الْجَنَّةِ	
بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ		آیَاتُ اللّٰهِ	

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَحْمَةُ اللّٰهِ		نَاقَةُ اللّٰهِ	

مرکب اشاری

ایسا مرکب ناقص جس میں ایک اسم دوسرے اسم کی طرف اشارہ کرے یا کسی کے ساتھ اسم اشارہ استعمال ہو اُسے مرکب اشاری کہتے ہیں پہلے اسم کو اسم اشارہ اور دوسرے اسم کو مشارالیہ (جس کی طرف اشارہ کیا جائے) کہتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر اسم اشارہ کی اقسام میں مثالیں بیان کی گئی ہیں۔ وہ مرکب اشاری کی بھی مثالیں ہیں۔

جملہ کی اقسام:

جملہ کی دو اقسام ہیں: ا۔ جملہ اسمیہ ٢۔ جملہ فعلیہ

جملہ اسمیہ: جو جملہ اسم سے شروع ہو جملہ اسمیہ کہلاتا ہے۔ اس کا پہلا حصہ مبتدا اور دوسرا خبر کہلاتا ہے۔

مثالیں: ☆..... اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اللہ جہانوں کا رب ہے۔

☆..... اَلْوَلَدُ صَالِحٌ لڑکا نیک ہے۔

☆..... مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

☆..... كِتَابُ اللّٰهِ حَقٌّ اللہ کی کتاب حق ہے۔

☆..... حَامِدٌ فِيْ الْمَسْجِدِ حامد مسجد میں ہے۔

☆..... فِيْ الْبَيْتِ وَلَدٌ گھر میں لڑکا ہے۔

جملہ فعلیہ: جو جملہ فعل سے شروع ہو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔ جملہ فعلیہ کے تین اجزاء فعل، فاعل اور مفعول ہوتے ہیں۔

مثالیں: ☆..... خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ اللہ نے انسان کو پیدا کیا۔

☆..... وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وعدہ کیا اللہ نے مومنین سے۔

☆..... ذَهَبَ خَالِدٌ اِلٰى الْمَسْجِد خالد مسجد کی طرف گیا ہے۔

☆..... صَدَقَ اللّٰهُ اللہ نے سچ کہا۔

☆..... اِيَّاكَ نَعْبُدُ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆.....وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنَ اور ہم صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

جملہ اسمیہ بنانے کا طریقہ

معرفہ + نکرہ = جملہ اسمیہ

جملہ اسمیہ بنانے کیلئے مندرجہ بالا فارمولا استعمال کیا جاتا ہے۔اس فارمولے کو ناقص مرکبات پر استعمال کر کے جملہ اسمیہ بنایا جاتا ہے۔اس فارمولے کو دو طرح سے استعمال کیا جاتا ہے۔

1۔مرکب توصیفی اور مرکب اشاری کے پہلے اسم/لفظ کو معرفہ اور دوسرے کو نکرہ یعنی معرفہ + نکرہ بنانے سے جملہ اسمیہ بن جاتا ہے۔

مثلاً: اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ (نیک لڑکا) سے	اَلْوَلَدُ صَالِحٌ (لڑکا نیک ہے)
معرفہ + معرفہ (مرکب توصیفی)	معرفہ + نکرہ (جملہ اسمیہ)
وَلَدٌ صَالِحٌ (نیک لڑکا) سے	اَلْوَلَدُ صَالِحٌ (لڑکا نیک ہے)
نکرہ + نکرہ (مرکب توصیفی)	معرفہ + نکرہ (جملہ اسمیہ)
هٰذَا الْقَلَمُ (یہ پین/قلم) سے	هٰذَا قَلَمٌ (یہ پین/قلم ہے)
معرفہ + معرفہ (مرکب اشاری)	معرفہ + نکرہ (جملہ اسمیہ)
ذٰلِكَ الْكِتَابُ (وہ کتاب) سے	ذٰلِكَ كِتَابٌ (وہ کتاب ہے)
معرفہ + معرفہ (مرکب اشاری)	معرفہ + نکرہ (جملہ اسمیہ)

2۔مرکب اضافی اور مرکب جاری کے الفاظ کو معرفہ + نکرہ بنانا ممکن نہیں ہوتا۔لہٰذا ان مرکبات سے پہلے یا بعد میں کم از کم ایک لفظ لگایا جاتا ہے۔پہلے معرفہ یا بعد میں نکرہ لفظ لگانے سے جملہ اسمیہ بن جاتا ہے۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ	سے	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
(اللہ کے رسول)		(محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں)
نکرہ + معرفہ (مرکب اضافی)		معرفہ + مرکب اضافی (جملہ اسمیہ)
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَادِقٌ		(اللہ کے رسول ﷺ سچے ہیں)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مرکب اضافی + نکرہ (جملہ اسمیہ)

فِیْ الْمَسْجِدِ (مسجد میں) اَلْوَلَدُ فِیْ الْمَسْجِدِ (لڑکا مسجد میں ہے)

حرف جار + معرفہ (مرکب جاری) معرفہ + مرکب جاری = جملہ اسمیہ

فِیْ الْمَسْجِدِ وَلَدٌ (مسجد میں لڑکا ہے)

مرکب جاری + نکرہ = جملہ اسمیہ

مرکب ناقص + مرکب ناقص (جملہ اسمیہ)

دو ناقص مرکبات مل کر جملہ اسمیہ بن جاتا ہے۔

مثلاً: کِتَابُ اللّٰہِ فِیْ الْمَسْجِدِ (اللہ کی کتاب مسجد میں ہے) مرکب اضافی + مرکب جاری (جملہ اسمیہ)

اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ فِیْ الْبَیْتِ (نیک لڑکا گھر میں ہے) مرکب توصیفی + مرکب جاری (جملہ اسمیہ)

استثنائی صورتحال بعض اوقات ایسی استثنائی صورت پیدا ہو جاتی ہے جس میں مندرجہ بالا فارمولا اور قواعد استعمال کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ایسی صورتحال میں معرفہ + معرفہ بھی جملہ اسمیہ بن جاتا ہے۔

مثلاً: اَنَا حَامِدٌ (میں حامد ہوں) ھٰذَا خَالِدٌ (یہ خالد ہے)

معرفہ + معرفہ (جملہ اسمیہ) معرفہ + معرفہ (جملہ اسمیہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ:

اَلْعٰلَمِیْنَ	رَبِّ	لِلّٰہِ		اَلْحَمْدُ
عالم کی جمع	پروردگار	اللہ	ل	سب / تمام تعریفیں
تمام جہانوں کا	پالنے والا	اللہ	کیلئے	اسم معرفہ
جمع مذکر سالم		مجرور	حرف جر	ال (خاص)
مضاف الیہ	مضاف	مرکب جاری		

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مرکب اضافی	کیلئے	اللہ	
تمام جہانوں کا رب			

تعریفوں کی انتہاء اللہ کے لئے ہیں (جو) تمام جہانوں کا رب (پالنے والا) ہے۔

	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ		اللہ	
	صفت		اسم موصوف	

واحد، تثنیہ، جمع: واحد (ایک) تثنیہ (دو) اور جمع (دو سے زائد) کے معنی کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

واحد: ایسا لفظ جو ایک کے معنی کیلئے استعمال ہو واحد کہلاتا ہے۔

مثلاً: صَالِحٌ : نیک ، عَبْدٌ :بندہ/غلام ، طِفْلٌ :بچہ

تثنیہ: ایسا لفظ جو دو کے معنی کو ظاہر کرے تثنیہ کہلاتا ہے۔ تثنیہ کی پہچان یہ ہے کہ لفظ کے آخر میں "نِ" آتا ہے۔ تثنیہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ لفظ واحد کے آخر میں انِ یا ایْنَ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

مثلاً: صَالِحٌ + ان سے صَالِحَانِ یا + یْنِ سے صَالِحَیْنِ = دو نیک

عَبْدٌ + ان سے عَبْدَانِ یا + یْنِ سے عَبْدَیْنِ = دو بندے

طِفْلٌ + ان سے طِفْلَانِ یا + یْنِ سے طِفْلَیْنَ = دو بچے

تثنیہ کی علامات اور قرآنی آیات سے مثالیں:

(انِ ، یْنِ ، ا)

اسماء کے ساتھ:

انِ اور یْنِ دونوں علامتیں استعمال ہوتی ہیں۔

جَنَّتَانِ : دو باغ بَحْرَانِ: دو سمندر عَیْنَیْنِ : دو آنکھیں مَشْرِقَیْنِ : دو مشرق

☆..... وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ (الرحمٰن:46)

اور اس کیلئے جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا دو باغ ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆.....وَمَا يَسْتَوِى الْبَحْرَانِ (الفاطر: 12)

اور دو سمندر برابر نہیں ہیں۔

☆.....اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ. (البلد: 8)

کیا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں۔

☆.....رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (الرحمٰن: 17)

دو مشرقوں کا رب اور دو مغربوں کا رب۔

افعال کے ساتھ:

"انِ" فعل مضارع کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

يَلْتَقِيَانِ : وہ دو ملتے ہیں یا ملیں گے، تُكَذِّبَانِ: تم دونوں جھٹلاتے ہو یا جھٹلاؤ گے، يَبْغِيَانِ: وہ دونوں زیادتی کرتے ہیں یا کریں گے۔

☆..... مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ (بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ.(الرحمٰن: 19،20)

ان دونوں کے درمیان پردہ ہے وہ دونوں تجاوز نہیں کر سکتے۔

ا۔فعل ماضی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے اور فعل امر، فعل نہی کے ساتھ بھی۔

لَا تَقْرَبَا: تم دونوں قریب مت جانا فَقُوْلَا: پس تم دونوں کہو۔

اِنْطَلَقَا: وہ دونوں چلے نَسِيَا : وہ دونوں بھول گئے

☆..... تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ (الھب .1)

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہو گیا۔

☆..... وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (البقرہ: 35)

اور تم دونوں اس درخت کے قریب مت جانا پس تم دونوں ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔

☆..... فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ . (طه: 47)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پس تم دونوں اسکے پاس جاؤ تم دونوں کہو بیشک ہم دونوں تیرے رب کے رسول ہیں پس ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دو۔

☆..... فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا لَقِيَا غُلٰماً فَقَتَلَهٗ. (الکھف: 74)

پس وہ دونوں چلے یہاں تک کہ دونوں ملے ایک لڑکے کو تو اس (خضرؑ) نے اسے قتل کر دیا۔

☆..... نَسِيَا حُوْتَهُمَا (الکھف: 61)

وہ دونوں بھول گئے اپنی مچھلی

☆.....فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ. (الکھف: 77)

پس ان دونوں نے پائی اس (بستی) میں ایک دیوار (جو) گرا ہی چاہتی تھی۔ پس اس نے اُسے درست کر دیا۔

جمع:

ایسا لفظ جو دو سے زائد کے معنی کو ظاہر کرے جمع کہلاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

☆......جمع سالم ☆......جمع مکسر

جمع سالم: ایسی جمع جس کی واحد ٹوٹے بغیر بن جائے جمع سالم کہلاتی ہے

مثلاً: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ ظَالِمٌ سے ظَالِمُوْنَ

جمع مکسر: جمع مکسر کا معنی ہے ٹوٹی ہوئی جمع۔ اسم کی ایسی جمع جس کا واحد ٹوٹ جائے یعنی اپنی اصل شکل میں ہو بہو ویسے ہی جیسے واحد میں استعمال ہوا ہے جمع میں استعمال نہ ہو بلکہ اس میں کوئی نہ کوئی تبدیلی یا رد و بدل ہو جائے یا پورا لفظ ہی تبدیل ہو جائے جمع مکسر کہلاتی ہے۔ جمع مکسر کی پہچان اسطرح بھی کی جاتی ہے کہ اسم کی ایسی جمع جو نہ جمع سالم مذکر ہو اور نہ جمع سالم مؤنث ہو یعنی اُس جمع کے لفظ کے آخر میں نہ ''وْنَ'' آئے اور نہ ''ات'' آئے تو ایسی جمع لازماً جمع مکسر ہو گی۔

مثلاً: وَلَدٌ سے اَوْلَادٌ: سب لڑکے، قَلَمٌ سے اَقْلَامٌ: سب قلمیں، طِفْلٌ سے اَطْفَالٌ: سب بچے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جمع کی علامات اور قرآنی آیات سے مثالیں:

(وْا ، وْنَ ، یْنَ ، ات)

وْا: جمع مذکر: فعل ماضی کے ساتھ اس کا استعمال بہت زیادہ ہے۔ لیکن اسم اور فعل امر میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

قَالُوْا : اُن سب نے کہا، کَفَرُوْا : اُن سب نے کفر کیا، اُعْبُدُوْا: تم سب عبادت کرو۔

☆.....اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِیْهِمْ نَارًا. (النساء: 56)

بے شک وہ لوگ جن سب نے ہماری آیات سے انکار کیا عنقریب ہم اُنہیں آگ میں داخل کریں گے۔

☆.....فَلَمَّا رَاَوْ بَاْسَنَا قَالُوْآ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ. (المومن: 84)

پس جب اُن سب نے دیکھا ہمارا عذاب تو ان سب نے کہا ہم ایک اللہ پر ایمان لائے۔

☆.....یٰاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ. (البقرہ: 21)

اے لوگو! تم سب عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تمہیں پیدا کیا۔

مذکر و مؤنث

عربی زبان میں مؤنث کو بنیاد بنا کر اُس کی پہچان کی جاتی ہے اور مؤنث کے بارے میں معلومات اکٹھی کی جاتی ہیں جب ہم مؤنث کی پہچان کر لیتے ہیں تو اس کے مخالف جو الفاظ ہوتے ہیں وہ مذکر کہلاتے ہیں۔

مؤنث کی اقسام:

مؤنث کی عام اور زیادہ استعمال ہونے والی تین اقسام ہیں۔

1۔ مونث حقیقی 2۔ مونث قیاسی 3۔ مونث سماعی

مونث حقیقی: ایسا اسم جس میں جوڑے یعنی نر اور مادہ کا تصور پایا جائے اور اس میں مؤنث کی کوئی علامت یا نشانی نہ پائی جائے اُسے مونث حقیقی کہتے ہیں۔ مؤنث حقیقی کو مؤنث معنوی بھی کہا جاتا ہے۔

مثلاً: اُمٌّ :(ماں)، اُخْتٌ :(بہن)، بِنْتٌ :(بیٹی)

مؤنث قیاسی: ایسا اسم جس کے آخر میں مؤنث کی نشانی/علامت گول تاء (ة) پائی جائے اُسے مؤنث

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قیاسی کہتے ہیں۔مؤنث قیاسی کو مؤنث لفظی اور مؤنث علامتی بھی کہا جاتا ہے۔

مثلاً: سَاعَةٌ :(گھڑی)، شَجَرَةٌ :(درخت)، جَنَّةٌ :(جنت)، غُرْفَةٌ :(کمرہ)، ايَةٌ:(آیت/نشانی)

جس اسم کے آخر میں گول تاء(ۃ) نہ ہو وہ مذکر کہلاتا ہے۔

مثلاً: بَابٌ :(دروازہ)، صَادِقٌ :(سچا)، مُسْلِمٌ :(مسلمان)، صَالِحٌ:(نیک)

مؤنث سماعی: مؤنث سماعی: چند الفاظ ایسے ہیں جن کے آخر میں (ۃ) نہیں آتی اس کے باوجود وہ مؤنث استعمال ہوتے ہیں۔انہیں مؤنث سماعی کہا جاتا ہے یعنی قاعدے کے مطابق تو وہ مؤنث نہیں لیکن اہل زبان کو انہیں مؤنث استعمال کرتے ہوئے سنا گیا ہے۔وہ گنتی کے چند الفاظ ہیں، مثلاً: سَمَاءٌ ، حَرْبٌ ، شَمْسٌ ، نَارٌ ، نَفْسٌ ، عَصًا ، سَبِيْلٌ ، رِيْحٌ ، اَرْضٌ ، دَارٌ ، بِئْرٌ ، دَلْوٌ ، خَمْرٌ ، كَاسٌ ، جَهَنَّمُ ، رُؤْيَا ، خَلِيْفَةٌ اور عَلَّامَةٌ میں گول تاء(ۃ) موجود ہے اس کے باوجود یہ مذکر ہیں۔انہیں مذکر سماعی کہا جاسکتا ہے۔

مؤنث سماعی میں جسم کے اعضاء میں وہ اکثر اعضاء بھی شامل ہیں جو دو دو ہیں، مثلاً يَدٌ ، عَيْنٌ ، قَدَمٌ ، رِجْلٌ ، سَاقٌ ، اُذُنٌ ، خَدٌّ ، مؤنث سماعی ہیں جب کہ رَاْسٌ ، سِنٌّ ،اَنْفٌ وغیرہ مذکر ہیں۔اسی طرح شہروں اور ملکوں کے نام بھی مؤنث سماعی ہیں۔

مونث اسماء کی علامات اور قرآنی آیات کی مثالیں:

(ۃ ، ـٰى ، آء)

ۃ: واحد مؤنث

مثلاً: رَحْمَةٌ:(رحمت) اُمَّةٌ:(امت) مُسْلِمَةٌ:(اسلام لانے والی)

☆.....وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ. (الکھف: 58)

اور تیرا (آپ کا) رب بخشنے والا رحمت والا ہے۔

☆..... وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ. (البقرہ: 128)

اور ہماری اولاد سے اپنی فرمانبردار امت (بنا)

ـٰى: واحد مؤنث

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کُبْرٰی : بڑی   اُوْلٰی : پہلی (دنیا)

☆.....اَلَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی. (الاعلی: 12)

جو داخل ہوگا بڑی آگ میں۔

☆.....وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی (الضحیٰ : 4)

اور البتہ آخرت تمہارے لئے بہتر ہے پہلی (دنیا) سے

آء: واحد مؤنث

بَیْضَآءُ : سفید (رنگ کی)   صَفْرَآءُ : زرد (رنگ کی)

☆.....بَیْضَاءُ لَذَّۃٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ. (الصفات: 46)

سفید رنگ کی ہوگی (جنت کی شراب جو سراسر) لذت ہوگی پینے والوں کیلئے

☆.....اِنَّھَا بَقَرَۃٌ صَفْرَآءُ. (البقرۃ: 69)

بے شک وہ گائے ہو زرد (رنگ کی)

فعل کی اقسام دو ہیں:

☆......فعل ماضی   ☆......فعل مضارع (حال اور مستقبل)

فعل ماضی:

جس فعل میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا معنی گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے وہ فعل ماضی کہلاتا ہے۔

اس کے تین وزن ہیں فَعَلَ ، فَعِلَ ، فَعُلَ

مثلاً: جَلَسَ :(وہ بیٹھا)

شَھِدَ:(اس نے گواہی دی)

کَرُمَ:(وہ معزز ہوا)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فعل ماضی معروف کی گردان

حالت	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب جوسامنے موجود نہ ہو	مذکر	فَعَلَ اس ایک مذکر نے کیا	فَعَلَا اُن دو مذکر نے کیا	فَعَلُوْا ان سب مذکر نے کیا
غائب جوسامنے موجود نہ ہو	مونث	فَعَلَتْ اس ایک مونث نے کیا	فَعَلَتَا ان دو مونث نے کیا	فَعَلْنَ ان سب مونث نے کیا
حاضر / مخاطب جوسامنے موجود ہو	مذکر	فَعَلْتَ تم ایک مذکر نے کیا	فَعَلْتُمَا تم دو مذکر نے کیا	فَعَلْتُمْ تم سب مونث نے کیا
حاضر / مخاطب جوسامنے موجود ہو	مونث	فَعَلْتِ تم ایک مونث نے کیا	فَعَلْتُمَا تم دو مونث نے کیا	فَعَلْتُنَّ تم سب مونث نے کیا
متکلم (بولنے والا)	مذکر / مونث	فَعَلْتُ میں نے کیا	فَعَلْنَا ہم نے کیا	فَعَلْنَا ہم نے کیا

فعل ماضی کی مثالیں

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب جوسامنے موجود نہ ہو	مذکر	فَتَحَ اُس ایک مذکر نے کھولا	فَتَحَا اُن دو مذکر نے کھولا	فَتَحُوْا اُن سب مذکر نے کھولا
غائب جوسامنے موجود نہ ہو	مونث	فَتَحَتْ اُس ایک مونث نے کھولا	فَتَحَتَا اُن دو مونث نے کھولا	فَتَحْنَ اُن سب مونث نے کھولا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حاضر / مخاطب جو سامنے موجود ہو	مذکر	فَتَحْتَ تم ایک مذکر نے کھولا	فَتَحْتُمَا تم دو مونث نے کھولا	فَتَحْتُمْ تم سب مونث نے کھولا
حاضر / مخاطب جو سامنے موجود ہو	مونث	فَتَحْتِ تم ایک مونث نے کھولا	فَتَحْتُمَا تم دو مونث نے کھولا	فَتَحْتُنَّ تم سب مونث نے کھولا
متکلم بولنے والا	مذکر / مونث	فَتَحْتُ میں مذکر / مونث نے کھولا	فَتَحْنَا ہم مذکر / مونث نے کھولا	فَتَحْنَا ہم مذکر / مونث نے کھولا

فعل ماضی سے متعلقہ قرآنی آیات سے مثالیں:

تَ ، تِ ، تُ ، تْ

یہ چاروں علامتیں ماضی کے آخر میں آتی ہیں اور ان کی موجودگی میں گزرے ہوئے زمانے کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

تَ: یہ علامت واحد مذکر کیلئے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ ''تو، تو نے'' کیا جاتا ہے۔

خَلَقْتَ: تو نے پیدا کیا　　　　اَنْعَمْتَ: تو نے انعام کیا

☆.....رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلاً (ال عمران : 191)

اے ہمارے رب یہ (جہان) آپ نے بیکار پیدا نہیں کیا۔

☆.....صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (الفاتحه: 7)

ان لوگوں کا راستہ جن پر آپ نے انعام کیا۔

تِ: یہ علامت واحد مونث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور اسکا ترجمہ بھی ''تو، تو نے'' کیا جاتا ہے۔

اِمْتَلَاْتِ: تو بھر گئی　　　خِفْتِ: تو ڈری　　　كُنْتِ: تو (مونث) ہے۔

☆..... يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَئْتِ . (ق: 30)

اس دن ہم جہنم سے کہیں گے کیا تو بھر گئی ہے۔

☆.....فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ. (القصص : 7)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پس جب اس پر تو ڈرے تو اُسے دریا میں ڈال دینا۔

☆..... اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِئِيْنَ . (يوسف : 29)

بے شک تو (مونث) ہے خطا کاروں میں سے۔

تُ: واحد متکلم یہ علامت واحد مذکر و مونث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ ''میں، میں نے'' کیا جاتا ہے۔

اَنْعَمْتُ : میں نے انعام کیا ظَلَمْتُ: میں نے ظلم کیا۔

☆..... يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ. (البقره: 40)

اے بنی اسرائیل میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی۔

☆..... قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْلِىْ (القصص : 16)

کہا (موسیٰؑ نے) اے میرے رب بے شک میں نے ظلم کیا ہے اپنی جان پر پس مجھے بخش دے۔

تْ: یہ علامت واحد مونث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ ''وہ یا اُس ایک (مونث) نے'' کیا جاتا ہے۔

قَالَتْ: اس (مونث) نے کہا اَشَارَتْ: اس (مونث) نے اشارہ کیا۔

صَدَقَتْ: اس (مونث) نے سچ کہا ضَحِكَتْ: وہ ہنسی

☆..... قَالَتْ يٰلَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا. (مريم : 23)

اس نے کہا کہ میں اس سے پہلے ہی مر جاتی۔

☆..... فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ . (مريم : 29)

تو اس نے اشارہ کیا اس (عیسیٰ علیہ السلام) کی طرف

☆..... اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ . (يوسف : 26)

اگر اُس کی قمیض آگے سے پھٹی ہے تو وہ سچی ہے اور وہ جھوٹوں میں سے ہے۔

نوٹ: اگر ''تْ'' کو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھنے کی ضرورت ہو تو اس کی جزم کو زیر سے بدل دیتے ہیں۔

مثلاً: وَقَعَتْ ، خَشَعَتْ.

☆..... اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (الواقعه: 1)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جب واقع ہو جائے گی واقع ہونے والی

☆..... وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ (طه : 108)

رحمٰن کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی۔

فعل مضارع

جس فعل میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا معنی حال اور مستقبل کے زمانے میں پایا جائے وہ فعل مضارع کہلاتا ہے۔

اس کے تین اوزان ہیں: یَفْعَلُ ، یَفْعِلُ ، یَفْعُلُ

مثلاً: یَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا جانے گا)۔ یَعْرَفُ (وہ پہچانتا ہے یا پہچانے گا) یَخْرُجُ (وہ نکلتا ہے یا نکلے گا)

فعل مضارع کی علامات:

۱	(ی)	(وہ)	۳	اَ	(میں)
۲	ت (ت)	(آپ تم تو یا مؤنث)	۴	ن	(ہم)

یہ چاروں علامتیں فعل کے شروع میں آتی ہیں۔

یا (ی): وہ

یَحْکُمُ : وہ فیصلہ کرتا ہے یا کرے گا　　یُؤْمِنُ : وہ ایمان لاتا ہے یا لائے گا

یَخْلُقُ : وہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا　　یَهْدِیْ: وہ ہدایت دیتا ہے یا دے گا

اَلْمُلْكُ	یَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ	یَحْكُمُ	بَیْنَهُمْ	(الحج. 56)

یُضِلُّ	بِهٖ	كَثِیْرًا	وَ	یَهْدِیْ	بِهٖ	كَثِیْرًا (البقره. 26)

ت (آپ۔تم۔تو):

تَسْمَعُ: تو سنتا ہے یا سنے گا　　تَعْلَمُ: تو جانتا ہے یا جانے گا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تُؤۡتِیۡ: تو دیتا ہے یا دے گا تَشَآءُ: تو چاہتا ہے یا چاہے گا

تَعۡلَمُ	مَا	فِیۡ	نَفۡسِیۡ	(المائدہ: 116)

تُؤۡتِیۡ	الۡمُلۡكَ	مَنۡ	تَشَآءُ	وَ	تَنۡزِعُ	الۡمُلۡكَ	مِمَّنۡ	تَشَآءُ	(ال عمران:26)

ت (مؤنث)

لَا	تُدۡرِكُهُ	الۡاَبۡصَارُ	(انعام : 103)	هَلۡ	تَسۡتَوِی	الظُّلُمٰتُ	وَالنُّوۡرُ.	(الرعد. 16)

وَ	اتَّقُوۡ	یَوۡمًا	لَّا	تَجۡزِیۡ	نَفۡسٌ	عَنۡ	نَّفۡسٍ	شَیۡئًا	(البقرہ. 48)

اَ (میں) مذکر مؤنث دونوں کیلئے

اُجِیۡبُ: میں قبول کرتا ہوں یا کروں گا۔ اَعۡبُدُ: میں عبادت کرتا ہوں یا کروں گا۔

اَقُوۡلُ: میں کہتا ہوں یا کہوں گا اَعُوۡذُ: میں پناہ مانگتا ہوں یا مانگوں گا۔

مثالیں:

اُجِیۡبُ	دَعۡوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ	(البقرہ. 186)

وَ	لَآ	اَعۡلَمُ	الۡغَیۡبَ	(الانعام. 50)

وَ	لَآ	اَقُوۡلَ	لَكُمۡ	اِنِّیۡ	مَلَكٌ	(الانعام. 50)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ن (ہم): دو یا دو سے زائد مذکر و مؤنث کیلئے

نَسْتَعِيْنُ	ہم مدد مانگتے ہیں یا مانگیں گے۔
نَرْزُقُ	ہم رزق دیتے ہیں یا دیں گے۔
نَخْلُقُ	ہم پیدا کرتے ہیں یا کریں گے۔
نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے۔

اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ

نُؤْمِنُ	بِبَعْضٍ	وَّ	نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	(النساء۔۱۵۰)

وَ	لَا	تَقْتُلُوْا	اَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ	اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ	(بنی اسرائیل:۱۳)

فعل مضارع کی علامتوں کی مثالیں: ترجمہ خود کرنے کی کوشش کریں۔

يَخْلُقُ	وہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔	تَخْلُقُ	تو پیدا کرتا ہے یا کرے گا
اَخْلُقُ		نَخْلُقُ	
يَسْمَعُ		تَسْمَعُ	
اَسْمَعُ		نَسْمَعُ	
يَعْلَمُ		تَعْلَمُ	
اَعْلَمُ		نَعْلَمُ	
يَعْبُدُ		تَعْبُدُ	
اَعْبُدُ		نَعْبُدُ	

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَرْزُقُ		تَرْزُقُ	
اَرْزُقُ		نَرْزُقُ	
يَقُوْلُ		تَقُوْلُ	
اَقُوْلُ		نَقُوْلُ	
يَرٰى		تَرٰى	
اَرٰى		نَرٰى	

اوزان

اَلرَّحْمَان	اَلرَّحِيْم
وزن ۔ فَعْلَانٌ (جوش مارنا، ولولہ، آخری حد) اسم مبالغہ (جتنا بیان کیا جائے کم ہے بیان سے باہر ۔ حد سے زیادہ)	وزن ۔ فَعِيْلٌ (ہمیشگی، ازل سے ابد تک، مسلسل، دوام) اسم مبالغہ
غَضْبَانٌ (غصے میں پاگل ہونا)	رَحِيْمٌ (ازل سے ابد تک مسلسل رحم کرنے والا)
كَسْلَانٌ (انتہائی سست)	رَجِيْمٌ (ازل سے ابد تک ذلیل ورسوا ہونے والا)
جَوْعَانٌ (بھوک سے مرنا)	عَلِيْمٌ (ازل سے ابد تک مسلسل علم رکھنے والا)
عَطْشَانٌ (پیاس سے مرنا)	سَمِيْعٌ (ازل سے ابد تک مسلسل سننے والا)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَحْمَانٌ (مہربانی، رحم، رحمت کرنے کیلئے جوش مارنا بے تاب ہونا)	بَصِيْرٌ (ازل سے ابد تک مسلسل دیکھنے والا)
شَيْطَانٌ (نافرمانی وسرکشی کی انتہا کرنا)	عَظِيْمٌ (ازل سے ابد تک عظمت رکھنے والا)
طُغْيَانٌ (حد توڑ کر باہر نکلنا)	كَفِيْلٌ (ازل سے ابد تک کفالت کرنے والا)
طُوْفَانٌ (ہوا کا انتہائی تیز چلنا)	كَبِيْرٌ (ازل سے ابد تک بڑائی والا)

فعل مضارع معروف کی گردان

حالت	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب جو سامنے موجود نہ ہو	مذکر	يَفْعَلُ وہ ایک مذکر کرتا ہے / کرے گا	يَفْعَلَانِ وہ دو مذکر کرتے ہیں / کریں گے	يَفْعَلُوْنَ وہ سب مذکر کرتے ہیں / کریں گے
غائب جو سامنے موجود نہ ہو	مونث	تَفْعَلُ وہ ایک مونث کرتی ہے / کرے گی	تَفْعَلَانِ وہ دو مونث کرتی ہیں / کریں گی	يَفْعَلْنَ وہ سب مونث کرتی ہیں / کریں گی
حاضر / مخاطب جو سامنے موجود ہو	مذکر	تَفْعَلُ تم ایک مذکر کرتا ہے / کرے گا	تَفْعَلَانِ تم دو مذکر کرتے ہو / کرو گے	تَفْعَلُوْنَ تم سب مذکر کرتے ہو / کرو گے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حاضر / مخاطب جو سامنے موجود ہو	مونث	تَفْعَلِيْنَ تو ایک مونث کرتی ہے / کرے گی	تَفْعَلَانِ تم دو مونث کرتی ہو / کرو گی	تَفْعَلْنَ تم سب مونث کرتی ہو / کرو گی
متکلم (بولنے والا)	مذکر / مونث	اَفْعَلُ میں کرتا / کرتی ہوں / کروں گا / گی	نَفْعَلُ ہم کرتے / کرتی ہیں / کریں گے / گی	نَفْعَلُ ہم کرتے / کرتی ہیں / کریں گے / گی

مضارع کے شروع میں س یا سوف داخل کرنے سے قریب کا معنی بن جاتا ہے

مثلاً:

☆.....سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ .(سورة تکویر) عنقریب تم جان لو گے۔

☆..... سَيَعْلَمُوْنَ. وہ جان لیں گے۔

فعل امر و نہی

فعل امر:

جس فعل میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے اُسے فعل امر کہتے ہیں۔ فعل امر بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع کے پہلے حرف کو حذف (ختم) کر کے آخری حرف کو جزم / ساکن (ْ) کر دیا جاتا ہے۔

مثلاً: يُبَلِّغُ سے بَلِّغْ (تم پہنچاؤ) يُجَاهِدُ سے جَاهِدْ (تم جہاد کرو) يُسَبِّحُ سے سَبِّحْ (تم تسبیح بیان کرو)

2۔لفظ پڑھنا ممکن ہو تو شروع میں ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں جیسا کہ اوپر مثالیں بیان کی گئی ہیں۔

3۔اگر فعل مضارع کا پہلا حرف حذف (ختم) کرنے کے بعد فعل کو پڑھنا ممکن نہ ہو تو ایسی صورت میں شروع میں زیر والا ہمزہ (اِ) لگا دیا جاتا ہے

مثلاً: يَفْتَحُ سے فْتَحْ سے اِفْتَحْ (تم کھولو) يَضْرِبُ سے ضْرِبْ سے اِضْرِبْ (تم مارو)

يَقْرَءُ سے قْرَءْ سے اِقْرَءْ (تم پڑھو)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4۔اگر عین کلمہ(یعنی آخری سے پہلے والا حرف) پر پیش ہو تو ہمزہ ہمیشہ پیش والا لگائیں گے۔

مثلاً: یَکْتُبُ سے کُتُبُ سے اُکْتُبُ (تم پڑھو) یَنْصُرُ سے نُصُرُ سے اُنْصُرُ (تم مدد کرو)

یَذْکُرُ سے ذْکُرُ سے اُذْکُرُ (تم ذکر/یاد کرو)

5۔اگر کوئی لفظ یُفْعِلُ کے وزن پر آئے تو اُس صورت میں ہمزہ ہمیشہ زبر والا ہوگا۔

یُنْفِقُ سے نْفِقُ سے اَنْفِقْ (تم خرچ کرو) یُنْزِلُ سے نْزِلُ سے اَنْزِلْ (تم نازل کرو)

یُرْسِلُ سے رْسِلُ سے اَرْسِلْ (تم بھیجو)

فعل امر کی گردان:

حالت	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
حاضر/مخاطب (جو سامنے موجود نہ ہو)	مذکر	اِفْعَلْ تم کرو	اِفْعَلا تم دونوں کرو	اِفْعَلُوْا تم سب کرو
	مونث	اِفْعَلِیْ تم کرو	اِفْعَلا تم دونوں کرو	اِفْعَلْنَ تم سب کرو

مثال:

حالت	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
حاضر/مخاطب (جو سامنے موجود نہ ہو)	مذکر	اِذْهَبْ تم جاؤ	اِذْهَبَا تم دونوں جاؤ	اِذْهَبُوْا تم سب جاؤ
	مونث	اِذْهَبِیْ تم جاؤ	اِذْهَبَا تم دونوں جاؤ	اِذْهَبُوْا تم سب جاؤ

فعل نہی:

جس فعل میں کسی کام کے کرنے سے روکا جائے یا منع کیا جائے اُسے فعل نہی کہتے ہیں۔ فعل نہی بھی فعل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مضارع سے بنتا ہے۔فعل نہی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کا پہلا حرف حذف (ختم) نہیں کیا جاتا بلکہ فعل مضارع کے شروع میں لَا لگانے اور آخر میں جزم (ـْ) دینے سے فعل نہی بن جاتا ہے۔

مثلاً: تَجْلِسُ سے لَا تَجْلِسْ (تم نہ بیٹھو) لَا تَذْهَبُ سے لَا تَذْهَبْ (تم نہ جاؤ) تَفْعَلُ سے لَاتَفْعَلْ (تم نہ کرو)

فعل نہی بناتے وقت فعل مضارع کے شروع میں ہمیشہ "تَ" آتی ہے۔

فعل نہی کی گردان

حالت	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
حاضر/مخاطب (جو سامنے موجود نہ ہو)	مذکر	لَا تَفْعَلْ تم نہ کرو	لَا تَفْعَلَا تم دونوں نہ کرو	لَا تَفْعَلُوْا تم سب نہ کرو
	مونث	لَا تَفْعَلِیْ تم نہ کرو	لَا تَفْعَلَا تم دونوں نہ کرو	لَا تَفْعَلْنَ تم سب نہ کرو

مثال:

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
	مذکر	لَا تَذْهَبْ تم نہ جاؤ	لَا تَذْهَبَا تم دونوں نہ جاؤ	لَا تَذْهَبُوْا تم سب نہ جاؤ
	مونث	لَا تَذْهَبِیْ تم نہ جاؤ	لَا تَذْهَبَا تم دونوں نہ جاؤ	لَا تَذْهَبْنَ تم سب نہ جاؤ

ترجمہ کریں

(1): إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا (2): هُوَ الَّذِیْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ (3): يَحْكُمُ نَرْزُقُكُمْ (4): يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (5): نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ (6): فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ آمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ (7): لَايَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا (8): لَا يَظْلِمُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَبُّكَ اَحَدًا (9): قُلْ لَّا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّاوَّلَا نَفْعًا (10): يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاءَ هُمْ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (11): لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ (12): سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ (13):سَيَعْلَمُوْنَ غَدًامَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ (14): سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍيُّسْرًا (15): سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (16): لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (17): قَالَ لَاَ قْتُلَنَّكَ (18): لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا (19): كَانَا يَاْكُلَانِ الطَّعَامَ (20): كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا (21): وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ (22): لَهُمْ دَارُالسَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(23): لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ.

عقائدواحکام کے متعلقہ قرآنی آیات

نوٹ:......ان آیات کالفظی ترجمہ بذریعہ گرائمر اور کاربن پنسل کے ساتھ دیے گئے ڈبوں میں لکھیں اور ان آیات کوحفظ کروائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

☆......تمام دنیا کے لوگوں کے لئے فرمانِ الٰہی کہ اپنے پیدا کرنے والے کی عبادت (زبانی، مالی، بدنی) کرو۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ(.(سورة البقرة:۲۱،۲۲)

☆......جناب حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کوصرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کاحکم سنایا۔

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ.(سورة الاعراف:۵۹)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ	يَا	قَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُ	هٗ

☆......حضرت شعیب علیہ السلام نے اللہ کی عبادت کا حکم فرمایا۔

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ.(سورۃ الاعراف:۸۵)

قَالَ	يَا	قَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُ	هٗ

☆......تخلیق انسان کا واحد مقصد صرف اللہ وحدہ لاشریک کی بندگی (عبادت) و پرستش کا اظہار ہے۔

وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ(.(سورۃ الذاریٰت:۵٦)

وَ	مَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَ	الْاِنْسَ	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ

☆......ہر پیغمبر کی تعلیم کہ صرف اللہ کی عبادت کرو۔

وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ(.(سورۃ النحل:۳٦)

وَ	لَقَدْ	بَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	رَّسُوْلًا	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ

☆......رب کریم کا فیصلہ کہ ہر عبادت اسی کی ہو۔

وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ(.(سورۃ الاسرائیل:۲۳)

وَ	قَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ

☆......اور فرمایا خاص میری عبادت کرو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِیْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ(.(سورة یاسین:٦١)

مُّسْتَقِیْمٌ	صِرَاطٌ	هٰذَا	نِیْ	اعْبُدُوْ	اَنِ	وَّ

☆......بنی اسرائیل سے اللہ نے اپنی عبادت کا عہد لیا۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ(.(سورة البقرة:٨٣)

اللّٰهَ	اِلَّا	تَعْبُدُوْنَ	لَا	اِسْرَآءِیْلَ	بَنِیْٓ	مِیْثَاقَ	اَخَذْنَا	اِذْ	وَ

☆......مجھے غیراللہ کی عبادت سے روک دیا گیا!

قُلْ اِنِّیْٓ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ(.(سورة المومن:٦٦)

اللّٰهِ	دُوْنِ	مِنْ	تَدْعُوْنَ	الَّذِیْنَ	اَعْبُدَ	اَنْ	نُهِیْتُ	اِنِّیْٓ	قُلْ
الْعٰلَمِیْنَ	لِرَبِّ	اُسْلِمَ	اَنْ	وَاُمِرْتُ	رَّبِّیْ	مِنْ	الْبَیِّنٰتُ	جَآءَنِیَ	لَمَّا

☆......اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں اور نہ اس کا کوئی شریک۔

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَیْئًا(.(سورة اٰل عمران:٦٤)

شَیْئًا	بِهٖ	نُشْرِكَ	وَ لَا	اللّٰهَ	اِلَّا	نَعْبُدَ	اَلَّا

☆......مرتے دم تک صرف اپنے رب کی عبادت کرو۔

وَ اعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰی یَاْتِیَكَ الْیَقِیْنُ(.(سورة الحجر:٩٩)

الْیَقِیْنُ	یَاْتِیَكَ	حَتّٰی	رَبَّكَ	اعْبُدْ	وَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......عبادت (زبانی، مالی، بدنی) اللہ کی اطاعت رسول ﷺ کی۔

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَ اَطِيْعُوْنِ(.(سورۃ نوح:٣)

اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	اَطِيْعُوْنِ

☆......رب کائنات نے فرمایا! صرف مجھ سے دعا کرو، یعنی پکارو۔

وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ(.(سورۃ المومن:٦٠)

وَ قَالَ	رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْٓ	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِيْ	سَيَدْخُلُوْنَ	جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ	

☆......اللہ تعالیٰ نے فرمایا! میں ہی دعا کرنے والے کی پکار سنتا ہوں۔

اور جب لوگوں نے حضور ﷺ سے اللہ کی بابت سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ پر وحی نازل فرمائی۔

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ(سورۃ البقرۃ:١٨٦)

وَ	اِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ	عَنِّيْ	فَاِنِّيْ	قَرِيْبٌ	اُجِيْبُ	دَعْوَةَ
الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ	وَ	لْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	يَرْشُدُوْنَ

☆......سچا پکارنا یعنی دعا کرنا صرف اللہ کا ہی حق ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ(.(سورة الرعد:١٤)

يَدْعُوْنَ	وَ الَّذِيْنَ	الْحَقِّ	دَعْوَةُ	لَهٗ
لَهُمْ بِشَيْءٍ	يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَا	دُوْنِهٖ	مِنْ

☆......اورفرمایااللہ کےسواکسی کونہ پکارو۔

وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا(.(سورة الجن:١٨)

اَحَدًا	اللّٰهِ	مَعَ	تَدْعُوْا	فَلَا	لِلّٰهِ	الْمَسٰجِدَ	اَنَّ	وَّ

☆......انسان تکلیف کے وقت صرف اللہ کے آگے پکاریعنی دعا کرتا ہے۔

وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ(.(سورة الزمر:٨)

اِلَيْهِ	مُنِيْبًا	رَبَّهٗ	دَعَا	ضُرٌّ	الْاِنْسَانَ	مَسَّ	اِذَا	وَ

☆......اللہ کےسوا جن کوتم پکارتے ہو(یعنی دعا کرتے ہو)وہ تمہاری تکلیفیں دورنہیں کرسکتے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَ لَا تَحْوِيْلًا(.(سورة بنی اسرائیل:٥٦)

فَلَا	دُوْنِهٖ	مِّنْ	زَعَمْتُمْ	الَّذِيْنَ	ادْعُوا	قُلِ
	تَحْوِيْلًا	وَ لَا	عَنْكُمْ	الضُّرِّ	كَشْفَ	يَمْلِكُوْنَ

☆......اللہ تعالیٰ نےفرمایاسمندرمیں مصائب کے وقت تم سب کچھ بھول کے مجھے ہی پکارتے ہو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ (.(سورة بنی اسرائیل:٦٧)

وَ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فِي	الْبَحْرِ	ضَلَّ	مَنْ	تَدْعُوْنَ	اِلَّآ	اِيَّاهُ

☆......پہلے مشرک جب کشتیوں میں سوار ہوتے تھے تو خالص اللہ کو پکارتے۔

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ (.(سورة العنکبوت:٦٥)

فَاِذَا	رَكِبُوْا	فِي	الْفُلْكِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ

☆......اور جب کشتیوں سے پار لگ جاتے پھر شریک بنانے لگ جاتے۔

فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ (.(سورة العنکبوب:٦٥)

فَلَمَّا	نَجّٰهُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	اِذَا	هُمْ	يُشْرِكُوْنَ

☆......تکلیف کے وقت اللہ کے سوا کسی کے آگے دعا اور پکارے گو۔

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰـكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ(.(سورة الانعام:٤٠،٤١)

قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰكُمْ	عَذَابُ	اللّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمُ	السَّاعَةُ
اَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ	اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ

☆......جنہوں نے اللہ کے سوا اور مالک بنالیے ہیں ان کا عقیدہ مکڑی کے جالے کی طرح کمزور ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ

لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ.(سورة العنکبوت:٤١)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَثَلُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	كَمَثَلِ	الْعَنْكَبُوْتِ	اِتَّخَذَتْ
بَيْتًا	وَ	اِنَّ	اَوْهَنَ	الْبُيُوْتِ	لَبَيْتُ	الْعَنْكَبُوْتِ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ

☆......اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ذرہ کا بھی مالک نہیں۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّ مَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ (.سورۃ سبا:۲۲)

قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	فِي
وَ لَا	فِي	الْاَرْضِ	وَ مَا	لَهُمْ	فِيْهِمَا	مِنْ	شِرْكٍ	وَّ مَا لَهٗ	مِنْهُمْ	مِّنْ	ظَهِيْرٍ

☆......اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا بھی مالک نہیں ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ (اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ .(الزمر:۲،۳)

اِنَّا	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ
الدِّيْنَ	اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيْنُ	الْخَالِصُ	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ
دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	مَا	نَعْبُدُهُمْ	اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَآ	اِلَى	اللّٰهِ	زُلْفٰى

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ	مَا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	

☆......تم فرماؤ میں تو صرف اللہ تعالیٰ کو پوجتا ہوں۔

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ(فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ.(الزمر: ۱۴، ۱۵)

قُلِ	اللّٰهَ	اَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَّهٗ	دِيْنِيْ	فَاعْبُدُوْا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ	دُوْنِهٖ

☆......مردار، خون، سور کا گوشت اور اللہ کے سوا کسی کو پکارنا حرام ہے۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ.(البقرة: ۱۷۳)

اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ
لَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	وَ مَآ	اُهِلَّ	بِهٖ	لِغَيْرِ	اللّٰهِ

☆......اللہ تعالیٰ کا اصل کلام چھپانے والوں کے لیے جہنم کی آگ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ

فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ .(البقرة: ۱۷۴)

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَ	يَشْتَرُوْنَ
بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	مَا	يَاْكُلُوْنَ	فِيْ	بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا	النَّارَ

☆......مصیبت کے وقت اللہ کے سوا کس کو پکارو گے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ(.(الانعام:۴۰،۴۱)

قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰكُمْ	عَذَابُ	اللّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمُ
السَّاعَةُ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ.	بَلْ
اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ	مَا تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ شَآءَ	وَ تَنْسَوْنَ	مَا تُشْرِكُوْنَ

☆......اللہ کے سوا کی بندگی نہیں......؟

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ(ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ(.(الانعام:۱۰۱،۱۰۲)

☆......اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ نہیں سنتے۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ وَ مَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ.(الرعد:۱۴)

☆......مشرک کہتے تھے کہ یہ اللہ کے ہاں سفارش ہیں۔

يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ.(یونس:۱۸)

يَقُوْلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ	شُفَعَآؤُنَا	عِنْدَ اللّٰهِ

☆......اکثر لوگ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور شرک بھی کرتے ہیں۔

وَ مَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمْ مُّشْرِكُوْنَ.(یوسف:۱۰۶)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ مَا	يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ	بِاللهِ	اِلَّا	وَ هُمْ	مُّشْرِكُوْنَ

☆......اللہ کے سوا جن کو پوجتے ہیں مردے ہیں انہیں خبر نہیں کب اٹھائے جائیں گے۔

وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ (اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَاءٍ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ.(النحل:٢٠،٢١)

وَ الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللهِ	لَا يَخْلُقُوْنَ	شَيْئًا	وَّ هُمْ
يُخْلَقُوْنَ	اَمْوَاتٌ	غَيْرُ	اَحْيَاءٍ	وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ

☆......ہر پیغمبر نے صرف اللہ تعالیٰ کی بندگی کا حکم دیا سنایا۔

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ.(الانبياء:٢٥)

وَ مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	مِنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْٓ
اِلَيْهِ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدُوْنِ	

☆......اللہ کے سوا کوئی کچھ پیدا نہیں کر سکتا۔

وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ وَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَيٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا(الفرقان:٣)

وَ اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	لَّا يَخْلُقُوْنَ	شَيْئًا	وَّ هُمْ	يُخْلَقُوْنَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ لَایَمْلِکُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	ضَرًّا	وَّ لَا نَفْعًا	وَّ لَا یَمْلِکُوْنَ	مَوْتًا	وَّ لَا حَیٰوۃً	وَّ لَا نُشُوْرًا

☆ ......جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تو ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ وَ اِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْـًٔا لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ(مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ(.(الحج: ۷۳،۷۴)

یٰٓاَیُّهَا	النَّاسُ	ضُرِبَ	مَثَلٌ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	اِنَّ الَّذِیْنَ	تَدْعُوْنَ
مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	لَنْ یَّخْلُقُوْا	ذُبَابًا	وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا	لَهٗ	وَ اِنْ
یَّسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ	شَیْـًٔا	لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ	مِنْهُ	ضَعُفَ	الطَّالِبُ	وَ الْمَطْلُوْبُ
مَا قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِیٌّ	عَزِیْزٌ

☆ ......جن کو وہ معبود ٹھہراتے ہیں وہ اپنی تکلیف دور نہیں کر سکتے۔

وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا وَّ هُمْ یُخْلَقُوْنَ وَ لَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا یَمْلِکُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَیٰوۃً وَّ لَا نُشُوْرًا(الفرقان: ۳)

وَ اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	لَّا یَخْلُقُوْنَ	شَیْـًٔا	وَّ هُمْ	یُخْلَقُوْنَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ لَايَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	ضَرًّا	وَّ لَا نَفْعًا	وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَّ لَا حَيٰوةً	وَّ لَا نُشُوْرًا

☆......مشرکین مکہ اللہ تعالیٰ کو خالق ارض و سما مانتے تھے۔

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ(.(العنکبوت: ٦١)

وَ لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضَ	وَ سَخَّرَ
الشَّمْسَ	وَ الْقَمَرَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ

☆......مشرکین مکہ جب کشتیوں میں سوار ہوتے تو خالص اللہ کو پکارتے۔

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ.(العنکبوت:٦٥)

فَاِذَا	رَكِبُوْا	فِي	الْفُلْكِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ

☆......جب پار لگ جاتے تبھی شرک کرنے لگتے۔

فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ.(العنکبوت:٦٥)

فَلَمَّا	نَجّٰهُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	اِذَا	هُمْ	يُشْرِكُوْنَ

☆......اللہ کے پاس رزق ڈھونڈو......

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ وَ اشْكُرُوْا لَهُ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ.(العنکبوت:١٧)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَابْتَغُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ اعْبُدُوْهُ	وَ اشْكُرُوْا	لَهٗ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ

☆......سورۃ اخلاص کا بیان......

خالص توحید کا اعلان......

خالق کائنات نے اپنے پیارے رسول ﷺ کو فرمایا آپ خالص اللہ کی توحید بیان کریں اخلاص کا معنی ہے خالص کرنا یعنی اللہ پاک کی توحید کا خالص ذکر، اس سورت میں اللہ کی ہستی کے بغیر کسی اور کا ذرہ بھی ذکر نہیں جو اس سورت کو سمجھ کر پڑھے اور اس کی تعلیم پر ایمان لے آئے شرک سے خلاصی پا جاتا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ(اَللّٰهُ الصَّمَدُ(لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ(وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ(

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ
لَمْ يَلِدْ	وَ لَمْ يُوْلَدْ	وَ لَمْ يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ

☆......وایاك نستعين......

اياك نعبد و اياك نستعين ....کا دوسرا حصہ

جس کا معنی ہے ہم تجھ ہی سے مانگتے ہیں۔ بندہ مومن اپنے سچے مولا کے حضور اقرار کرتا ہے یا اللہ تو ہی ہمارا مددگار ہے قرآن پاک میں وضاحت کے ساتھ نبیوں کے مشکلات کے وقت خالص اللہ کو پکارنا بیان ہوا اور اللہ تعالیٰ کے بغیر کسی اور سے خواہ نبی ہو یا ولی سے مدد مانگنا کہیں نہیں بیان ہوا بیشتر آیات اس حصہ میں وارد ہوئیں ہیں کہ تمام انبیاء اللہ تعالیٰ ہی سے مدد مانگتے رہے۔

☆......اللہ کے پیارے پیغمبر اللہ سے مدد مانگتے تھے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰی یَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰی نَصْرُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ. (البقرة: ۲۱۴)

اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ لَمَّا	يَاْتِكُمْ	مَّثَلُ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا
مِنْ	قَبْلِكُمْ	مَّسَّتْهُمُ	الْبَاْسَآءُ	وَ الضَّرَّآءُ	وَ زُلْزِلُوْا	حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	مَتٰى	نَصْرُ	اللّٰهِ	اَلَآ	اِنَّ	نَصْرَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ

☆......حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں نے جنگ میں رب تعالیٰ سے مدد مانگی۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ. (البقرہ: ۲۵۰)

رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّ ثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَ انْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ

☆......اللہ ہی نے جنگ بدر میں مؤمنوں کی مدد کی جس وقت وہ انتہائی کمزور تھے۔

وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ. (آل عمران: ۱۲۳)

وَ لَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَّ اَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ

☆......کتنے ہی انبیاء نے جنگوں میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی۔

وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ. (البقرة: ۲۵۰)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ لَمَّا	بَرَزُوْا	لِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا
صَبْرًا	وَّ	ثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَ انْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ

☆......اللہ ہی مولا اور مددگار ہے۔

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰكُمْ وَ هُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ.(آل عمران:١٥٠)

بَلِ	اللّٰهُ	مَوْلٰكُم	وَ هُوَ	خَيْرُ	النّٰصِرِيْنَ

☆......اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَ اِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ.(آل عمران:١٦٠)

اِنْ	يَّنْصُرْكُمُ	اللّٰهُ	فَلَاغَالِبَ	لَكُمْ	وَ اِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ
ذَا الَّذِىْ	يَنْصُرُكُمْ	مِّنْ	بَعْدِهٖ	وَ عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ

☆......اللہ ہی کافی مددگار ہے۔

وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا.(النساء:٤٥)

وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاَعْدَآئِكُمْ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ كَفٰى	بِاللّٰهِ	نَصِيْرًا

☆......پیغمبر صبر کرتے اور اللہ مدد فرماتے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰهُمْ نَصْرُنَا وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ. (الانعام: ۳۴)

وَلَقَدْ	كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰى	مَا كُذِّبُوْا	وَ اُوْذُوْا	حَتّٰى
اَتٰهُمْ	نَصْرُنَا	وَ لَا مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	وَلَقَدْ	جَآءَكَ	مِنْ	نَّبَاِی	الْمُرْسَلِيْنَ

☆......موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو فرمایا اللہ کی مدد چاہو۔

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ. (الاعراف: ۱۲۸)

قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَاصْبِرُوْا	اِنَّ	الْاَرْضَ
لِلّٰهِ	يُوْرِثُهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ

☆......مدد نہیں مگر اللہ کی طرف سے۔

وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ. (الانفال: ۱۰)

وَ مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ	عِنْدِاللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ

☆......اللہ ہی ہمارا مولا اور مددگار ہے۔

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰكُمْ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ. (الانفال: ۴۰)

فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلٰكُمْ	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَنِعْمَ	النَّصِيْرُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......کافروں سے لڑو اللہ تمہاری مدد کریگا۔

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ.(التوبہ:۱۴)

قَاتِلُوْهُمْ	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	بِاَيْدِيْكُمْ	وَ	يُخْزِهِمْ
وَ يَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَ يَشْفِ	صُدُوْرَ	قَوْمٍ	مُّؤْمِنِيْنَ

☆......حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ ہی سے مدد چاہتا ہوں۔

وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ.(یوسف:۱۸)

وَ	اللّٰهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ

☆......اللہ کے پیارے نبی ﷺ نے عرض کی یا اللہ ہمیں تیری مدد کار ہے۔

قَالَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ.(الانبیاء:۱۱۲)

قَالَ	رَبِّ	احْكُمْ	بِالْحَقِّ	وَ رَبُّنَا	الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا تَصِفُوْنَ

☆......اللہ ہی مدد کرتا ہے جس کی چاہے۔

بِنَصْرِ اللّٰهِ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ.(الروم:۵)

بِنَصْرِ	اللّٰهِ	يَنْصُرُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......اللہ کی مدد سے فتح۔

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ. (الصف: ۱۳)

نَصْرٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ فَتْحٌ	قَرِيْبٌ	وَ بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ

☆......جب اللہ کی مدد اور فتح آئے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ (وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا (فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا (. (النصر: ۱ تا ۳)

اِذَا	جَآءَ	نَصْرُ	اللّٰهِ	وَ الْفَتْحُ	وَ رَاَيْتَ	النَّاسَ	يَدْخُلُوْنَ	فِيْ	دِيْنِ
اللّٰهِ	اَفْوَاجًا	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَ	اسْتَغْفِرْهُ	اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا

☆......مشرک کی بخشش نہیں ہوگی۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا. (النساء: ۱۱۶)

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَ يَغْفِرُ	مَا دُوْنَ	ذٰلِكَ
لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا

☆......شرک کرنے والے پر جنت حرام۔

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰهُ النَّارُ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَنۡصَارٍ.(المآئدہ:۷۲)

اِنَّهٗ	مَنۡ	يُّشۡرِكۡ	بِاللّٰهِ	فَقَدۡ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِ
الۡجَنَّةَ	وَ	مَاۡوٰهُ	النَّارُ	وَ مَا	لِلظّٰلِمِيۡنَ	مِنۡ	اَنۡصَارٍ

☆......مجھے حکم ہوا ہے کہ اس کا شریک نہ کروں۔

قُلۡ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ وَ لَاۤ اُشۡرِكَ بِهٖ اِلَيۡهِ اَدۡعُوۡا وَ اِلَيۡهِ مَاٰبِ.(الرعد:۳۶)

قُلۡ	اِنَّمَاۤ	اُمِرۡتُ	اَنۡ	اَعۡبُدَ	اللّٰهَ	وَ لَاۤ
اُشۡرِكَ	بِهٖ	اِلَيۡهِ	اَدۡعُوۡا	وَ	اِلَيۡهِ	مَاٰبِ

☆......جسے رب تعالیٰ سے ملنے کی امید ہو وہ اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا.(الکهف:۱۱۰)

فَمَنۡ	كَانَ	يَرۡجُوۡا	لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلۡيَعۡمَلۡ
عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ لَا يُشۡرِكۡ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖۤ	اَحَدًا

☆......حضور انور ﷺ مشرکوں سے بیزار تھے۔

قُلۡ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِيۡ بَرِيۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ.(الانعام:۱۹)

قُلۡ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَّ اِنَّنِيۡ	بَرِيۡٓءٌ	مِّمَّا	تُشۡرِكُوۡنَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......قیامت کے روز کہا جائے گا کہاں گئے وہ جو شریک بناتے تھے۔

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ (مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ(.(المومن:۷۳،۷۴)

ثُمَّ	قِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالُوْا
ضَلُّوْا	عَنَّا بَلْ	لَّمْ نَكُنْ	نَّدْعُوْا	مِنْ	قَبْلُ	شَيْئًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ

☆......اللہ تعالیٰ ہی کے بہت اچھے نام ہیں تو اسے ان کے پکارو۔

وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ.(الاعراف:۱۸۰)

وَ لِلّٰهِ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	فَادْعُوْهُ	بِهَا	وَ ذَرُوا	الَّذِيْنَ
يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ	اَسْمَآئِهٖ	سَيُجْزَوْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ

☆......ان کو پوجتے ہیں جو خود بنائے گئے ہیں۔

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ.(الاعراف:۱۹۱)

اَيُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا يَخْلُقُ	شَيْئًا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ

☆......جس نے اللہ کا شریک کیا وہ گویا آسمان سے گر پڑا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ. (الحج: ۳۱)

خَرَّ	فَكَاَنَّمَا	بِاللّٰهِ	يُّشْرِكْ	وَ مَنْ	بِهٖ	مُشْرِكِيْنَ	غَيْرَ	لِلّٰهِ	حُنَفَآءَ
سَحِيْقٍ	مَكَانٍ	فِيْ	الرِّيْحُ	بِهِ	تَهْوِيْ	اَوْ	فَتَخْطَفُهُ	السَّمَآءِ	مِنَ

☆......اللہ کے سوا پکارنا باطل ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ. (الحج: ۶۲)

دُوْنِهٖ	مِنْ	مَا يَدْعُوْنَ	وَ اَنَّ	هُوَ الْحَقُّ	اللّٰهَ	بِاَنَّ	ذٰلِكَ
الْكَبِيْرُ	الْعَلِيُّ	هُوَ	اللّٰهَ	وَ اَنَّ	الْبَاطِلُ	هُوَ	دُوْنِهٖ

☆......جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح بندے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ. (الاعراف: ۱۹۴)

عِبَادٌ	اللّٰهِ	دُوْنِ	مِنْ	تَدْعُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ
صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	لَكُمْ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	فَادْعُوْهُمْ	اَمْثَالُكُمْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......حضرت لقمان نے کہا کہ میرے بیٹے اللہ کا کسی کو شریک نہ کرنا۔

وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ. (لقمٰن:۱۳)

وَ	اِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَ هُوَ	يَعِظُهٗ
يٰبُنَيَّ	لَاتُشْرِكْ	بِاللّٰهِ	اِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِيْمٌ

☆......شرک ظلم عظیم ہے۔

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ. (لقمٰن:۱۳)

اِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِيْمٌ

☆......ماں باپ اگر شرک کا حکم دیں تو نہ مانو۔

وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَّ اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ. (لقمٰن:۱۵)

وَ اِنْ	جَاهَدٰكَ	عَلٰٓى	اَنْ	تُشْرِكَ	بِيْ	مَا لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ
عِلْمٌ	فَلَا تُطِعْهُمَا	وَصَاحِبْهُمَافِي		الدُّنْيَا	مَعْرُوْفًا	وَّ اتَّبِعْ	سَبِيْلَ	مَنْ
اَنَابَ	اِلَيَّ	ثُمَّ	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆...... مجھے بتاؤ تمہارے بنائے شریکوں نے کیا پیدا کیا؟

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا. (فاطر: ۴۰)

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ	الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ
فِي	السَّمٰوٰتِ	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	فَهُمْ	عَلٰى	بَيِّنَتٍ
مِّنْهُ	بَلْ	اِنْ يَّعِدُ	الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا

☆...... جب ایک اللہ کا ذکر ہو بے ایمان لوگوں کے سمت جاتے ہیں۔

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ. (الزمر: ۴۵)

وَ اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَحْدَهُ	اشْمَاَزَّتْ	قُلُوْبُ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ

☆...... جب اللہ کے علاوہ اوروں کا ذکر ہو تو جبھی خوشیاں مناتے ہیں۔

وَ اِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ. (الزمر: ۴۵)

وَ اِذَا	ذُكِرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......اے پیغمبر ﷺ اگر آپ بھی شرک کریں تو آپ کے عمل بھی ضائع ہو جائیں گے۔

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ (وَ لَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ(.(الزمر:٦٤تا٦٦)

قُلْ	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ	اَعْبُدُ	اَيُّهَا	الْجٰهِلُوْنَ	وَ لَقَدْ	اُوْحِيَ
اِلَيْكَ	وَ اِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكَ	لَئِنْ	اَشْرَكْتَ	لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ
وَ لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ	بَلِ	اللّٰهَ	فَاعْبُدْ	وَ كُنْ	مِّنَ	الشّٰكِرِيْنَ

☆......جب ایک اللہ کو پکارا جاتا تو کفر کرتے!

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ.(المومن:١٢)

ذٰلِكُمْ	بِاَنَّهٗٓ	اِذَا	دُعِيَ	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ

☆......اس کا شریک ٹھہرایا جاتا تو مان لیتے۔

وَ اِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ.(المومن:١٢)

وَ اِنْ	يُّشْرَكْ	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا	فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ	الْكَبِيْرِ

☆......اٹھارہ پیغمبروں کی بابت انتباہ.......

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ.(الانعام:۸۸،۸۹)

ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ	يَهْدِىْ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ
عِبَادِهٖ	وَ لَوْ اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ الْحُكْمَ	وَ النُّبُوَّةَ	فَاِنْ	يَّكْفُرْ	بِهَا
هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا	قَوْمًا	لَّيْسُوْا	بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ

☆......مشرکوں نے پیغمبروں کو کہا ہم تمہارے کہنے سے اپنے باپ دادوں کے معبودوں کو نہیں چھوڑیں گے۔ جب کسی پیغمبر نے لوگوں کو شرک سے منع کیا تو انہوں نے یہی جواب دیا کہ ہم کیسے ایک اللہ کو پوجیں اور باپ دادے جن کو پوجتے تھے انکو چھوڑ دیں۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ.(الاعراف:۷۰)

قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَحْدَهٗ	وَ	نَذَرَ	مَا	كَانَ
يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......حضرت عزیز علیہ السلام اور حضرت مسیح علیہ السلام کے امتی کہلانے والوں نے شرک کیا۔

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ مَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ.(التوبہ:۳۰،۳۱)

وَ قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ۨابْنُ	اللّٰهِ	وَ قَالَتِ	النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	ذٰلِكَ
قَوْلُهُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهِئُوْنَ	قَوْلَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	قَاتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ
اِتَّخَذُوْٓا	اَحْبَارَهُمْ	وَ رُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَ الْمَسِيْحَ	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَ مَآ	اُمِرُوْٓا
اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ

☆......مشرک ناپاک ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ .(التوبہ:۲۸)

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْمُشْرِكُوْنَ	نَجَسٌ	فَلَا يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ

☆......اللہ ہی کرب سے نجات دیتا ہے۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ.(الانعام:۶۴)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قُلِ	اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ	مِّنْهَا	وَ مِنْ	كُلِّ	كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ

نبوت بشریت کے ساتھ مخصوص

مسئلہ بشریت

☆......بشریت کا معنی......................آدمی دیکھو آیت قرآن

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ.(آل عمران:۷۹)

مَا كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ	يُّؤْتِيَهُ	اللّٰهُ	الْكِتٰبَ	وَ الْحُكْمَ	وَ النُّبُوَّةَ	ثُمَّ
يَقُوْلَ	لِلنَّاسِ	كُوْنُوْا	عِبَادًا	لِّيْ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ لٰكِنْ
كُوْنُوْا	رَبّٰنِيّٖنَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تُعَلِّمُوْنَ	الْكِتٰبَ	وَ بِمَا	كُنْتُمْ	تَدْرُسُوْنَ

☆......حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بشر فرمایا۔

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ.(الحجر:۲۸)

وَ اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ

☆......بقول قرآن یہود کا عقیدہ تھا کہ آدمی نبی نہیں ہو سکتا اور انہوں نے کہہ دیا۔

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ِابْنُ اللّٰهِ .(التوبہ:۳۰)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ابْنُ	اللهِ

☆......بشر کا معنی انسان۔

ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ. (الروم: ٢٠)

ثُمَّ	اِذَآ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ

☆......سب سے پہلے بشریت کی مخالفت ابلیس نے کی۔

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ(قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ. (الحجر: ٣٢،٣٣)

قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا لَكَ	اَلَّا	تَكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ
لَمْ اَكُنْ	لِّاَسْجُدَ	لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ

☆......اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ابلیس مردود میری جنت سے نکل جا تجھ پر قیامت تک لعنت ہے۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ(وَّ اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ(. (الحجر: ٣٤،٣٥)

قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ	وَّ
اِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰى	يَوْمِ	الدِّيْنِ

☆......اللہ تعالیٰ کا فرمان قرآن کا بیان محمد مصطفیٰ ﷺ کا اعلان بشریت۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ وَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ.(حٰمٓ السجدہ:٦)

قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ
اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا	اِلَيْهِ	وَ اسْتَغْفِرُوْهُ	وَ وَيْلٌ	لِّلْمُشْرِكِيْنَ

☆......بشر رسول............

بشر کے معنی آدمی اور رسول کا معنی ہے بھیجا ہوا اللہ تعالیٰ نے بشر رسول ہونے کا حکم سنایا قرآن نے بشریت رسول بیان کی حضرت محمد ﷺ نے اعلان فرمایا:

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا.(بنی اسرائیل:٩٣)

قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّيْ	هَلْ	كُنْتُ	اِلَّا	بَشَرًا	رَّسُوْلًا

☆......کفار کہتے تھے بشر رسول نہیں ہوسکتا اس لئے ایمان نہ لائے۔

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا.(بنی اسرائیل:٩٤)

وَ مَا مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ جَآءَهُمُ	الْهُدٰٓى	اِلَّآ
اَنْ	قَالُوْٓا	اَبَعَثَ	اللّٰهُ	بَشَرًا	رَّسُوْلًا

☆......اگر زمین پر فرشتے آباد ہوتے تو فرشتہ رسول بن کر آتا۔

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَّسُوْلًا .(بنی اسرائیل:۹۵)

قُلْ	لَّوْ	كَانَ	فِي الْاَرْضِ	مَلٰٓئِكَةٌ	يَّمْشُوْنَ
مُطْمَئِنِّيْنَ	لَنَزَّلْنَا	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَلَكًا	رَّسُوْلًا

☆......سورۃ الکھف کی آخری آیات میں حضور ﷺ کی بشریت کا اعلان۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا .(الکھف:۱۱۰)

قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنْ
كَانَ	يَرْجُوْا	لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	ولَاَ	يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖٓ	اَحَدًا

☆......تمام نبیوں نے کہا انسان ہونے میں تو ہم تمہاری طرح ہیں۔قرآن نے واشگاف طور پر انبیاء علیہم السلام کی بشریت کا اعلان فرمایا۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ .(ابراھیم:۱۱)

قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ نَّحْنُ	اِلَّا بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَمُنُّ
عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ مَا	كَانَ لَنَآ	اَنْ	نَّاْتِيَكُمْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُؤْمِنُوْنَ	فَلْيَتَوَكَّلِ	اللهِ	عَلَى	وَ	اللهِ	بِاِذْنِ	اِلَّا	بِسُلْطٰنٍ

☆......سب رسول مرد اور شہروں کے ساکن تھے۔

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى.(يوسف:١٠٩)

الْقُرٰى	مِّنْ اَهْلِ	اِلَيْهِمْ	نُّوْحِيْٓ	رِجَالًا	اِلَّا	قَبْلِكَ	مِنْ	اَرْسَلْنَا	وَ مَآ

☆......جنس انسانی سے رسول۔(دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام)

رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ.(البقرة:١٢٩)

يَتْلُوْا	مِّنْهُمْ	رَسُوْلًا	فِيْهِمْ	وَ ابْعَثْ	رَبَّنَا
وَ يُزَكِّيْهِمْ	وَ الْحِكْمَةَ	الْكِتٰبَ	وَ يُعَلِّمُهُمُ	اٰيٰتِكَ	عَلَيْهِمْ

☆......ایک رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں سے............؟

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ.(البقرة:١٥١)

مِّنْكُمْ	رَسُوْلًا	فِيْكُمْ	اَرْسَلْنَا	كَمَآ

☆......اللہ تعالیٰ نے مومنوں میں سے رسول بھیج کر احسان فرمایا؟

لَقَدْ مَنَّ اللهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ.(ال عمران:١٦٤)

رَسُوْلًا	فِيْهِمْ	اِذْ بَعَثَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	اللهُ	مَنَّ	لَقَدْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُزَكِّيْهِمْ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ
وَ	الْحِكْمَةَ	وَاِنْ كَانُوْا	مِنْ	قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ

☆...... نبی اکرم ﷺ کہ تم میں سے وہ رسول ﷺ ہیں۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ.(توبہ:۱۲۸)

لَقَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	عَزِيْزٌ	عَلَيْهِ
مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ	عَلَيْكُمْ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ

☆......اللہ نے اپنے بندے کو رات میں سیر کرائی............!

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ.(بنی اسرئیل:۱)

سُبْحٰنَ	الَّذِيْٓ	اَسْرٰى	بِعَبْدِهٖ	لَيْلًا	مِّنَ
الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	اِلَى الْمَسْجِدِ	الْاَقْصَا	الَّذِيْ	بٰرَكْنَا
حَوْلَهٗ	لِنُرِيَهٗ	مِنْ اٰيٰتِنَا	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......کیا اللہ اپنے بندے کو کافی ہے۔(خطاب سرکار دو عالم ﷺ ہیں۔)

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ.(الزمر:۳٦)

عَبْدَہٗ	بِکَافٍ	اللّٰہُ	اَلَیْسَ

☆......وہی اپنے بندے پر روشن آیتیں اتارتا ہے۔(یعنی حضور ﷺ پر اللہ تعالیٰ نے اپنی آیات نازل فرماتے ہیں۔

هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ.(الحدید:۹)

مِّنَ	لِّیُخْرِجَكُمْ	اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ	عَبْدِهٖۤ	عَلٰی	یُنَزِّلُ	الَّذِیْ	هُوَ
رَّحِیْمٌ	لَرَءُوْفٌ	بِكُمْ	اللّٰهَ	وَ اِنَّ	النُّوْرِ	اِلَی	الظُّلُمٰتِ

☆...... جب اللہ کا بندہ اس کی بندگی کرنے کھڑا ہوا۔(جب جنوں نے حضور ﷺ سے قرآن سنا اس وحی کا ذکر ہے یہاں بھی اللہ کا بندہ سے حضور ﷺ مراد ہیں۔

وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا .قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا.(الجن:۱۹۔۲۰)

یَدْعُوْهُ	عَبْدُ اللّٰهِ	قَامَ	لَمَّا	وَّ اَنَّهٗ
قُلْ	لِبَدًا	عَلَیْهِ	یَكُوْنُوْنَ	كَادُوْا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اِنَّمَآ	اَدْعُوْا	رَبِّیْ	وَ لَآ اُشْرِكُ	بِهٖٓ اَحَدًا

☆......بندہ کو جب وہ نماز پڑھے..........؟ (یہاں بھی حضور ﷺ کی ذات پاک مراد ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى (عَبْدًا اِذَا صَلّٰى .(العلق:۹.۱۰)

اَرَءَيْتَ	الَّذِىْ	يَنْهٰى	عَبْدًا	اِذَا صَلّٰى

☆......حضرت زکریا علیہ السلام بھی اللہ کے بندے تھے۔

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا .(مریم:۲)

ذِكْرُ	رَحْمَتِ	رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِيَّا

☆......حضرت نوح علیہ السلام اللہ کے بندے تھے۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ (كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ (اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ .(الصف:۱۰۹ تا ۱۱۱)

سَلٰمٌ	عَلٰى	اِبْرٰهِيْمَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِى
الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ

☆......حضرت الیاس علیہ السلام اللہ کے بندے تھے۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ (اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ (اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ(.(الصف: ۱۳۰ تا ۱۳۲)

سَلٰمٌ	عَلٰى	اِلْ يَاسِيْنَ	اِنَّا	كَذٰلِكَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نَجْزِی	الْمُحْسِنِیْنَ	اِنَّهٗ مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِیْنَ

☆......حضرت نوح علیہ السلام اپنی قوم کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ.(الاعراف:۵۹)

لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰی	قَوْمِهٖ	فَقَالَ	یٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَیْرُهٗ	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ	عَظِیْمٍ

☆......حضرت ہود علیہ السلام برادری کی طرف بھیجے گئے۔

وَ اِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ.(الاعراف:۶۵)

وَ اِلٰی	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	یٰقَوْمِ
اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَیْرُهٗ	اَفَلَا تَتَّقُوْنَ

☆......حضرت صالح علیہ السلام بھی اپنی برادری کی طرف بھیجے گئے۔

وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ.(الاعراف:۷۳)

وَ اِلٰی	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	صٰلِحًا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

غَيْرُهٗ	مِّنْ اِلٰهٍ	مَا لَكُم	اعْبُدُوا اللّٰهَ	قَالَ يٰقَوْمِ

☆......حضرت شعیب علیہ السلام بھی اپنی برادری کی طرف بھیجے گئے۔

وَ اِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ (الاعراف:۸۵)

قَالَ	شُعَيْبًا	اَخَاهُمْ	مَدْيَنَ	وَ اِلٰى
غَيْرُهٗ	مِّنْ اِلٰهٍ	مَا لَكُمْ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	يٰقَوْمِ

مسئلہ علم غیب

☆......فرشتے بھی غیب نہیں جانتے۔

اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ. (البقرة:۳۰)

لَا تَعْلَمُوْنَ	مَا	اَعْلَمُ	اِنِّيْٓ

☆......فرشتوں نے بھی علم غیب نہ ہونے کا اقرار کیا۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ(. (البقرة:۳۲،۳۳)

اَنْتَ	اِنَّكَ	مَا عَلَّمْتَنَا	لَنَآ اِلَّا	لَا عِلْمَ	سُبْحٰنَكَ	قَالُوْا
فَلَمَّآ	بِاَسْمَآئِهِمْ	اَنْۢبِئْهُمْ	يٰٓاٰدَمُ	قَالَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَنْبَاَهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّیْٓ اَعْلَمُ
غَیْبَ السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	واَعْلَمُ	مَا تُبْدُوْنَ	وَ مَا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ

☆......اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں ہی آسمانوں اور زمین کا غیب جانتا ہوں۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ.(البقرۃ:۳۳)

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّیْٓ	اَعْلَمُ	غَیْبَ
السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ اَعْلَمُ	مَا تُبْدُوْنَ	وَ	مَا كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ

☆......پہلے پیغمبر حضرت آدم علیہ السلام بھی عالم الغیب نہ تھے شیطان نے ان کو لغزش دی۔

وَ قُلْنَا یٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ(فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ(.(البقرۃ:۳۵،۳۶)

وَ قُلْنَا	یٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَ زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	وَكُلَا مِنْهَا
رَغَدًا	حَیْثُ	شِئْتُمَا	وَ لَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا
مِنَ الظّٰلِمِیْنَ	فَاَزَلَّهُمَا	الشَّیْطٰنُ	عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا	مِمَّا كَانَا	فِیْهِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ قُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ	لَكُمْ
فِي	الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّ	مَتَاعٌ	اِلٰى	حِيْنٍ

☆......حضرت آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی وسیلے سے معافی مانگی!

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ.(الاعراف:۲۳)

رَبَّنَا	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا	وَ اِنْ	لَّمْ تَغْفِرْ	لَنَا وَ	تَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

☆......حضرت نوح علیہ السلام بھی عالم الغیب نہ تھے۔

وَ لَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِىْ خَزَآئِنُ اللهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ.(ھود:۳۱)

وَ لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِىْ	خَزَآئِنُ	اللهِ	وَ لَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ

☆......حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو بچانے کیلئے فریاد کی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے نوح جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کا سوال نہ کر۔

وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِىْ مِنْ اَهْلِىْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ(.قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ(.(ھود:۴۵،۴۶)

وَ نَادٰى	نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنَّ ابْنِىْ	مِنْ اَهْلِىْ	وَ اِنَّ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ اَنْتَ	اَحْكَمُ	الْحٰكِمِيْنَ	قَالَ	يَانُوْحُ	اِنَّهٗ لَيْسَ
مِنْ اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ	غَيْرُ	صَالِحٍ	فَلَاتَسْئَلْنِ	مَا لَيْسَ	لَكَ
بِهٖ	عِلْمٌ	اِنِّيْٓ	اَعِظُكَ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ	الْجٰهِلِيْنَ

☆......حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے رب سے بغیر کسی وسیلہ کے معافی مانگی۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَ تَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ.(هود:۴۷)

قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ بِكَ	اَنْ	اَسْئَلَكَ	مَا	لَيْسَ
لِيْ بِهٖ	عِلْمٌ	وَ اِلَّا	تَغْفِرْ لِيْ	وَتَرْحَمْنِيْ	اَكُنْ	مِّنَ	الْخٰسِرِيْنَ

☆......حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی عالم الغیب نہ تھے۔

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ(.فَلَمَّا رَآ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ . (هود:۶۹،۷۰)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرَاهِیْمَ	بِالْبُشْرٰی	قَالُوْا
سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	فَمَا لَبِثَ	اَنْ جَآءَ	بِعِجْلٍ
حَنِیْذ	فَلَمَّا	رَاٰ	اَیْدِیَهُمْ	لَا تَصِلُ	اِلَیْهِ
نَکِرَهُمْ	وَ	اَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِیْفَةً	قَالُوْا
لَا تَخَفْ	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰی	قَوْمِ	لُوْط

☆......حضرت لوط علیہ السلام بھی عالم الغیب نہ تھے۔

وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ (.وَ جَآءَهٗ قَوْمُهٗ یُهْرَعُوْنَ اِلَیْهِ وَ مِنْ قَبْلُ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ قَالَ یٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ اَلَیْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ (.قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِیْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِیْدُ(.قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰی رُكْنٍ شَدِیْدٍ(.قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ یَّصِلُوْٓا اِلَیْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَ لَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا مَا اَصَابَهُمْ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ(.(هود:۷۷تا۸۱)

وَ لَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِیْٓءَ بِهِمْ	وَضَاقَ	بِهِمْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ذَرْعًا	وَّ	قَالَ	هٰذَا	يَوْمٌ	عَصِيْبٌ	وَ
جَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	يُهْرَعُوْنَ	اِلَيْهِ	وَ	مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	قَالَ	يٰقَوْمِ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِيْ	هُنَّ
اَطْهَرُ	لَكُمْ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا تُخْزُوْنِ	فِيْ ضَيْفِيْ
اَلَيْسَ	مِنْكُمْ	رَجُلٌ	رَّشِيْدٌ	قَالُوْا	لَقَدْ	عَلِمْتَ
مَا لَنَا	فِيْ بَنٰتِكَ	مِنْ حَقٍّ	وَ اِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا نُرِيْدُ	قَالَ
لَوْ	اَنَّ لِيْ	بِكُمْ	قُوَّةً	اَوْ	اٰوِيْٓ	اِلٰى
رُكْنٍ	شَدِيْدٍ	قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ
لَنْ يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ الَّيْلِ	وَ
لَا يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	اِلَّا	امْرَاَتَكَ	اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَا اَصَابَهُمْ	اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ	اَلَيْسَ	الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ

☆......حضرت یعقوب علیہ السلام بھی عالم الغیب نہ تھے۔ واقعہ برادرانِ یوسف علیہ السلام کا یوسف علیہ السلام کو لے جانا۔

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ (اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ (قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ (. (یوسف: ۱۱ تا ۱۴)

قَالُوْا	يٰۤاَبَانَا	مَا لَكَ	لَا تَاْمَنَّا	عَلٰى يُوْسُفَ	وَ اِنَّا	لَهٗ
لَنٰصِحُوْنَ	اَرْسِلْهُ	مَعَنَا	غَدًا	يَّرْتَعْ	وَ يَلْعَبْ	وَ اِنَّا
لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	قَالَ	اِنِّيْ	لَيَحْزُنُنِيْۤ	اَنْ تَذْهَبُوْا	بِهٖ
وَ اَخَافُ	اَنْ يَّاْكُلَهُ	الذِّئْبُ	وَ اَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُوْنَ	قَالُوْا
لَئِنْ	اَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَ نَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّاۤ اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ

☆......حضرت سلیمان علیہ السلام بھی عالم الغیب نہ تھے۔

وَ تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ (لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ جِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ (اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَظِيْمٌ (وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ(.(النمل: ۲۰تا۲۴)

وَ تَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَا لِيَ	لَآ اَرَى	الْهُدْهُدَ	اَمْ
كَانَ	مِنَ الْغَآئِبِيْنَ	لَاُعَذِّبَنَّهٗ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	اَوْ	لَااَذْبَحَنَّهٗ
اَوْ	لَيَاْتِيَنِّيْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	فَمَكَثَ	غَيْرَ	بَعِيْدٍ
فَقَالَ	اَحَطْتُّ	بِمَا	لَمْ تُحِطْ	بِهٖ	وَجِئْتُكَ	مِنْ سَبَاٍ
بِنَبَاٍ	يَّقِيْنٍ	اِنِّيْ	وَجَدتُّ	امْرَاَةً	تَمْلِكُهُمْ	وَ اُوْتِيَتْ
مِنْ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ لَهَا	عَرْشٌ	عَظِيْمٌ	وَجَدْتُّهَا	وَ قَوْمَهَا
يَسْجُدُوْنَ	لِلشَّمْسِ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ زَيَّنَ	لَهُمُ
الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ	السَّبِيْلِ	فَهُمْ	لَا يَهْتَدُوْنَ

☆......آگے حضرت سلیمان علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ ہم تیری بات کی تحقیق کرتے ہیں کہ تو سچ بول رہا تھا یا جھوٹ۔

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (.اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ مَاذَا يَرۡجِعُوۡنَ(.(النمل:۲۸)

قَالَ	سَنَنۡظُرُ	اَصَدَقۡتَ	اَمۡ	كُنۡتَ	مِنَ	الۡكٰذِبِيۡنَ	اِذۡهَبۡ	بِّكِتٰبِىۡ
هٰذَا	فَاَلۡقِهۡ	اِلَيۡهِمۡ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنۡهُمۡ	فَانۡظُرۡ	مَاذَا	يَرۡجِعُوۡنَ

☆......حضرت یونس علیہ السلام بھی عالم الغیب نہ تھے۔

وَ ذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ (. فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ وَ نَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُـنۡجِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ(.(الانبیاء:۸۷،۸۸)

وَ	ذَا النُّوۡنِ	اِذۡ ذَّهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ	اَنۡ	لَّنۡ نَّقۡدِرَ
عَلَيۡهِ	فَنَادٰى	فِى	الظُّلُمٰتِ	اَنۡ لَّاۤ	اِلٰهَ اِلَّاۤ	اَنۡتَ
سُبۡحٰنَكَ اِنِّىۡ	كُنۡتُ	مِنَ	الظّٰلِمِيۡنَ	فَاسۡتَجَبۡنَا	لَهٗ	وَ
نَجَّيۡنٰهُ	مِنَ	الۡغَمِّ	وَ	كَذٰلِكَ	نُـنۡجِى	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

☆......زکریا علیہ السلام بھی عالم الغیب نہ تھے۔

يٰزَكَرِيَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسۡمُهٗ يَحۡيٰى لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِيًّا(. قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ امۡرَاَتِىۡ عَاقِرًا وَّ قَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ الۡكِبَرِ عِتِيًّا(.قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هَيِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَيْئًا(.(مریم:۷تا۹)

يٰزَكَرِيَّآ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	اِسْمُهٗ	يَحْيٰى	لَمْ نَجْعَلْ
لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	سَمِيًّا	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ لِيْ
غُلٰمٌ	وَّ كَانَتِ	امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	وَّ قَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ
الْكِبَرِ	عِتِيًّا	قَالَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ
عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَّ قَدْ	خَلَقْتُكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ لَمْ تَكُ	شَيْئًا

☆......حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی عالم الغیب نہ تھے۔

موسیٰ علیہ السلام اپنی بیوی کو جب مدین سے لیکر چلے تو اپنی بیوی کو فرماتے ہیں ٹھہرو میں تمہارے لئے طور کی طرف سے آگ لے آؤں لیکن وھاں نبوت کی عطائیگی کیلئے بلایا جارہا ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

☆......حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی عالم الغیب نہیں جانتے تھے۔

وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَ لَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ.(المآئدة:۱۱۶)

وَ اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	ءَاَنْتَ	قُلْتَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِیْ	وَ	اُمِّیَ	اِلٰهَیْنِ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالَ
سُبْحٰنَكَ	مَا يَكُوْنُ	لِیْٓ اَنْ	اَقُوْلَ	مَا	لَيْسَ لِیْ	بِحَقٍّ	اِنْ كُنْتُ
قُلْتُهٗ	فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ	تَعْلَمُ	مَا	فِیْ	نَفْسِیْ	وَلَآ
اَعْلَمُ	مَا	فِیْ	نَفْسِكَ	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ

☆......حضرت عزیر علیہ السلام بھی عالم الغیب نہ تھے۔

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْيَةٍ وَّ هِیَ خَاوِيَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰی يُحْيِ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ.(البقرۃ:۲۵۹)

اَوْ	كَالَّذِیْ	مَرَّ	عَلٰی	قَرْيَةٍ	وَّ	هِیَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰی
عُرُوْشِهَا	قَالَ	اَنّٰی	يُحْيِ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَاَمَاتَهُ
اللّٰهُ	مِائَةَ	عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَهٗ	قَالَ	كَمْ	لَبِثْتَ	قَالَ
لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالَ	بَلْ	لَّبِثْتَ	مِائَةَ عَامٍ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......سب پیغمبر کہیں گے بے شک تو ہی سب غیبوں کا جاننے والا ہے ہمیں کچھ علم نہیں۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ.(المآئدہ:۱۰۹)

يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ	اُجِبْتُمْ
قَالُوْا	لَا عِلْمَ	لَنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ

☆......پیارے حضرت محمد ﷺ بھی عالم الغیب نہیں تھے۔

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِىْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَ لَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّىْ مَلَكٌ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ.(الانعام:۵۰)

قُلْ	لَآ اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِىْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَ لَآ	اَعْلَمُ
الْغَيْبَ	وَ لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	اِنِّىْ	مَلَكٌ	اِنْ اَتَّبِعُ	اِلَّا
مَا يُوْحٰٓى	اِلَىَّ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِى	الْاَعْمٰى	وَ الْبَصِيْرُ	اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ

☆......حضور انور ﷺ کو حکم ہوا کہ آپ ﷺ فرماؤ قیامت کا علم میرے رب کے پاس ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّىْ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِىٌّ عَنْهَا قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ.(الاعراف:۱۸۷)

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰهَا	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَبِّیْ	لَا یُجَلِّیْهَا	لِوَقْتِهَآ	اِلَّا	هُوَ	ثَقُلَتْ	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ
لَا تَاْتِیْكُمْ	اِلَّا بَغْتَةً	یَسْئَلُوْنَكَ	كَاَنَّكَ	حَفِیٌّ	عَنْهَا	قُلْ	اِنَّمَا
عِلْمُهَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	یَعْلَمُوْنَ

☆......حضور اکرم ﷺ کو حکم ہوا کہ آپ ﷺ فرما دو اگر میں غیب جان لیا کرتا تو مجھے بھلائی ہی ملتی برائی نہ پہنچتی۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ وَ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ وَ مَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ.(الاعراف:۱۸۸)

قُلْ	لَّآ اَمْلِكُ	لِنَفْسِیْ	نَفْعًا	وَّ لَا ضَرًّا	اِلَّا	مَا شَآءَ	اللّٰهُ
وَ لَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	الْغَیْبَ	لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ الْخَیْرِ	وَ مَا	مَسَّنِیَ
السُّوْٓءُ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِیْرٌ	وَّ بَشِیْرٌ	لِّقَوْمٍ	یُّؤْمِنُوْنَ

☆......حضور انور ﷺ کو خطاب کیا کہ آپ نے کیوں اذن دیا۔

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِیْنَ.(التوبہ:۴۳)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَفَا	اللہُ	عَنْكَ	لِمَ	اَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَتَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ

☆..... کچھ منافقوں کا حضور انور ﷺ کو علم نہ تھا۔

وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ.(التوبہ: ۱۰۱)

وَ مِمَّنْ	حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ	مُنٰفِقُوْنَ	وَ مِنْ	اَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ	مَرَدُوْا	عَلَى	النِّفَاقِ
لَا تَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ	سَنُعَذِّبُهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	ثُمَّ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عَذَابٍ	عَظِيْمٍ

☆......حبیب پاک ﷺ کو خطاب کہ فرما دیں غیب تو اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔یعنی واقعہ حضرت یوسف علیہ السلام

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ وَ اِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ.(یوسف: ۳)

نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَآ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	وَاِنْ	كُنْتَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	لَمِنَ	الْغٰفِلِيْنَ

☆......مخالفین نے جب اللہ کے رسول ﷺ سے اصحاب الکہف کا حال دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا میں کل بتادونگا اور ان شاء اللہ نہیں فرمایا تھا تو کئی روز وحی نہ آئی۔

وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا (اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللہُ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّىْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا (وَ لَبِثُوْا فِىْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا (قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا يُشْرِكُ فِىْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا (.(الكهف: ۲۳تا۲۶)

وَ لَا	تَقُوْلَنَّ	لِشَاىْءٍ	اِنِّىْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ	غَدًا	اِلَّآ	اَنْ
يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	اِذَا	نَسِيْتَ	وَ قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ
يَّهْدِيَنِ	رَبِّىْ	لِاَقْرَبَ	مِنْ	هٰذَا	رَشَدًا	وَ لَبِثُوْا	فِىْ	كَهْفِهِمْ
ثَلٰثَ	مِائَةٍ	سِنِيْنَ	وَازْدَادُوْا	تِسْعًا	قُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
لَبِثُوْا	لَهٗ غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	اَبْصِرْ	بِهٖ	وَ اَسْمِعْ	مَا لَهُمْ	مِّنْ
دُوْنِهٖ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	يُشْرِكُ	فِىْ	حُكْمِهٖٓ	اَحَدًا

☆......میں کیا جانو پاس ہے یا دور......

وَ اِنْ اَدْرِىْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ (اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ (وَ اِنْ اَدْرِىْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (.(الانبياء: ۱۰۹تا۱۱۱)

وَ	اِنْ	اَدْرِىْٓ	اَقَرِيْبٌ	اَمْ	بَعِيْدٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ	اِنَّهٗ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	مِنَ	الْقَوْلِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُوْنَ	وَ
اِنْ	اَدْرِىْ	لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ	لَّكُمْ	وَ	مَتَاعٌ	اِلٰى	حِيْنٍ

☆......حضرت محمد ﷺ کو خطاب تم امید نہ رکھتے تھے کہ کتاب تم پر بھیجی جائیگی۔

وَ مَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ.(القصص:٨٦)

وَ	مَا	كُنْتَ	تَرْجُوْٓا	اَنْ	يُّلْقٰٓى	اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ
اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	ظَهِيْرًا	لِّلْكٰفِرِيْنَ

☆......تم فرماؤ (محمد ﷺ) اللہ ہی کو ہر پیدائش کا علم ہے۔

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِىْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ.(يٰسين:٧٩)

قُلْ	يُحْيِيْهَا	الَّذِىْٓ	اَنْشَاَهَآ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَ هُوَ	بِكُلِّ	خَلْقٍ	عَلِيْمٌ

☆......کئی پیغمبروں کے حالات اللہ تعالیٰ نے آپ سے نہیں بیان فرمائے۔ (خطاب نبی کریم ﷺ)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ.(المومن:٧٨)

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ	قَبْلِكَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ

☆......حضرت محمد ﷺ کو قرآن کے نزول سے قبل قرآن کا علم نہ تھا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَ لَا الْاِيْمَانُ وَ لٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَ اِنَّكَ لَتَهْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.(الشوریٰ:۵۲)

وَ كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	رُوْحًا	مِّنْ	اَمْرِنَا	مَا	كُنْتَ	تَدْرِیْ	مَا
الْكِتٰبُ	وَ	لَا	الْاِيْمَانُ	وَ	لٰكِنْ	جَعَلْنٰهُ	نُوْرًا	نَّهْدِیْ	بِهٖ
مَنْ	نَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِنَا	وَ	اِنَّكَ	لَتَهْدِیْٓ	اِلٰی	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ

☆......تم کیا جانو شاید قیامت قریب ہی ہے۔(خطاب سرکار دو عالم ﷺ)

اَللّٰهُ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَ الْمِيْزَانَ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ.(الشوریٰ:۱۷)

اَللّٰهُ	الَّذِیْٓ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَ
الْمِيْزَانَ	وَ مَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيْبٌ

☆......میں نہیں جانتا میرے ساتھ کیا کیا جائیگا اور تمہارے ساتھ کیا (فرمان حضور ﷺ)

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَ مَآ اَدْرِیْ مَا يُفْعَلُ بِیْ وَ لَا بِكُمْ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓی اِلَیَّ وَ مَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ.(الاحقاف:۹)

قُلْ	مَا	كُنْتُ	بِدْعًا	مِّنَ	الرُّسُلِ	وَ	مَآ	اَدْرِیْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَا	يُفْعَلُ	بِىْ	وَ	لَا	بِكُمْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا
مَا	يُوْحٰى	اِلَىَّ	وَ	مَآ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ

☆......اللہ وحدہ لاشریک اپنے محبوب ﷺ کو فرما رہے ہیں۔

لَا تَدْرِىْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا.(الطلاق:١)

لَا	تَدْرِىْ	لَعَلَّ	اللّٰهَ	يُحْدِثُ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	اَمْرًا

☆اے پیغمبر ﷺ تم نے حلال کو کیوں حرام کہا۔(اللہ ذوالجلال فرماتے ہیں)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِىْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.(التحريم:١)

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِىُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَآ	اَحَلَّ	اللّٰهُ
لَكَ	تَبْتَغِىْ	مَرْضَاتَ	اَزْوَاجِكَ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ

☆......تم فرماؤ یہ علم تو اللہ ہی کے پاس ہے! علم غیب خاصہ رحمٰن ہے............؟

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ.(الملك:٢٥،٢٦)

وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ.	قُلْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ	اللهِ	وَ	اِنَّمَآ	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ

☆......تم فرماؤ میں نہیں جانتا کہ نزدیک ہے یا دُور اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کو فرماتے ہیں۔

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا.(الجن:۲۵)

قُلْ	اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَقَرِيْبٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ	اَمْ	يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْٓ	اَمَدًا

☆......علم غیب صرف اللہ کے پاس ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا (فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا (اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا (اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا .(النّٰزعٰت:۴۲تا۴۵)

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰهَا	فِيْمَ	اَنْتَ	مِنْ	ذِكْرٰهَا
اِلٰى	رَبِّكَ	مُنْتَهٰهَا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُنْذِرُ	مَنْ	يَّخْشٰهَا

☆......تمہیں کیا معلوم کہ شاید وہ ستھرا ہو۔(نبی کریم ﷺ کو فرما جا رہا ہے)

عَبَسَ وَ تَوَلّٰٓى (اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى (وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى (اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى (

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى (فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى .(عبس: ۱تا۶)

عَبَسَ	وَ	تَوَلّٰٓى	اَنْ	جَآءَهُ	الْاَعْمٰى	وَ
مَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّهٗ	يَزَّكّٰٓى	اَوْ	يَذَّكَّرُ	فَتَنْفَعَهُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الذِّكْرٰى	اَمَّا	مَنِ	اسْتَغْنٰى	فَاَنْتَ	لَهٗ	تَصَدّٰى

☆......قیامت کے دن کیا ہوگا مکمل علم اللہ کو ہے۔(مخاطب نبی کریم ﷺ)

وَ مَآ اَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿ ثُمَّ مَآ اَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا وَ الْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ.(الانفطار:۱۷تا۱۹)

وَ	مَآ	اَدْرٰكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ	ثُمَّ	مَآ	اَدْرٰكَ	مَا	يَوْمُ
الدِّيْنِ	يَوْمَ	لَا	تَمْلِكُ	نَفْسٌ	لِّنَفْسٍ	شَيْئًا	وَ	الْاَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ

☆......مجھے عالم بالا کی کیا خبر؟

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿ اِنْ يُّوْحٰۤى اِلَيَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ.(صٓ:۶۹،۷۰)

☆......حضرت مریم علیہا السلام اور زکریا علیہ السلام کے حالات اللہ نے بذریعہ وحی بتائے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ان کے پاس نہ تھے۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ.(آل عمران:۴۴)

ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَ	مَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ
يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ	مَرْيَمَ	وَ	مَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ " سے مراد سابقین انبیاء اور سابقین اقوام کے حالات کا علم بذریعہ وحی ہے ملاحظہ ہوں آئندہ آیات اور اس کا مفصل بیان۔

وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ.(النساء:۱۱۳)

وَ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَكَ	مَا لَمْ	تَكُنْ	تَعْلَمُ

☆......حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ بتانے کے بعد فرمایا نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم۔(خطاب حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

تِلْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَ لَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ.(هود:۴۹)

تِلْكَ	مِنْ	اَنْبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهَآ	اِلَيْكَ	مَا	كُنْتَ	تَعْلَمُهَآ	اَنْتَ
وَ	لَا	قَوْمُكَ	مِنْ	قَبْلِ	هٰذَا	فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِيْنَ

☆......حضرت یوسف علیہ السلام کا واقعہ بتانے کے بعد فرمایا تم ان کے پاس نہ تھے۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَ هُمْ يَمْكُرُوْنَ(وَ مَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ.(يوسف:۱۰۲،۱۰۳)

ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَ	مَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْٓا
اَمْرَهُمْ	وَ	هُمْ	يَمْكُرُوْنَ	وَ	مَآ	اَكْثَرُ	النَّاسِ	وَ	لَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِيْنَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......حضرت جالوت اور طالوت کی جنگ کا ذکر کرتے ہوئے اللہ کریم اپنے پیارے رسول ﷺ کو فرماتے ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ. (البقرۃ:۲۵۲)

تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ

☆......حضور ﷺ کا علم وحی الٰہی سے ہیں۔(اعلان الٰہی)

قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ. (الاعراف:۲۰۳)

قُلْ	اِنَّمَآ	اَتَّبِعُ	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	مِنْ	رَّبِّيْ
هٰذَا	بَصَآئِرُ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَّ رَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ

☆......رسول اللہ ﷺ کو حکم کہ وہ وحی ربانی کی پیروی کریں۔

وَ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا. (الاحزاب:۲)

وَ اتَّبِعْ	مَا يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا

☆......اللہ تعالیٰ کا فرمان والی بطحاء کا اعلان۔

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَ لَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ. (الانبیاء:۴۵)

قُلْ	اِنَّمَآ	اُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ	وَ	لَا يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	مَا	يُنْذَرُوْنَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......سابقہ بستیوں کی خبریں ہم تم کو سناتے ہیں............

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا .(الاعراف:١٠١)

تِلْكَ	الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	اَنْۢبَآئِهَا

☆......غیب کی کنجیاں صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں......

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ .(الانعام:٥٨)

وَعِنْدَهٗ	مَفَاتِحُ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْلَمُهَآ	اِلَّا	هُوَ

☆..... آسمانوں اور زمین میں رہنے والوں میں سے کوئی بھی سوا اللہ تعالیٰ کے غیب نہیں جانتا۔

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ .(النمل:٦٥)

قُلْ	لَّا	يَعْلَمُ	مَنْ	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
الْغَيْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ

☆......پانچ چیزوں کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَ يَعْلَمُ مَا فِى الْاَرْحَامِ وَ مَا تَدْرِىْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَ مَا تَدْرِىْ نَفْسٌ بِاَىِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ .(لقمان:٣٤)

اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	وَ	يَعْلَمُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَا	فِي	الْاَرْحَامِ	وَ مَا	تَدْرِىْ	نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا	وَ
مَا	تَدْرِىْ	نَفْسٌ	بِاَيِّ	اَرْضٍ	تَمُوْتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ

☆......کسی نفس کو جنت کی قسم ہا قسم کا پورا علم نہیں۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ.(السجدہ:۱۷)

فَلَا	تَعْلَمُ	نَفْسٌ	مَّآ	اُخْفِيَ	لَهُمْ	مِّنْ	قُرَّةِ	اَعْيُنٍ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ

☆......اولیاء عظام سے علم غیب کی نفی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کے خاندان کی شان۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ.(آل عمران:۳۳)

اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰٓى	اٰدَمَ	وَ	نُوْحًا	وَّ
اٰلَ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اٰلَ	عِمْرٰنَ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ

☆......عالم الغیب صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ.(فاطر:۳۸)

اِنَّ	اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ

☆......والدہ حضرت مریم علیہا السلام کو علم غیب نہ تھا۔

انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی کہ اے اللہ مجھے ایک لڑکا دے جو تیرے دین کی خدمت کرے اللہ کریم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نے لڑکی (مریم علیہا السلام) عطا فرمائی جو اللہ کے دین کی بہت بڑی خادمہ ہوئی۔ (لفظ محررا "مذکر ہے مرد کے لیے بولا جاتا ہے)

اِذْ قَالَتِ امْرَاَةُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَ اِنِّیْٓ اُعِیْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ. (آلِ عمران: ۳۶،۳۵)

اِذْ	قَالَتِ	امْرَاَةُ	عِمْرٰنَ	رَبِّ	اِنِّیْ	نَذَرْتُ	لَكَ	مَا فِیْ	بَطْنِیْ	مُحَرَّرًا
فَتَقَبَّلْ	مِنِّیْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ	فَلَمَّا	وَضَعَتْهَا	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّیْ
وَضَعْتُهَآ	اُنْثٰی	وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	وَضَعَتْ	وَ	لَیْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثٰی	وَ
اِنِّیْ	سَمَّیْتُهَا	مَرْیَمَ	وَ اِنِّیْٓ	اُعِیْذُهَا	بِكَ	وَ	ذُرِّیَّتَهَا	مِنَ	الشَّیْطٰنِ	الرَّجِیْمِ

☆......ولیہ صدیقہ حضرت مریم علیہا السلام بھی عالم الغیب نہ تھیں۔ (اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم علیہا السلام کو بغیر باپ کے جب بیٹے کی بشارت دی تو انہوں نے کہا۔

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ وَلَدٌ وَّ لَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ. (آل عمران: ۴۷)

قَالَتْ	رَبِّ	اَنّٰی	یَكُوْنُ	لِیْ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	یَمْسَسْنِیْ	بَشَرٌ	قَالَ	كَذٰلِكِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ	یَخْلُقُ	مَا	یَشَآءُ	اِذَا	قَضٰٓی	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	یَقُوْلُ	لَہٗ	کُنْ	فَیَکُوْنُ

☆......جدِ انبیاء حرم پاک حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی عالم الغیب نہ تھے۔(جب انہیں بڑھاپے میں لڑکے کی خوشخبری ملی)

قَالَتْ یٰوَیْلَتٰٓی ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ وَّ ھٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ (قَالُوْٓا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ رَحْمَتُ اللّٰہِ وَ بَرَکٰتُہٗ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الْبَیْتِ اِنَّہٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. (ھود:۷۲،۷۳)

قَالَتْ	یٰوَیْلَتٰٓی	ءَاَلِدُ	وَ اَنَا	عَجُوْزٌ	وَّ ھٰذَا	بَعْلِیْ	شَیْخًا	اِنَّ
ھٰذَا	لَشَیْءٌ	عَجِیْبٌ.	قَالُوْٓا	اَتَعْجَبِیْنَ	مِنْ	اَمْرِ	اللّٰہِ	رَحْمَتُ
اللّٰہِ	وَ	بَرَکٰتُہٗ	عَلَیْکُمْ	اَھْلَ	الْبَیْتِ	اِنَّہٗ	حَمِیْدٌ	مَّجِیْدٌ

☆......جن کی شان میں اللہ تعالیٰ نے ایک سورت نازل فرمائی وہ اصحاب کہف بھی عالم الغیب نہ تھے۔اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت عظیم سے جب انہیں تین سو نو سال سلانے کے بعد اٹھایا قرآن بیان کرتا ہے کہ وہ کہتے ہیں ہم ایک دن یا آدھا دن رہے ملاحظہ ہو آیت مقدسہ۔

وَکَذٰلِکَ بَعَثْنٰھُمْ لِیَتَسَآءَلُوْا بَیْنَھُمْ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْھُمْ کَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ قَالُوْا رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَکُمْ بِوَرِقِکُمْ ھٰذِہٖٓ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ فَلْیَنْظُرْ اَیُّھَآ اَزْکٰی طَعَامًا فَلْیَاْتِکُمْ بِرِزْقٍ مِّنْہُ وَ لْیَتَلَطَّفْ وَ لَا یُشْعِرَنَّ بِکُمْ اَحَدًا (۹۱)

وَکَذٰلِکَ	بَعَثْنٰھُمْ	لِیَتَسَآءَلُوْا	بَیْنَھُمْ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْھُمْ	کَمْ	لَبِثْتُمْ	قَالُوْا
لَبِثْنَا	یَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	یَوْمٍ	قَالُوْا	رَبُّکُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثْتُمْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَابْعَثُوْٓا	اَحَدَكُمْ	بِوَرِقِكُمْ	هٰذِهٖٓ	اِلَى	الْمَدِيْنَةِ	فَلْيَنْظُرْ	اَيُّهَآ	اَزْكٰى	طَعَامًا
فَلْيَاْتِكُمْ	بِرِزْقٍ	مِّنْهُ	وَ	لْيَتَلَطَّفْ	وَ	لَا	يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	اَحَدًا

☆......اللہ تمہارے کاموں سے غافل نہیں۔

وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ.(۱۲۲)

وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ

☆......عقیدہ حضرت ابراہیم علیہ السلام۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَ مَا نُعْلِنُ وَ مَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي

السَّمَآءِ.(ابراهيم:۳۸)

رَبَّنَآ	اِنَّكَ	تَعْلَمُ	مَا	نُخْفِيْ	وَ	مَا	نُعْلِنُ	وَ مَا	يَخْفٰى
عَلَى	اللّٰهِ	مِنْ	شَيْءٍ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي	السَّمَآءِ

☆......حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عقیدہ۔(فرعون بولا فما بال القرون الاولی موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا)

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَ لَا يَنْسَى.(طٰهٰ:۵۲)

قَالَ	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّيْ	فِيْ	كِتٰبٍ	لَا	يَضِلُّ	رَبِّيْ	وَ	لَا	يَنْسَى

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆.....اللہ تعالیٰ کو ہی ہر پیدائش کا علم ہے۔

وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ. (یٰسین:۷۹)

عَلِيْمٌ	خَلْقٍ	بِكُلِّ	هُوَ	وَ

☆.....اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا. (الطلاق:۱۲)

عِلْمًا	شَيْءٍ	بِكُلِّ	اَحَاطَ	قَدْ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَّ

☆.....چھپی ہوئی یعنی غیب اشیاء کا علم خاصہ رب العالمین ہے۔

اَوَ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ. (البقرة:۷۷)

يُعْلِنُوْنَ	مَا	وَ	يُسِرُّوْنَ	مَا	يَعْلَمُ	اَنَّ	يَعْلَمُوْنَ	اَوَ لَا

☆.....اللہ تعالیٰ کے علم کا اثبات اور عام سے کلی علم کا نفی!!

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ. (البقرة:۲۱۲)

تَعْلَمُوْنَ	لَا	اَنْتُمْ	وَ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	وَ

☆.....اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْآ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ. (البقرة:۲۳۱)

عَلِيْمٌ	شَيْءٍ	بِكُلِّ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَاعْلَمُوْآ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......اللہ تعالیٰ تمہارے دل کی جانتا ہے۔

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ. (البقرة:۲۳۵)

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ
فَاحْذَرُوْهُ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ

☆......اللہ ہی کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ. (البقرة:۲۳۴)

وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ

☆......اللہ تعالیٰ ہی عالم الغیب ہے۔

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ. (التوبة:۹۴)

ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ

اسی طرح پارہ:۱۳ سورۃ الرعد رکوع:۲۰

اسی طرح پارہ:۱۴ سورۃ النحل رکوع:۱۰

اسی طرح پارہ:۱۵ سورۃ بنی اسرائیل رکوع:۱

اسی طرح پارہ:۱۸ سورۃ الفرقان رکوع:۱

اسی طرح پارہ:۲۱ سورۃ السجدہ رکوع:۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عالم الغیب صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ دیکھو

پارہ نمبر:۲۲ سورۃ السباء	رکوع نمبر:۱
اسی طرح پارہ:۲۴	سورۃ الزمر رکوع:۵
اسی طرح پارہ:۲۴	سورۃ الحدید رکوع:۱
اسی طرح پارہ:۲۷	سورۃ المؤمن رکوع:۲
اسی طرح پارہ:۲۹	سورۃ الجمہ رکوع:۱
اسی طرح پارہ:۲۸	سورۃ التغابن رکوع:۱

☆......جن بھی غائب نہیں جانتے۔

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ.(سبا:۱۴)

فَلَمَّا	قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا	دَلَّهُمْ	عَلٰى	مَوْتِهٖٓ	اِلَّا
دَآبَّةُ	الْاَرْضِ	تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ	فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ
لَّوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	الْغَيْبَ	مَا	لَبِثُوْا	فِي	الْعَذَابِ	الْمُهِيْنِ

☆......اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مشکل کشا نہیں اور نہ مختار کل نبی کریم ﷺ نے بہت چاہا کہ ابوجہل اور ابو لہب اور ابوطالب ایمان لے آئیں پر وہ ایمان نہ لائے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ.(البقرۃ:۶)

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......توبہ کی توفیق دینا یا عذاب کرنا حضرت محمد ﷺ کے اختیار میں نہیں۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ.(آل عمران:١٢٨)

لَيْسَ	لَكَ	مِنَ	الْاَمْرِ	شَيْءٌ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ	ظٰلِمُوْنَ

☆......گناہ بخشنے کا اختیار سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کو نہیں۔

وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ.(آل عمران:١٣٥)

وَ	مَنْ	يَّغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ

☆......تم فرماؤ سارا اختیار تو اللہ کو ہے۔

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ.(آل عمران:١٥٤)

قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ

☆......حضور انور ﷺ خود اپنی تکلیف دور کرنے کا اختیار نہیں رکھتے۔

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.(الانعام:١٧)

وَ اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗۤ	اِلَّا	هُوَ
وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......حضور ﷺ کے اختیار میں اگر قیامت لانا ہوتی تو بہت جلد آ جاتی۔

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِیَ الْاَمْرُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ.(الانعام:۵۸)

قُلْ	لَّوْ	اَنَّ	عِنْدِیْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	لَقُضِیَ
الْاَمْرُ	بَیْنِیْ	وَ	بَیْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِالظّٰلِمِیْنَ

☆......پیارے محمد ﷺ اپنی جان کے بھلے بُرے کے خود مختار نہیں۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ وَ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ مَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ.(الاعراف:۱۸۸)

قُلْ	لَّآ	اَمْلِكُ	لِنَفْسِیْ	نَفْعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا	اِلَّا	مَا
شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	الْغَیْبَ	لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ	الْخَیْرِ
مَا	مَسَّنِیَ	السُّوْٓءُ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِیْرٌ	وَّ بَشِیْرٌ	لِّقَوْمٍ	یُّؤْمِنُوْنَ

☆......دلوں کو ملانا حضور ﷺ کے اختیار میں نہیں۔

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ.(الانفال:۶۳)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِی	الْاَرْضِ	جَمِیْعًا	مَّآ	اَلَّفْتَ	بَیْنَ
قُلُوْبِهِمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	اَلَّفَ	بَیْنَهُمْ	اِنَّهٗ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ

☆......نافرمان کے لئے پیغمبر ستر بار بھی معافی چاہیں تو ہرگز اللہ نہیں بخشے گا۔

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ.(التوبہ:۸۰)

اِسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	اَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	اِنْ	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ
سَبْعِیْنَ	مَرَّةً	فَلَنْ	یَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا
بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	لَا	یَهْدِی	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِیْنَ

☆......مردوں کو سنانا نبی کریم ﷺ کے اختیار میں نہیں۔

وَ مَا یَسْتَوِی الْاَحْیَآءُ وَ لَا الْاَمْوَاتُ اِنَّ اللّٰهَ یُسْمِعُ مَنْ یَّشَآءُ وَ مَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ (اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِیْرٌ.(فاطر:۲۲،۲۳)

وَ مَا	یَسْتَوِی	الْاَحْیَآءُ	وَ	لَا	الْاَمْوَاتُ	اِنَّ
اللّٰهَ	یُسْمِعُ	مَنْ	یَّشَآءُ	وَ مَآ	اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَّنْ	فِي	الْقُبُوْرِ	اِنْ	اَنْتَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ

☆......سب اللہ کے محتاج ہیں۔

يَآيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللهِ وَ اللهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ.(فاطر:۱۵)

يَآيُّهَا	النَّاسُ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	اِلَى	اللهِ	وَ اللهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ

☆......پیغمبر علیہ السلام بھی آگ کے مستحق کو نہیں بچا سکتے۔

اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ.(الزمر:۱۹)

اَفَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِي	النَّارِ

☆......اللہ ہی ہر چیز کا مختار ہے۔

اَللهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ.(الزمر:۶۲)

اَللهُ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ

☆......اللہ سے تمہیں کوئی بچانے والا نہیں۔

مَا لَكُمْ مِّنَ اللهِ مِنْ عَاصِمٍ.(المومن:۳۳)

مَا	لَكُمْ	مِّنَ	اللهِ	مِنْ	عَاصِمٍ

☆......پیغمبر علیہ السلام کو حکم کہ اللہ کی پناہ مانگو۔

فَاسْتَعِذْ بِاللهِ اِنَّهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ.(الاعراف:۲۰۰)

فَاسْتَعِذْ	بِاللهِ	اِنَّهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......اللہ کے سامنے کسی کو کچھ اختیار نہیں۔

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا.(الفتح:١١)

قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	لَكُمْ	مِّنَ	اللهِ	شَيْئًا
اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	اَوْ	اَرَادَ	بِكُمْ
نَفْعًا	بَلْ	كَانَ	اللهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا

☆......فنا ہونے والے مشکل کشا نہیں ہو سکتے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ.(الرحمن:٢٧)

كُلُّ	مَنْ	عَلَيْهَا	فَانٍ.	وَّ يَبْقٰى	وَجْهُ	رَبِّكَ	ذُو	الْجَلٰلِ	وَ الْاِكْرَامِ

☆......حضور ﷺ بھی اپنے آپ کے حاجتمند ہیں۔

وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى.(الضحٰى:٧)

وَ	وَجَدَكَ	عَآئِلًا	فَاَغْنٰى

☆......پیغمبر علیہ السلام بھی راہ ہدایت کے لیے اللہ کے محتاج تھے۔

وَ لَوْ لَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيْلًا ۝ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَ ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا.(بنی اسرائیل:٧٣،٧٤)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ	ثَبَّتْنٰكَ	لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ
اِلَيْهِمْ	شَيْئًا	قَلِيْلًا	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ	الْحَيٰوةِ	وَ
ضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	عَلَيْنَا	نَصِيْرًا

☆......اللہ تعالیٰ اگر اپنے پیغمبر سے وحی واپس لے لے تو پیغمبر علیہ السلام اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

وَ لَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا (اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا. (بنی اسرائیل: ۸۶، ۸۷)

وَ لَئِنْ	شِئْنَا	لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	ثُمَّ
لَا تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ	عَلَيْنَا	وَكِيْلًا	اِلَّا	رَحْمَةً
مِّنْ	رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا

☆......فوت ہو جانے والے مشکل کشا نہیں ہو سکتے۔

وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ اَفَائِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ (كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ. (الانبیاء: ۳۴، ۳۵)

وَ مَا	جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	الْخُلْدَ	اَفَائِنْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَّتَّ	فَهُمُ	الْخٰلِدُوْنَ.	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ

☆......خود سختی میں مبتلا ہونے والے دوسروں کے لئے مشکل کشا نہیں ہوسکتے۔

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰی مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ.(الانبیاء:۷۶)

وَ	نُوْحًا	اِذْ	نَادٰی	مِنْ	قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا
لَهٗ	فَنَجَّیْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ	الْكَرْبِ	الْعَظِیْمِ

☆......خود غم میں مبتلا ہونے والے مشکل کشا ہوسکتے۔حضرت یونس علیہ السلام کے بارے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ.(الانبیاء:۸۸)

فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَ	نَجَّیْنٰهُ	مِنَ	الْغَمِّ	وَ	كَذٰلِكَ	نُنْجِی	الْمُؤْمِنِیْنَ

☆.....حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا یا اللہ میں تیرا محتاج ہوں۔

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ.(القصص:۲۱)

رَبِّ	نَجِّنِیْ	مِنَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِیْنَ

☆......ہدائت حضور ﷺ کے اختیار میں نہیں ہے۔

اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ.(القصص:۵۶)

اِنَّكَ	لَا	تَهْدِیْ	مَنْ	اَحْبَبْتَ	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ

☆......مختار کل اللہ کی ہی ذات ہے۔

وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَ يَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ. (القصص: ٦٨)

وَ رَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	يَخْتَارُ	مَا	كَانَ
لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ

☆......پیغمبر کو اختیار حاصل نہیں کہ وہ مشرک رشتہ داروں کے لئے بخشش چاہیں۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ لَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ. (التوبہ: ١١٣)

مَا	كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا	لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَ لَوْ	كَانُوْٓا
اُولِيْ	قُرْبٰى	مِنْ	بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ

☆......اللہ کے پیغمبر ﷺ اپنی طرف سے کوئی ردوبدل نہیں کر سکتے۔

قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ. (یونس: ١٥)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قُلْ	مَا يَكُوْنُ	لِيْٓ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ	تِلْقَآئِ	نَفْسِيْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا
مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ

☆......تم فرماؤ میں اپنی جان کے بھلے اور برے کا اختیار نہیں رکھتا۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ.(یونس:۴۹)

قُلْ	لَّآ	اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ

☆......اے پیغمبر علیہ السلام اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی ٹالنے والا نہیں۔

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ.(یونس:۱۰۷)

وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا	هُوَ

☆......پیغمبر ﷺ اگر اللہ تیرا بھلا چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روک نہیں سکتا۔

وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.(یونس:۱۰۷)

وَ اِنْ	يُّرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا	رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ	يُصِيْبُ	بِهٖ
مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ

☆......حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو فرمایا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ.(هود:٤٣)

قَالَ	لَا	عَاصِمَ	الْيَوْمَ	مِنْ	اَمْرِ	اللهِ	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ

☆......حضرت نوح علیہ السلام کی مرضی تھی کہ اللہ میرے بیٹے کو غرق نہ کرے مگر وہ ہوگیا۔

وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ(قَالَ يٰا نُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ.(هود:٤٥،٤٦)

وَ	نَادٰى	نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنَّ	ابْنِيْ	مِنْ	اَهْلِيْ	وَ	اِنَّ
وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ	اَنْتَ	اَحْكَمُ	الْحٰكِمِيْنَ	قَالَ	يَا	نُوْحُ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	مِنْ
اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ	غَيْرُ	صَالِحٍ	فَلَا	تَسْئَلْنِ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ

☆......دل تنگ مختار کل نہیں ہوسکتا۔

وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ.(هود:٧٧)

وَ لَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِيْٓءَ	بِهِمْ	وَضَاقَ
بِهِمْ	ذَرْعًا	وَّ	قَالَ	هٰذَا	يَوْمٌ	عَصِيْبٌ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

☆......حضور ﷺ کا ارادہ تھا ان کو ہدائت ہو مگر اللہ نے ہدات نہ دی۔

اِنۡ تَحۡرِصۡ عَلٰی هُدٰهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّضِلُّ وَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ.(النحل:۳۷)

لَا يَهۡدِىۡ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	هُدٰهُمۡ	عَلٰی	تَحۡرِصۡ	اِنۡ
نّٰصِرِيۡنَ	مِّنۡ	لَهُمۡ	مَا	وَ	يُّضِلُّ	مَنۡ

مسئلہ حاضر و ناظر

☆......جب حضور ﷺ مکہ میں تھے مدینہ میں حاضر نہ تھے۔

دیکھو سورۃ الفاتحہ مکیہ ہے جب آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں حاضر تھے اس وقت یہ سورت نازل ہوئی اسے مدنی نہیں کہہ سکتے اور اسی طرح دیگر مکی آیت وسورۃ کو قیاس کر لیں، اور کچھ سورتیں مدنی ہیں مثلاً سورۃ البقرہ مدینہ میں نازل ہوئی، حضور ﷺ جب مدینہ منورہ میں حاضر و ناظر تھے تو مکہ میں حاضر و ناظر نہ تھے اور جب مکہ مکرمہ میں حاضر تھے مدینہ میں حاضر و ناظر نہ تھے ملاحظہ فرماؤ قرآن حکیم کی سورتیں جن کے شروع میں مکیہ، مدینہ لکھا ہوا ہے۔ ذرا غور کریں تو مسئلہ فوراً سمجھ میں آجاتا ہے۔

☆......اگر حضور ﷺ تم میں موجود ہوں تو کوئی اور امامت نہیں کرا سکتا۔

وَ اِذَا كُنۡتَ فِيۡهِمۡ فَاَقَمۡتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ.(النساء:۱۰۲)

الصَّلٰوةَ	لَهُمۡ	فَاَقَمۡتَ	فِيۡهِمۡ	كُنۡتَ	اِذَا	وَ

☆......نبی کریم ﷺ حاضر ہوں تو چلا کر بات مت کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَرۡفَعُوۡۤا اَصۡوَاتَكُمۡ فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِىِّ وَ لَا تَجۡهَرُوۡا لَهٗ بِالۡقَوۡلِ كَجَهۡرِ بَعۡضِكُمۡ لِبَعۡضٍ اَنۡ تَحۡبَطَ اَعۡمَالُكُمۡ وَ اَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ.(الحجرات:۲)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَرْفَعُوْٓا	اَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ	النَّبِيِّ	وَ	لَا	تَجْهَرُوْا
لَهٗ	بِالْقَوْلِ	كَجَهْرِ	بَعْضِكُمْ	لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَشْعُرُوْنَ

☆......تعمیر بیت اللہ کے وقت جناب حضور ﷺ حاضر و ناظر نہ تھے۔اسی لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔

رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ.(البقرۃ:۱۲۹)

رَبَّنَا	وَ	ابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ

☆......حضرت مریم علیہا السلام کی پرورش کے وقت رسول ﷺ حاضر نہ تھے ۔(اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم علیہا السلام کے واقعہ کو بیان کرنے کے بعد فرمایا۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ.(آل عمران:۴۴)

ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَ	مَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ
يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ	مَرْيَمَ	وَ	مَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ

☆......حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے میں پیارے پیغمبر ﷺ حاضر و ناظر نہ تھے۔حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَ لَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ. (ھود:۴۹)

تِلْكَ	مِنْ	اَنْبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهَآ	اِلَيْكَ	مَا	كُنْتَ	تَعْلَمُهَآ	اَنْتَ
وَ	لَا	قَوْمُكَ	مِنْ	قَبْلِ	هٰذَا	فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِيْنَ

☆......واقعہ حضرت یوسف علیہ السلام نبی کریم ﷺ نے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا تھا۔اس لیے اللہ تعالیٰ اپنے پیارے رسول ﷺ کو فرماتے ہیں۔

وَ اِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ. (یوسف:۳)

وَ	اِنْ	كُنْتَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	لَمِنَ	الْغٰفِلِيْنَ

☆......حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے میں پیارے نبی ﷺ حاضر و ناظر نہ تھے۔حضرت یوسف علیہ السلام کے مکمل حالات بذریعہ وحی سنانے کے بعد اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہیں۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْآ اَمْرَهُمْ وَ هُمْ يَمْكُرُوْنَ. (یوسف:۱۰۲)

ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْبَاءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَ	مَا
كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْآ	اَمْرَهُمْ	وَ	هُمْ	يَمْكُرُوْنَ

☆......اصحاب کہف کے زمانے میں حضرت محمد ﷺ حاضر و ناظر نہ تھے۔اسی لیے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًى.(الکھف:۱۳)

هُدًى	زِدْنٰهُمْ	وَ	بِرَبِّهِمْ	اٰمَنُوْا	فِتْيَةٌ	اِنَّهُمْ	بِالْحَقِّ	نَبَاَهُمْ	عَلَيْكَ	نَقُصُّ	نَحْنُ

☆......حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں نبی اکرم ﷺ حاضر و ناظر نہ تھے اللہ تعالیٰ نبی اکرم ﷺ کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں۔

وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ(وَ لٰكِنَّاۤ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَ مَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَ لٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ (وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَ لٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اٰتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ.(القصص:۴۴،۴۶)

الْعُمُرُ	عَلَيْهِمُ	فَتَطَاوَلَ	قُرُوْنًا	اَنْشَاْنَا	لٰكِنَّاۤ	وَ	الشّٰهِدِيْنَ	مِنَ	كُنْتَ	مَا	وَ
لٰكِنَّا	وَ	اٰيٰتِنَا	عَلَيْهِمْ	تَتْلُوْا	مَدْيَنَ	اَهْلِ	فِيْۤ	ثَاوِيًا	كُنْتَ	مَا	وَ
رَّحْمَةً	لٰكِنْ	وَ	نَادَيْنَا	اِذْ	الطُّوْرِ	بِجَانِبِ	كُنْتَ	مَا	وَ	مُرْسِلِيْنَ	كُنَّا
يَتَذَكَّرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	قَبْلِكَ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ	مِّنْ	اٰتٰهُمْ	مَّاۤ	قَوْمًا	لِتُنْذِرَ	رَّبِّكَ	مِّنْ

☆......اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حاضر و ناظر نہیں۔(جب کوئی تین آدمی صلاح مشورہ کرتے ہیں تو چوتھا اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہوتا ہے اسی طرح کم و بیش ہوں تو ایک اللہ ان کے پاس ہوتا ہے۔(قرآن کریم)

مـايـكـون من نجوىٰ ثلثة الاهور ابعهم ولا خمسة الا هو سادسهم ولا ادنىٰ من ذلك

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الا اکثر الا ھو معھم اینما کانو ثم ینبئھم بما عملو ایوم القیمة ان اللہ بکل شئی علیم.(پ۲۸سورۃ لمجادلة ع ۲ آیت۷)

مَایَکُوْنُ	مِنْ	نَّجْوٰی	ثَلٰثَةٍ	اِلَّاهُوَ	رَابِعُهُمْ	وَلَا	خَمْسَةٍ	اِلَّاهُوَ	سَادِسُهُمْ
مِنْ	ذٰلِكَ	وَلَآاَكْثَرَ	اِلَّاهُوَ	مَعَهُمْ	اَيْنَ مَا	كَانُوْ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا
الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ				

پیارے محمد ﷺ کی تشریعی حیثیت

☆...... پیارے محمد رسول اللہ وحی کے تابع تھے۔ حکم ہوتا ہے۔

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ.(الانعام:۱۰۶)

اِتَّبِعْ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	لَآ
اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِيْنَ

☆......جس نے حضور ﷺ کی اطاعت کی گویا اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ .(النساء:۸۰)

مَنْ	يُّطِعِ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	اَطَاعَ	اللّٰهَ

☆......تا گر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی چاہتے ہو تو محمد ﷺ کو رہبر پکڑو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.(آل عمران: ۳۱)

قُلْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُحِبُّوْنَ	اللّٰهَ	فَاتَّبِعُوْنِيْ	يُحْبِبْكُمُ	اللّٰهُ
وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ

☆......مرجع اطاعت صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا.(النساء: ۵۹)

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	اُولِي	الْاَمْرِ
مِنْكُمْ	فَاِنْ	تَنَازَعْتُمْ	فِيْ	شَيْءٍ	فَرُدُّوْهُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	اِنْ
كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّ	اَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا

☆......اصل مطاع اللہ کی ذات ہے۔

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ.(النساء: ۶۴)

وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	لِيُطَاعَ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ

☆......حضور اکرم ﷺ کے فیصلوں کو نہ ماننے والا مسلمان نہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا.(النساء:۶۵)

يُحَكِّمُوْكَ	حَتّٰى	يُؤْمِنُوْنَ	لَا	رَبِّكَ	وَ	فَلَا
فِيْٓ	يَجِدُوْا	لَا	ثُمَّ	بَيْنَهُمْ	شَجَرَ	فِيْمَا
تَسْلِيْمًا	يُسَلِّمُوْا	وَ	قَضَيْتَ	مِّمَّا	حَرَجًا	اَنْفُسِهِمْ

☆......حضورا کرم ﷺ کی زندگی میں دین مکمل ہو گیا تھا۔(اعمان سینے)

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا.(المائده:۳)

اَتْمَمْتُ	وَ	دِيْنَكُمْ	لَكُمْ	اَكْمَلْتُ	اَلْيَوْمَ
دِيْنًا	الْاِسْلَامَ	لَكُمُ	وَرَضِيْتُ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكُمْ

☆......نبی کریم ﷺ راہ ہدائت کے رہبر ہیں۔

وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.(الشوریٰ:۵۲)

مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطٍ	اِلٰى	لَتَهْدِيْٓ	اِنَّكَ	وَ

☆......صرف اللہ اور رسول ﷺ کے حکم واجب الا طاعت ہیں۔

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ.(المآئده:۹۲)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	احْذَرُوْا
فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	عَلٰى	رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ

☆......حضور ﷺ کا پیغام تمام لوگوں کے لئے ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا .(الاعراف:۱۵۸)

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	جَمِيْعًا

☆......اللہ کے پیارے رسول ﷺ سب کے لئے رہبر ہیں۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا .(الاحزاب:۲۱)

لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِّمَنْ
كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ	ذَكَرَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا

☆......اللہ کے پیغمبر ﷺ نے فرمایا اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔

فاتقوا اللہ و اطیعون. (پ۱۹ الشعرآء رکوع ۱۰ آیت ۱۷۹)

فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنَ							

☆......جو رسول ﷺ کا حکم نہیں مانتا اس کے اعمال باطل ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْٓا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَعْمَالَکُمْ.(محمد ﷺ:۳۳)

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	لَا	تُبْطِلُوْۤا	اَعْمَالَكُمْ

☆......حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ.(الفتح:۲۹)

مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗۤ	اَشِدَّآءُ	عَلَى	الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مسنون دُعائیں

سونے کے اذکار

جب بستر پر بیٹھے تو سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر پھونک مارے اور جسم کے جس جس حصے پر ہو سکے ہاتھ پھیرے، پہلے سر، چہرے اور جسم کے سامنے والے حصے سے شروع کرے اور یہ عمل تین مرتبہ کرے۔ (بخاری:۱۴۔۵)

جب اپنے بستر پر پہنچے تو آیۃ الکرسی آخر تک پڑھے یہ عمل کرنے کے بعد صبح ہونے تک اللہ کی طرف سے اس پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا۔ (بخاری:۲۳۱۱)

جب سونے کا ارادہ کرے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھے پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ (تین مرتبہ) (ابو داود بلفظه : ۳۱۱/۴.صحیح الترمذی: ۱۴۳/۳)

عِبَادَكَ	تَبْعَثُ	يَوْمَ	عَذَابَكَ	قِنِیْ	اَللّٰهُمَّ

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا. (بخاری:۶۳۱۴.مسلم :۲۵۱۱)

اَحْيَا	وَ	اَمُوْتُ	اَللّٰهُمَّ	بِاسْمِكَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳مرتبہ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۴مرتبہ)

سُبْحَانَ	اللّٰهِ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	اَللّٰهُ	اَكْبَرُ

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهُ فَإِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَإِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ. (بخاری:۶۳۲۰ .مسلم :۲۷۱۴)

بِاسْمِكَ	رَبِّيْ	وَضَعْتُ	جَنْبِيْ	وَبِكَ	اَرْفَعُهُ	فَإِنْ	اَمْسَكْتَ	نَفْسِيْ
فَارْحَمْهَا	وَإِنْ	اَرْسَلْتَهَا	فَاحْفَظْهَا	بِمَا	تَحْفَظُ	بِهٖ	عِبَادَكَ	الصّٰلِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا ، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ(مسلم:۲۷۱۲،مسنداحمد بلفظه: ۲ /۵۹.عمل اليوم والليلة لا بن السنی:۷۲۱)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ	اِنَّكَ	خَلَقْتَ	نَفْسِیْ	وَاَنْتَ	تَوَفَّاھَا	لَكَ	مَمَاتُھَا	وَمَحْیَاھَا	اِنْ
اَحْیَیْتَھَا	فَاحْفَظْھَا	وَ	اِنْ	اَمَتَّھَا	فَاغْفِرْلَھَا	اَللّٰھُمَّ	اِنِّیْ	اَسْئَلُكَ	الْعَافِیَةَ

نماز کے بعد کے اذکار

اَللّٰہُ اَکْبَرُ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں لوگ سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے "اللہ اکبر" کہتے تھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ. (مسلم:۵۹۱)

اَسْتَغْفِرُ	اللّٰہَ	اَسْتَغْفِرُ	اللّٰہَ	اَسْتَغْفِرُ	اللّٰہَ	اَللّٰھُمَّ
اَنْتَ	السَّلَامُ	وَمِنْكَ	السَّلَامُ	تَبَارَكْتَ	یَاذَاالْجَلَالِ	وَالْاِکْرَامِ

لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(بخاری: ۸۴۴. مسلم: ۵۹۳)

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	لَا	شَرِيْكَ	لَهٗ	لَهُ	الْمُلْكُ
وَلَهُ	الْحَمْدُ	هُوَعَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اَللّٰهُمَّ	لَا	مَانِعَ	لِمَآ
اَعْطَيْتَ	وَلَا	مُعْطِيَ	لِمَا	مَنَعْتَ	وَلَا يَنْفَعُ	ذَا	الْجَدِّ	مِنْكَ	الْجَدُّ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ. (مسلم: ۵۹۴)

لَآ	اِلٰهَ	اَلَّا	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	لَاشَرِيْكَ	لَهٗ	لَهُ	الْمُلْكُ
وَلَهُ	الْحَمْدُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	لَاحَوْلَ	وَلَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّااللّٰهُ	وَلَا	نَعْبُدُ	اِلَّآ
اِيَّاهُ	لَهُ	النِّعْمَةُ	وَلَهُ	الْفَضْلُ	وَلَهُ	الثَّنَآءُ	الْحَسَنُ	لَآ
اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكَافِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ (سورة الاخلاص)

قُلْ هُوَ	اللّٰهُ اَحَدٌ	اَللّٰهُ الصَّمَدُ	لَمْ يَلِدْ	وَلَمْ يُوْلَدْ	وَلَمْ يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○. (سورة الفلق)

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَاخَلَقَ	وَمِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اِذَا	وَقَبَ	وَمِنْ شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي الْعُقَدِ	وَمِنْ	شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ O مَلِكِ النَّاسِ O اِلٰهِ النَّاسِ O مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ O الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ O مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ O.(سورة الناس)

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ	اِلٰهِ النَّاسِ	مِنْ	شَرِّ	الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسِ	الَّذِىْ	يُوَسْوِسُ	فِىْ	صُدُوْرِ	النَّاسِ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَافِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَالَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَابَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ O

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ اِلَّا	هُوَ	اَلْحَیُّ	اَلْقَیُّوْمُ	لَا	تَاْخُذُهٗ	سِنَةٌ
وَّلَا	نَوْمٌ	لَهٗ	مَافِی	السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِی	الْاَرضِ	مَنْ	ذاالَّذِیْ
یَشْفَعُ	عِنْدَهٗ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	یَعْلَمُ	مَابَیْنَ	اَیْدِیْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
وَلَا	یُحِیْطُوْنَ	بِشَیْءٍ	مِّنْ	عِلْمِهٖ	اِلَّا	بِمَا	شَآءَ	وَسِعَ
كُرْسِیُّهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَلَا	یَؤُدُهٗ	حِفْظُهُمَا	وَهُوَ	الْعَلِیُّ	الْعَظِیْمُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳مرتبه) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳مرتبه) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۳ مرتبه)

سُبْحَانَ	اللّٰهِ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	اَللّٰهُ	اَكْبَرُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَآاِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	لَا	شَرِيْكَ	لَهٗ	لَهُ
اَلْمُلْكُ	وَلَهُ	اَلْحَمْدُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	لَا	شَرِيْكَ	لَهٗ	لَهُ	اَلْمُلْكُ
وَلَهُ	اَلْحَمْدُ	يُحْيِ	وَ	يُمِيْتُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا(صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ "نماز اس طرح پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو"۔ وضو کے بعد جو نماز پڑھنا مقصود ہو اس کی نیت دل سے کریں اور قبلہ رخ ہو کر نماز کے لیے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کھڑے ہو جائیں۔ اپنے دونوں کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے ہوئے "اللہ اکبر" (تکبیر تحریمہ) کہیں۔

تکبیر تحریمہ کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ. (بخاری:۷۴۴۔ مسلم:۵۹۸۔ الفاظ مسلم کے ہیں)

______

______

______

______

______

اَللّٰھُمَّ	بَاعِدْ	بَیْنِیْ	وَبَیْنَ	خَطَایَایَ	کَمَا	بَاعَدْتَّ	بَیْنَ
الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	اَللّٰھُمَّ	نَقِّنِیْ	مِنَ الخَطَایَا	کَمَا	یُنَقَّی	الثَّوْبُ
الْاَبْیَضُ	مِنَ الدَّنَسِ	اَللّٰھُمَّ	اغْسِلْ	خَطَایَایَ	بِالْمَآءِ	وَالثَّلْجِ	وَالْبَرَدِ

سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ. (صحیح ترمذی: ۱/۷۷)

______

______

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ	وَبِحَمْدِكَ	وَتَبَارَكَ	اسْمُكَ	وَتَعَالٰى	جَدُّكَ	وَلَآ	اِلٰهَ	غَيْرُكَ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ. (ابو داؤد ۷۷۵)

اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْم	مِنْ	هَمْزِهٖ	وَ	نَفْخِهٖ	وَنَفْثِهٖ

سورۃ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ O الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ O اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ O اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ O صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ O (آمین).

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ
اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَاِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ	اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	صِرَاطَ
الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ	غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	الضَّآلِّيْنَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ O اَللّٰهُ الصَّمَدُ O لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ O وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ O (سورة الاخلاص)

قُلْ هُوَ	اللّٰهُ اَحَدٌ	اَللّٰهُ الصَّمَدُ	لَمْ يَلِدْ	وَلَمْ يُوْلَدْ	وَلَمْ يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ

رکوع کی دعائیں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ (صحیح مسلم:۷۷۳)(کم از کم تین مرتبہ)

سُبْحَانَ	رَبِّيَ	الْعَظِيْمِ

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ. (بخاری:۷۹۴،مسلم:۴۸۴)

سُبْحَانَكَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَا	وَبِحَمْدِكَ	اللّٰهُمَّ	اغْفِرْلِيْ

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ (بخاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَمِعَ	اللّٰهُ	لِمَنْ	حَمِدَهٗ

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ. (بخاری:۷۹۹)

رَبَّنَا	وَلَكَ	الْحَمْدُ	حَمْدًا	كَثِيْرًا	طَيِّبًا	مُّبَارَكًا	فِيْهِ

سجدے کی دعائیں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى. (صحیح مسلم)(کم سے کم تین مرتبہ)(ابن ماجہ۸۸۸،صحیح ترمذی 34/1)

سُبْحَانَ	رَبِّيَ	الْاَعْلٰى

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ.(بخاری ۷۹۴ ،مسلم ۴۸۴، صحیح ابن ماجه 141/1)

سُبْحَانَكَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَا	وَ	بِحَمْدِكَ	اللّٰهُمَّ	اغْفِرْلِيْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

رَبِّ اغْفِرْلِیْ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ.

رَبِّ	اغْفِرْلِیْ	رَبِّ	اغْفِرْ	لِیْ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَاجْبُرْ نِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ.(صحیح ترمذی 90/1)

اَللّٰھُمَّ	اغْفِرْلِیْ	وَارْحَمْنِیْ	وَاھْدِنِیْ	وَاجْبُرْ نِیْ	وَعَافِنِیْ	وَارْزُقْنِیْ	وَارْفَعْنِیْ

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ . اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُهٗ.(بخاری ۸۳۱ ، ۸۳۵)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلتَّحِيَّاتُ	لِلّٰهِ	وَالصَّلَوَاتُ	وَالطَّيِّبَاتُ	اَلسَّلَامُ	عَلَيْكَ	اَيُّها	النَّبِيُّ	وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ	وَبَرَكَاتُهٗ	اَلسَّلَامُ	عَلَيْنَا	وَعَلٰى	عِبَادِ	اللّٰهِ	الصّٰلِحِيْنَ	اَشْهَدُ
اَنْ	لَّا	اِلٰهَ اِلَّا	اللّٰهُ	وَاَشْهَدُ	اَنَّ	مُحَمَّدًا	عَبْدُهٗ	وَرَسُوْلُهٗ

تشہد کے بعد نبی ﷺ پر صلوۃ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ ابْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.(بخاری:٣٣٧٠ ، مسلم: ٤٠٦)

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ	عَلٰى	مُحَمَّدٍ	وَّ	عَلٰٓى	اٰلِ	مُحَمَّدٍ	كَمَا
صَلَّيْتَ	عَلٰٓى	اِبْرَاهِيْمَ	وَ	عَلٰٓى	اٰلِ	اِبْرَاهِيْمَ	اِنَّكَ	حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ	اَللّٰهُمَّ	بَارِكْ	عَلٰى	مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰٓى	اٰلِ	مُحَمَّدٍ	كَمَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بَارَكْتَ	عَلٰٓى	اِبْرَاهِيْمَ	وَ	عَلٰٓى	اٰلِ	اِبْرَاهِيْمَ	اِنَّكَ حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ

آخری تشہد کے بعد سلام سے پہلے کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَاوَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ. (بخاری: ۸۳۲. مسلم: ۵۸۸. الفاظ مسلم کے هیں)

اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْٓ	اَعُوْذُبِكَ	مِنْ	عَذَابِ	جَهَنَّمَ	وَمِنْ	عَذَابِ	الْقَبْرِ
وَمِنْ	فِتْنَةِ	الْمَحْيَا	وَالْمَمَاتِ	وَمِنْ	شَرِّ	فِتْنَةِ	الْمَسِيْحِ	الدَّجَّالِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ. (بخاری: ۸۳۲۔ مسلم: ۵۸۹۔ الفاظ مسلم کے ہیں)

اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْٓ	اَعُوْذُبِكَ	مِنْ	عَذَابِ	الْقَبْرِ	وَاَعُوْذُبِكَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مِنْ فِتْنَةِ	الْمَسِيحِ	الدَّجَّالِ	وَاَعُوْذُبِكَ	مِنْ	فِتْنَةِ	الْمَحْيَا
وَالْمَمَاتِ	اَللّٰهُمَّ	اِنِّيْ	اَعُوْذُبِكَ	مِنَ	الْمَاْثَمِ	وَالْمَغْرَمِ

اللّٰهُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.(صحیح بخاری: ۸۳۴، صحیح مسلم: ۲۷۰۵)

اَللّٰهُمَّ	اِنِّيْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	ظُلْمًا	كَثِيْرًا	وَّلَا	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّآ
اَنْتَ	فَاغْفِرْلِيْ	مَغْفِرَةً	مِّنْ	عِنْدِكَ	وَارْحَمْنِيْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ

سلام پھیرنے کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ.(ابو داؤد: ۹۹۷)

اَلسَّلَامُ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَةُ	اللّٰهِ

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ○ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ○ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ○ وَادْخُلِيْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جَنَّتِیْ.

یٰٓاَ یَّتُھَا	النَّفْسُ	الْمُطْمَئِنَّةُ	اِرْجِعِیْٓ	اِلٰی	رَبِّكِ	رَاضِيَةً
مَّرْضِيَّةً	فَادْخُلِیْ	فِیْ	عِبٰدِیْ	وَ	ادْخُلِیْ	جَنَّتِیْ

نمازِ جنازہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِالْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ○(آمین).

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ
اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَاِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ	اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	صِرَاطَ
الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ	غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	الضَّآلِّيْنَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالْعَصْرِ ○ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ○ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْ بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ○.

وَالْعَصْرِ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَفِيْ	خُسْرٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوْ	الصّٰلِحٰتِ	وَتَوَاصَوْ	بِالْحَقِّ	وَتَوَاصَوْ	بِالصَّبْرِ

دوسری تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ	عَلٰى	مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰٓى	اٰلِ	مُحَمَّدٍ	كَمَا	صَلَّيْتَ
عَلٰٓى	اِبْرَاهِيْمَ	وَ	عَلٰٓى	اٰلِ	اِبْرَاهِيْمَ	اِنَّكَ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ	بَارِكْ	عَلٰى	مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰٓى	اٰلِ	مُحَمَّدٍ	كَمَا	بَارَكْتَ
عَلٰٓى	اِبْرَاهِيْمَ	وَ	عَلٰٓى	اٰلِ	اِبْرَاهِيْمَ	اِنَّكَ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ

تیسری تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ

پہلی دعا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلاً خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ. (صحیح مسلم: ۲۲۳۴، ۹۶۳)

اَللّٰهُمَّ	اغْفِرْلَهٗ	وَارْحَمْهُ	وَعَافِهٖ	وَاعْفُ	عَنْهُ	وَاَكْرِمْ	نُزُلَهٗ	وَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَسِّعْ	مُدْخَلَهُ	وَاغْسِلْهُ	بِالْمَآءِ	وَالثَّلْجِ	وَالْبَرَدِ	وَنَقِّهِ	مِنَ	الْخَطَايَا
كَمَا	نَقَّيْتَ	الثَّوْبَ	الْاَبْيَضَ	مِنَ	الدَّنَسِ	وَاَبْدِلْهُ	دَارًا	خَيْرًا
مِّنْ	دَارِهِ	وَاَهْلاً	خَيْراً	مِّنْ	اَهْلِهِ	وَزَوْجًا	خَيْرًا	مِّنْ
زَوْجِهِ	وَاَدْخِلْهُ	الْجَنَّةَ	وَاَعِذْهُ	مِنْ	عَذَابِ	الْقَبْرِ	وَعَذَابِ	النَّارِ.

دوسری دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.(ابو داؤد: ۳۲۰۱)

اَللّٰهُمَّ	اغْفِرْ	لِحَيِّنَا	وَمَيِّتِنَا	وَشَاهِدِنَا	وَغَآئِبِنَا	وَصَغِيْرِنَا	وَكَبِيْرِنَا	وَذَكَرِنَا	وَاُنْثَانَا
اَللّٰهُمَّ	مَنْ	اَحْيَيْتَهُ	مِنَّا	فَاَحْيِهِ	عَلَى	الْاِسْلَامِ	وَمَنْ	تَوَفَّيْتَهُ	مِنَّا
فَتَوَفَّهُ	عَلَى	الْاِيْمَانِ	اَللّٰهُمَّ	لَا	تَحْرِمْنَا	اَجْرَهُ	وَلَا	تُضِلَّنَا	بَعْدَهُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تیسری دعا

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اِحْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ حَسَنَاتِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ.(رواہ حاکم ۳۵۹/۱)

اَللّٰهُمَّ	عَبْدُكَ	وَابْنُ	اَمَتِكَ	اِحْتَاجَ	اِلٰى	رَحْمَتِكَ	وَاَنْتَ	غَنِيٌّ	عَنْ
عَذَابِهٖ	اِنْ كَانَ	مُحْسِنًا	فَزِدْ فِيْ	حَسَنَاتِهٖ	وَاِن	كَانَ	مُسِيْئًا	فَتَجَاوَزْ	عَنْهُ

چوتھی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. (ابو داؤد: ۳۲۰۲ ، ابن ماجه: ۱۴۹۹)

اَللّٰهُمَّ	اِنَّ	فُلَانَ	بْنَ	فُلَانَ	فِيْ	ذِمَّتِكَ	وَحَبْلِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جَوَارِكَ	فِقِهِ	مِنْ فِتْنَةِ	الْقَبْرِ	وَعَذَابِ	النَّارِ	وَاَنْتَ	اَهْلُ
الْوَفَآءِ	وَالْحَق	فَاغْفِرْلَهُ	وَارْحَمْهُ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ

پانچویں دعا

اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فِزِدْ فِيْ حَسَنَاتِهِ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَا وَزْعَنْ سَيَّاتِهِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَآ اَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ. (المؤطا ۱/ ۲۲۸، عبدالرزاق ۶۴۲۵)

___

___

___

___

___

اَللّٰهُمَّ	هٰذَا	عَبْدُكَ	وَابْنُ	عَبْدِكَ	وَابْنُ	اَمَتِكَ	كَانَ	يَشْهَدُ	اَنْ لَّآ
اِلٰهَ اِلَّآ	اَنْتَ	وَاَنَ	مُحَمَّدًا	عَبْدُكَ	وَرَسُوْلُكَ	وَاَنْتَ	اَعْلَمُ	بِهِ	اَللّٰهُمَّ
اِنْ	كَانَ	مُحْسِنًا	فِزِدْ	فِيْ	حَسَنَاتِهِ	وَاِنْ	كَانَ	مُسِيْئًا	فَتَجَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَزْ	عَنْ	سَیِّاٰتِهٖ	اَللّٰهُمَّ	لاَ	تَحْرِمْنَآ	اَجْرَهٗ	وَلاَ	تَفْتِنَّا	بَعْدَهٗ

چھٹی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَاَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَآ اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَآءَ فَاغْفِرْ لَهَا.

اَللّٰهُمَّ	اَنْتَ	رَبُّهَا	وَاَنْتَ	خَلَقْتَهَا	وَاَنْتَ	هَدَيْتَهَآ	اِلَى	الْاِسْلَام
وَاَنْتَ	اَعْلَمُ	بِسِرِّهَا	وَ	عَلَانِيَتِهَا	جِئْنَا	شُفَعَآءَ	فَاغْفِرْ	لَهَا

نابالغ بچے کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا. (مصنف عبدالرزاق ٦٥٨٨)

اَللّٰهُمَّ	اجْعَلْهُ لَنَا	سَلَفًا	وَّفَرَطًا	وَّاَجْرًا	بِسْمِ اللهِ	وَعَلٰى	مِلَّةِ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تیسرا باب

اہم مسائل پر احادیث مبارکہ

خلوصِ نیت

۱.عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:((اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِئٍ مَّانَوٰی فَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهٗ اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَی الدُّنْیَا یُصِیْبُهَا اَوِ امْرَأَةٍ یَّتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰی مَاهَاجَرَ اِلَیْهِ)).

[بخاری: کتاب بدء الوحی، باب کیف کان بدء الوحی ، رقم : اومسلم :کتاب الاماوة،باب قول ﷺ "انماالأعمال بالنیة"رقم:.۵۰۳۷]

فضیلت علم

۲.عَنْ مُعَاوِیَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ((مَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا یُّفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ)).

[بخاری: کتاب العلم ، باب من یرد اللّٰه به خیرا یفقهه فی الدین، رقم :۷۱، ومسلم: کتاب الزکاة،باب النهی عن المسئالة ، رقم:۲۴۳۰]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے

۳.عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ((بُنِیَ الْإِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّااللّٰہُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِیْتَاءِ الزَّکَاةِ وَالحَجّ وصَوْمِ رَمَضَانَ)).

[بخاری: کتاب الایمان ، باب دعاؤکم ایمانکم رقم: ۸. ومسلم : کتاب الایمان ، باب بیان أرکان الاسلام........،رقم ۱۲۲]

ایمان کی لذت

۴.عَنْ أَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ((ثَلَاثٌ مَنْ کُنَّ فِیْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِیْمَانِ مَنْ کَانَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُهٗ أَحَبَّ اِلَیْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ أَحَبَّ عَبْدًا لَا یُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰہِ وَمَنْ یَّکْرَهُ أَنْ یَّعُوْدَ فِی الْکُفْرِ بَعْدَ اِذْ أَنْقَذَهُ اللّٰہُ مِنْهُ کَمَا یَکْرَهُ أَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ)).

[بخاری: کتاب الایمان ،باب من کرہ أن یعود فی الکفر کما یکرہ أن یلقی فی النار من الایمان،رقم: ۲۱ ومسلم: کتاب الایمان باب بیان خصال من اتصف بهن وجد حلاوةِ الایمان ، رقم ۱۷۴، هذا لفظ البخاری]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جنت میں جانے سے انکار

۵.عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((كُلُّ أُمَّتِيْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبٰى قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنْ يَأْبٰى قَالَ مَنْ أَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ أَبٰى)).

[بخاری: کتاب الا عتصام بالکتاب والسنة، باب الاقتداء بسنن رسول اللّٰه ﷺ، رقم: ۷۲۸۰]

دین میں نئی بات داخل کرنا مردود عمل ہے

٦.عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((مَنْ أَحْدَثَ فِيْ أَمْرِنَا هٰذَا مَالَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ)).

[بخاری: کتاب الصلح ، باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود ، رقم : ۲۶۹۷
ومسلم : کتاب الأ قضية، باب نقض الأحکام الباطلة ورد محدثات الأمور، رقم :۴۰۸۹]

تحیۃ المسجد کا بیان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۷۔عَنْ أَبِیْ قَتَادَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:((إِذَا دَخَلَ أَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیَرْکَعْ رَکْعَتَیْنِ قَبْلَ أَنْ یَّجْلِسَ)).

[بخاری: کتاب الصلاۃ، باب اذا دخل المسجد فلیر کع رکعتین،رقم ۴۴۰.
ومسلم:کتاب صلاۃ المسافرین و قصرھا، باب استحباب تحیۃ المسجد برکعتین،رقم ۱۶۸۷]

____

____

____

نماز میں سورہ فاتحہ کی اہمیت

۸.عَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:((لَا صَلَاۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرأْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ)).

[بخاری: کتاب الأذان،باب وجوب القراء ہ رقم:۷۵۷ ومسلم: کتاب الصلاۃ،باب وجوب قرائۃ الفاتحۃ فی کل رکعۃ،رقم :۹۰۰]

____

____

____

مسجد کی عظمت وتقدس کا خیال رکھنے کا بیان

۹.عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ أَکَلَ مِنْ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ الْمُنْتِنَۃِ فَلَا یَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلَائِکَۃَ تَتَأَذّٰی مِمَّا یَتَأَذّٰی مِنْہُ الْإِنْسُ)).

[بخاری: کتاب الأذان،باب ماجاء فی الثوم النیئ والبصل والکراث،رقم:۸۰۳

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ومسلم: كتاب المساجد، باب النهي من أكل ثوما أو بصلا أو كراثا أو نحوها، رقم:

١٣٨٠، هذا لفظ المسلم]

جو فوت ہو چکے ہیں انہیں برا مت کہو

١٠. عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلٰى مَاقَدَّمُوْا)).

[بخاری: كتاب الجنائز، باب ما ينهى من سب الأموات، رقم : ٩٣]

جنت میں لے جانے والا عمل

١١. عَنْ أَبِي أَيُّوْبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِيَ الْجَنَّةَ؟ قَال: مَالَهُ مَالَهُ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((أَرَبٌ مَالَهُ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَّتُقِيْمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ)).

[بخاری: كتاب الزكاة، باب وجوب الزكاة، رقم: ١٣٩٦]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کس وقت کے صدقہ کا ثواب زیادہ ہے؟

۱۲۔عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَیُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا؟قَالَ:((أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِیْحٌ شَحِیْحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأمُلُ الْغِنٰى وَلَا تُمْهِلُ حَتّٰى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ)).

[بخاری: کتاب الزکاة، باب صدقة الشحیح الصحیح،رقم:۱۴۱۹ ومسلم کتاب الزکاة،باب بیان أن أفضل الصدقة الصحیح الشحیح،رقم: ۲۴۲۹]

بیوی اپنے شوہر کے مال میں سے خرچ کرسکتی ہے

۱۳۔عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:((إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَیْتِهَا غَیْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا أَجْرُهُ بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ لَا یَنْقُصُ بَعْضُهُمْ أَجْرَ بَعْضٍ شَیْئًا)).

[بخاری: کتاب الزکاة، باب أجر الخادم اذا تصدق،رقم :۴۶۰. ومسلم: کتاب الزکاة،باب أجر الخازن الأمین والمرأة اذا تصدقت من بیت زوجها،رقم:۲۳۶۴]

حج کی فضیلت

۱۴۔عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:((مَنْ حَجَّ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ)).

[بخاری: کتاب الحج ، باب فضل الحج المبرور،رقم:۱۴۲۴ ومسلم :کتاب الحج، باب فی فضل الحج و العمرة ویوم عرفة ، رقم :۳۲۹۲ وھذا لفظ البخاری]

محنت مزدوری کی فضیلت

۱۵. عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يْكَرِبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:((مَا اَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِيْهِ وَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِيْهِ)).

[بخاری: کتاب البیوع، باب کسب الرجل و عمله بیده ، رقم : ۲۰۷۲]

دیندار عورت سے نکاح کرنا بہتر ہے

۱۶. عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ)).

[بخاری: کتاب النکاح ، باب الأکفاء فی الدین ، رقم :۵۰۹۰ومسلم :کتاب الرضاع،باب استحباب ذات الدین، رقم:۳۶۳۵]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عورتوں کے ساتھ حسن معاشرت اختیار کرو

١٧. عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:((لَا يَفْرُكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ)).

[مسلم: كتاب الرضاع، باب الوصية بالنساء، رقم :3645)

طاقتور شخص

١٨. عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:((لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ))..

بخاری : كتاب الأدب ، باب الحذر من الغضب، رقم:٦١١٤ ومسلم: كتاب البر والصلة، باب فضل من يملك نفسه، رقم:٢٦٤٣]

جہاد کی فضیلت

١٩. عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:((لَغَدْوَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا)).

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

[بخاری : کتاب الرقاق ، باب مثل الدنیا فی الآخرۃ ، رقم : ۶۰۶۸ ومسلم: کتاب الامارۃ ، باب فضل الغدوۃ والروحۃ ، رقم: ۳۴۹۲]

وصیت کا بیان

۲۰. عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:((مَا حَقُّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ یُوْصِی فِیْهِ یَبِیْتُ لَیْلَتَیْنِ اِلَّا وَوَصِیَّتُهُ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهُ)).

[بخاری : کتاب الوصایا،باب الوصایا،رقم:۲۷۳۸ ومسلم :کتاب الوصیۃ،رقم :۳۰۵۴]

صدقہ جاریہ کا بیان

۲۱. عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:((اِذَامَاتَ الْاِنْسَانُ اِنْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ اِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ اِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِیَةٍ أَوْ عِلْمٍ یُنْتَفَعُ بِهٖ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ یَدْعُوْلَهُ)).

[مسلم : کتاب الوصیۃ،باب ما یلحق الانسان من الثواب بعد وفاتہ، رقم :۴۲۲۳]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سرورِ کونین ﷺ کی فضیلت کا بیان

۲۲. عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:((فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَآءِ بِسِتٍّ أُعْطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُحِلَّتْ لِیَ الْغَنَآئِمُ وَجُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ مَسْجِدًاوَّطَهُوْرًا وَّأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَآفَّةً وَّخُتِمَ بِیَ النَّبِيُّوْنَ)).

[بخاری : کتاب المساجد ، رقم : ۸۱۲]

درود بھیجنے کی فضیلت

۲۳. عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:((مَنْ صَلَّى عَلَیَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا))..

[مسلم : کتاب الصلاۃ ، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد ، رقم :۹۱۶]

تسبیح وتحمید کا ثواب

۲۴. عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:((كَلِمَتَانِ خفيفتان عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِی الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ))..

[بخاری : کتاب الایمان ، باب اذا قال و اللّٰہ لا أتکلم ، رقم : ۲۶۸۲ ومسلم: کتاب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الذکر، باب فضل التھلیل، رقم :۴۸۶۰]

زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والے کو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے جنت کی بشارت

۱.عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ:قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((مَنْ يَّضْمَنْ لِيْ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ)).

[بخاری: کتاب الرقاق ، باب حفظ اللسان ، رقم :۶۴۷۴]

مسلمان کی بے حرمتی کا گناہ

۲.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:((سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ)).

[بخاری: کتاب الایمان ، باب خوف المؤمن، رقم : ۴۸ ومسلم ، کتاب الایمان ، باب بیان قول النبی ﷺ سباب المسلم فسوق وقتالہ کفر، رقم ، ۹۵]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گالی میں پہل کرنے والے پر گناہ

۳۔عَنْ أَنَسٍ وَاَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللّٰه عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:((اَلْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَی الْبَادِیْ مَالَمْ یَعْتَدِ الْمَظْلُوْمُ)).

[مسلم :كتاب البر ، باب النهي عن السباب ، رقم : ۲۰۱۹]

چغل خور کے بارے میں وعید

۴۔عَنْ حُذَیْفَةَ رضی اللّٰه عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ : ((لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ)).

[بخاری : كتاب الأدب ، باب ما يكره من النميمة ، رقم: ۲۰۶،ومسلم ، كتاب الايمان ، باب بيان غلظ تحريم النميمة ، رقم :۱۰۲]

سچ کی جزا اور جھوٹ کی سزا

۵۔عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللّٰهُ عنه قَالَ:قَال رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((عَلَیْکُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ یَهْدِیْ اِلَی الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ یَهْدِیْ اِلَی الْجَنَّةِ وَمَا یَزَالُ الرَّجُلُ یَصْدُقُ وَیَتَحَرَّی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الـصِّدْقَ حَتَی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّیْقًا ، وَاِیَّاکُمْ وَ الْکَذِبَ فَاِنَّ الْکَذِبَ یَهْدِیْ اِلَی الْفُجُوْرِ اِنَّ الْـفُـجُـوْرَ یَهْـدِیْ اِلَـی النَّارِ وَ مَایَزَالُ الرَّجُلُ یَکْذِبُ وَیَتَحَرَّی الْکِذْبَ حَتّٰی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ کَذَّابًا)).

[بـخاری : کتاب الأدب ، باب قول اللّٰه تعالی یا أیها الذین امنوا اتقوا اللّٰه وکو نوامع الصادقین رقم :۶۰۹۴، ومسلم ، کتاب البر ، باب الکذب ، رقم : ۴۵۲۱]

جنت اور جہنم میں لے جانے والے کام

۶.عَـنْ اَبِـیْ هُـرَیْـرَةَ رضـی اللّٰه عنه قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((اَتَـدْرُوْنَ مَااَکْثَرُ مَا یُـدْخِـلُ الـنَّـاسَ الْـجَنَّةَ؟ تَقْوَی اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ . أَتَدْرُوْنَ مَا اَکْثَرُ مَا یُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ ؟ اَلْاَجْوَفَانِ : اَلْفَمُ وَالْفَرْجُ)).

[تـرمـذی: کـتـاب الـبـر ، بـاب مـا جـآء فی حسن الخلق ، رقم : ۲۰۰۴ ، وابن ماجه : کتاب الزهد ، باب ذکر الذنوب ، رقم :۴۲۴۶]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جھوٹے لطیفوں کے ذریعے لوگوں کو ہنسانے والے کے بارے میں وعید

۷.عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ رضى الله عنه قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((وَيْلٌ لِلَّذِیْ يَحَدِّثُ فَيُكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَّهُ وَيْلٌ لَّهُ)).

[أحمد:۳/۵، والترمذی: كتاب الزهد ، باب فيمن تكلم بكلمة يضحك بها الناس ، رقم : ۲۳۱۰ ، وأبوداود: كتاب الأدب ، باب في التشديد في الكذب ، رقم : ۴۹۹۰]حسن

خاموشی نجات کا ذریعہ ہے

۹.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضى الله عنه قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((مَنْ صَمَتَ نَجَا)).

[أحمد:۱۵۵۲ و الترمذی : كتاب القيامة ، باب ، رقم : ۲۵۰۱ ، والبيهقي في شعب الايمان : باب في حفظ اللسان ، رقم : ۴۱۸۳ ، والدارمی : كتاب الرقاق ، باب في الصمت ، رقم : ۲۵۱۳]

حسن اسلام کیا ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

١٠. عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ:((مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَالَا يَعْنِيهِ)).

[مؤطا الامام مالك : كتاب الخلق ، باب ما جآء فى حسن الخلق ، رقم : ٣ وأحمد: ٢٠١/١]، ترمذی (٢٣١٨ صحيح)

تائب کو طعنہ دینے کا گناہ

١١. عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مَعَاذٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ ((مَنْ عَيَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى يَعْمَلَهُ يَعْنِيْ مِنْ ذَنْبٍ قَدْ تَابَ مِنْهُ))رواه الترمذی وقال هذا حديث غريب وليس اسناده بمتصل لان خالدالم يدرك معاذبن جبل.

[ترمذی: كتاب صفة القيامة ، باب فی وعيد من عير أخاه بذنب، رقم : ٢٥٠٥]

مسلمان لعنت نہیں کرتا

١٢. عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ : ((لَايَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ لَعَّانًا)).

[ترمذی : كتاب البر ، باب ما جاء فی اللعن ، رقم : ٢٠١٩]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نبی مکرم ﷺ تعریف حد سے نہ بڑھانا

۱۳. عَنْ عُمَرَ رضی اللّٰہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ : ((لَا تُطْرُوْنِیْ کَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰی عِیْسٰی ابْنَ مَرْیَمَ ، فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدٌ ﷺ فَقُوْلُوْا:((عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہٗ)).

بخاری : کتاب أحادیث الأنبیاء ، باب قول اللّٰہ واذکر فی الکتاب مریم ﴾، رقم:۳۴۴۵، وأحمد : کتاب مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ ، باب أول مسند عمر بن الخطاب ، رقم: ۱۴۹]واللفظ لأحمد

بڑا بدنصیب کون ہے؟

۱۴. عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللّٰہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ ﷺ : ((رَغِمَ اَنْفُہٗ ، رَغِمَ اَنْفُہٗ ، رَغِمَ اَنْفُہٗ)) قِیْلَ : مَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؟ قَالَ:((مَنْ اَدْرَکَ وَالِدَیْہِ عِنْدَہُ الْکِبَرُ ، اَوْکِلَیْھِمَا ثُمَّ لَمْ یَدْخُلِ الْجَنَّۃَ)).

[مسلم:کتاب البر و الصلۃ والآداب ، باب رغم أنف من أدرک أبویہ ، رقم : ۴۶۲۵]

والدین کو گالی نہ دو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

١٥.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللّٰه عنه قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ)).قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ : ((نَعَمْ ، يَسُبُّ اَبَا الرَّجُلِ ، فَيَسُبُّ اَبَاهُ، وَيَسُبُّ اُمَّهُ فَيَسُبُّ اُمَّهُ)).

[بخاری: كتاب الأدب ، باب لا يسب الرجل والديه ، رقم : ۵۹۷۳،ومسلم : كتاب الايمان ، باب بيان الكبائر وأكبرها ، رقم : ۲۶۳(۹۰)]

قطع رحمی جنت کے راستے میں رکاوٹ

١٦. عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رضی اللّٰه عنه قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ)).

[بخاری: كتاب الأدب ، باب اثم القاطع ، رقم : ۵۹۸۴،ومسلم : كتاب البر والصلة والأداب ، باب صلة الرحم وتحريم قطيعتها ، رقم:۶۳۶ا۴]

دوسروں پر رحم کرنے والے ہی اللہ کی رحمت کے مستحق ہیں

١٧.عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللّٰه عنه قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((لَايَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ)).

[بخاری: كتاب التوحيد ، باب قول اللّٰه تبارك و تعالٰى: ﴿ قل ادعوا اللّٰه ﴾، رقم : ۷۳۷۶، ومسلم كتاب الفضائل ، باب رحمته ﷺ الصبيان والعيال ، رقم : ۴۲۸۳]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ماں کی خدمت بڑے سے بڑے گناہ کی معافی کا ذریعہ

١٨.عَنْ ابْنِ عُمَرَ رضی اللّٰه أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ : يَارَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّيْ أَصَبْتُ ذَنْبًا عَظِيْمًا ، فَهَلْ لِّيْ تَوْبَةٌ؟ قَالَ:((هَلْ لَّكَ مِنْ أُمٍّ؟))قَالَ: لَا . قَالَ:((هَلْ لَّكَ مِنْ خَالَةٍ ؟)) قَالَ : نَعَمْ قَالَ :((فَبِرَّهَا)).

[ترمذی: كتاب البر والصلة ، باب ماجاء في بر الخالة ، رقم : ١٩٠٤]

بچیوں کی پرورش کی فضیلت

١٩.عَنْ أَنَسٍ رضی اللّٰه عنه قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتّٰى تَبْلُغَا جَآءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاَنَا وَهُوَ) وَضَمَّ اَصَابِعَهُ.

[مسلم : كتاب البر ، باب فضل الا حسان الى البنات ، رقم: ٦٦٩٠ (٢٦٣١)]

مسلمان ظالم ومظلوم کی مدد کرو

٢٠. عَنْ أَنَسٍ رضی اللّٰه عنه قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((اُنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَظْلُوْمًا)).فَقَالَ رَجُلٌ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَنْصُرُهُ إِذَا كَانَ مَظْلُومًا أَفَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ ظَالِمًا ، فَكَيْفَ أُنْصُرُهُ ظَالِمًا؟قَالَ:((تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ ، فَذٰلِكَ نَصْرُكَ إِيَّاهُ))

[بخاری : كتاب الاكراه ، باب يمين الرجل لصاحبه ، رقم: ٦٩٥٢، ومسلم : كتاب البر ، باب نصر الأخ ، رقم : ٦٥٨١]

______

______

______

ہمسایہ کو تنگ نہ کرو

٢١. عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللّٰه عنه قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ ، وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ ، وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ)). قِيْلَ : مَنْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟؟ قَالَ : ((اَلَّذِیْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ)).

[بخاری : كتاب الأ دب ، باب اثم من لا يأمن جاره ، رقم: ٦٠١٦]

______

______

______

دین الٰہی خیر خواہی کا نام ہے

٢٢. عَنْ تَمِيْمِ نِ الدَّارِیّ رضی اللّٰه عنه اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ : ((اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ)) قُلْنَا : لِمَنْ ؟ قَالَ : ((لِلّٰهِ ، وَلِكِتَابِهِ ، وَلِرَسُوْلِهِ ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ ، وَعَامَّتِهِمْ)).

[مسلم: كتاب الايمان ، باب بيان أن الدين النصيحة ، رقم : ١٩٦]

______

______

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تین آدمیوں کی عزت کرنے کا ذکر

۲۳.عَنْ اَبِیْ مُوْسیٰ رضی اللّٰہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ : ((اِنَّ مِنْ اِجْلَالِ اللّٰہِ اِکْرَامُ ذِی الشَّیْبَۃِ الْمُسْلِمِ ، وَحَامِلِ الْقُرْآنِ غَیْرَ الْغَالِیْ فِیْہِ وَلَا الْجَافِیْ عَنْہُ ، وَاِکْرَامُ السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ)).

[أبو داود : کتاب الأدب ، باب فی تنزیل الناس منازلھم ، رقم : ۴۸۴۳، والبیھقی فی شعب الایمان ، باب فی رحم الصغر ، رقم: ۱۰۹۸۶](۱۶۳/۸)

نیت کی اہمیت

۱.عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللّٰہ عنہ ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہ ﷺ یَقُوْلُ:((اِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ)).

[مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ](بخاری کتاب برءِ الوحی الحدیث 1)

ایمان لا کر ڈٹ جانا

۲.عَنْ سُفْیَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الثَّقَفِیِّ رضی اللّٰہ عنہ ، قَالَ : قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! قُلْ لِیْ فِی الْاِسْلَامِ قَوْلًا ، لَا أَسْأَلُ عَنْہُ أَحَدًا بَعْدَكَ قَالَ:((قُلْ آمَنْتُ بِاللّٰہِ ثُمَّ اسْتَقِمْ)).(مسلم کتاب الایمان باب جامع اوصاف الاسلام ۶۲)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید کے ساتھ ساتھ حدیث شریف پر ایمان

۳.عَنِ الْمِقْدَامِ رضی اللہ عنہ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَلَآ اِنِّی أُوْتِیْتُ الْقُرْاٰنَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ)).

[رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ الْأَلْبَانِیُّ](۴۶۰۴) مسند الشامیین (۱۳۷/۲) (۱۰۶۱) واللفظ له)

قرآن وسنت دونوں پر عمل ضروری ہے

۴.عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((اِنِّیْ قَدْ تَرَکْتُ فِیْکُمْ لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَ هُمَا: کِتَابَ اللّٰهِ ، وَسُنَّتِیْ ، وَلَنْ یَّتَفَرَّقَا حَتّٰی یَرِدَا عَلَیَّ الْحَوْضَ)).

[رَوَاهُ الْحَاکِمُ فِی الْمُسْتَدْرَكِ وَصَحَّحَهُ الْأَلْبَانِیُّ](۱۷۲/۱) (۳۱۹)، صحیح الجامع (۲۹۳۷)

رسول اللہ ﷺ سے محبت سب سے بڑھ کر کریں

۵.عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لَایُؤْمِنُ أَحَدُکُمْ حَتّٰی أَکُوْنَ أَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَ النَّاسِ أَجْمَعِیْنَ))..

[مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ](بخاری کتاب فضائل القرآن باب خیر کم من تعلم.... (۵۰۲۷)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قرآن سیکھنے سکھانے سے بڑی ڈگری کوئی نہیں

٦۔ عَنْ عُثْمَانَ رضی اللّٰہ عنہ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ)). [رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ]

مشتبہ چیزوں سے بچو

۷۔ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: (وَأَهْوَى النُّعْمَانُ بِإِصْبَعَيْهِ إِلٰى أُذُنَيْهِ) ((إِنَّ الْحَلَالَ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اِسْتَبْرَأَ لِدِيْنِهٖ وَعِرْضِهٖ وَمَنْ وَّقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ)).

[مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ][بخاری، کتاب الایمان باب فضل من استبراء لدینہ (۵۲) مسلم (۴۰۹۴) واللفظ المسلم)

بدگمانی، جاسوسی، غیبت اور دیگر برائیوں سے بچیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

٨.عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی الله عنه ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : ((اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيْثِ ، وَلَا تَحَسَّسُوْا ، وَلَا تَجَسَّسُوْا ، وَلَا تَنَاجَشُوْا ، وَلَا تَحَاسَدُوْا ، وَلَا تَبَاغَضُوْا ، وَلَا تَدَابَرُوْا ، وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا)).

[مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ](صحیح بخاری ، کتاب الادب باب یایها الذین ...... (٦٠٦٦)

صحت وفراغت بڑی نعمتیں ہیں

٩.عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی الله عنه ، قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ ﷺ : ((نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِيْهِمَا كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ : اَلصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ)).

[رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ]؟؟؟؟؟؟(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب الصحة والفراغ ... (٦٤١٢

سفر میں تین آدمی بھی ہوں تو ایک کو امیر بنا لیں

١٠.عَنْ أَبِی سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ رضی الله عنه ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : ((إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِیْ سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوْا أَحَدَهُمْ.

؟؟؟؟؟؟[رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ الْأَلْبَانِیُّ]نمبر ٢٦٠٨)

کھانا شروع کرتے وقت اگر بسم اللہ بھول جائے

١١.عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنه ، قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنْ نَسِيَ أَنْ يَّذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالىٰ فِيْ أَوَّلِهٖ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ)).

[رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ الْأَلْبَانِيُّ]نمبر ۳۷۶۷

اچھی صحبت اور بری صحبت کی مثال

۱۲.عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى رضى اللّٰه عنه ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((مَثَلُ الْجَلِيْسِ الصَّالِحِ وَالسَّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيْرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ اِمَّا أَنْ يُّحْذِيَكَ وَاِمَّاأَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَاِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيْحًا طَيِّبَةً وَّ نَافِخُ الْكِيْرِ اِمَّا أَنْ يُّحْرِقَ ثِيَابَكَ وَاِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيْحًا خَبِيْثَةً)).

[مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ](بخاری کتاب الذبائح باب المسك ۵۵۳۴)

ایمان کے ارکان چھ ہیں

۱.عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ اِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ .... قَالَ: فَأَخْبِرْنِيْ عَنِ الْإِيْمَانِ؟ قَالَ: ((أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ، وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ و رُسُلِهٖ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ، وَ تُؤْمِنَ بَالْقَدَرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ))

[صحیح مسلم ، الایمان ، حدیث: 92(8).

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟

۲۔عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :كَانَتْ لِي جَارِيَةٌ تَرْعٰى غَنَمًا لِي ......، قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ: ((ائْتِنِي بِهَا)) فَأَتَيْتُهُ بِهَا، فَقَالَ لَهَا: ((أَيْنَ اللّٰهُ؟)) قَالَتْ: فِي السَّمَاءِ قَالَ: ((مَنْ أَنَا؟)) قَالَتْ: أَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((أَعْتِقْهَا فِإنَّهَا مُؤْمِنَةٌ))

[صحيح مسلم ، المساجد ، تحريم الكلام في الصلاة حديث: 1199 (537)

اللہ کے سوا کسی کو سجدہ جائز نہیں

۳۔عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ((لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا))

[جامع الترمذي، الرضاع، باب ماجاء في الزوج، حديث :1159]

دعا مکمل یقین سے مانگیے

۴۔عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ، وَلَا يَقُوْلَنَّ: اللّٰهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي، فَإِنَّهُ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ))

[صحيح بخارى الدعوات، باب ليعزم المسألة ، حديث :6338]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

غیر اللہ کی قسم اٹھانا حرام ہے

۵.عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَسِيْرُ فِي رَكْبٍ يَحْلِفُ بِأَبِيْهِ، فَقَالَ: ((أَلَا! إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوْا بِآبَائِكُمْ، مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ أَوْلِيَصْمُتْ))

[صحیح بخاری ، الایمان والنذور، باب لا تحلفوا بآبائکم ، حدیث: 6646]

سر ڈھانکے بغیر عورت کی نماز قبول نہیں ہوتی

٦.عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ الْحَائِضِ إِلَّا بِخِمَارٍ)).

[جامع الترمذي، الصلاة ، باب ماجا لا تقبل صلاة المرأة ......، حديث: 377]

عورت مسجد میں باجماعت نماز پڑھ سکتی ہے

٧.عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَمْنَعُوْا نِسَاءَكُمُ الْمَسَاجِدَ وَ بُيُوْتُهُنَّ خَيْرٌ لَّهُنَّ))

[سنن أبي داود، الصلاة، باب ماجاء في خروج النساء ، حديث: 567. (صحيح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عورت کیلئے اعتکاف کی جگہ مسجد ہی ہے

۸.عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرَ أَنْ يَّعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ عَائِشَةُ، فَأَذِنَ لَهَا.

صحيح البخارى ، الاعتكاف ، باب من أراد أن يعتكف ....، حديث 2045.

عورت کے سوگ کی مدت

۹.عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ ابْنَةِ أَبِي سُفْيَانَ: لَمَّا جَاءَ هَا نَعْيُ أَبِيْهَا دَعَتْ بِطِيْبٍ فَمَسَحَتْ ذِرَا عَيْهَا وَقَالَتْ: مَالِي بِالطِّيْبِ مِنْ حَاجَةٍ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ ((لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلٰى مِيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ ، أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا))

صحيح البخاري، الطلاق ، باب والذين يتوفون ....، حديث: 5345

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میت پر بین کرنا جائز نہیں

١٠. عَنْ عَبْدُ اللهِ رضی اللہ عنہ قَالَ علیہ السلام قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم: ((لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ الْخُدُوْدَ وَ شَقَّ الْجُيُوْبَ وَ دَعَا بَدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ))

صحيح البخاری ، الجنائز ، باب ليس منا من شق الجيوب ، حديث: 1294.

عورت کیلئے اعتکاف کی جگہ مسجد ہی ہے

١١. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ.

جامع الترمذي، الجنائز ماجاء ء في كراهية زيارة القبور........، حديث : 1056

لڑکی کی طرف سے ایک بکری عقیقہ ہے

١٢. عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَمَرَهُمْ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ.

جامع الترمذي، الأضاحي، باب ماجاء في العقيقه، حديث: 1513. (صحيح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رشتہ دین کی بنیاد پر کریں

۱۳.عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِذَا خَطَبَ اِلَيْكُمْ مَّنْ تَرْضَوْنَ دِيْنَهٗ وَ خُلُقَهٗ فَزَوِّجُوْهُ اِلَّا تَفْعَلُوْ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَ فَسَادٌ عَرِيْضٌ))

سنن ابن ماجه، كتاب النكاح ، باب الاكفاء، حديث: ۱۹۶۷

عورت کی رضا کے بغیر نکاح کرنا جائز نہیں

۱۴. عَنْ أَبِي هُرَيْرَه رضی اللہ عنہ قَالَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتّٰى تُسْتَأْمَرَ ، وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتّٰى تُسْتَأْذَنَ)) قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! وَكَيْفَ اِذْنُهَا ؟ قَالَ: ((أَنْ تَسْكُتَ))

صحيح البخارى، النكاح ، باب لا ينكح الأب ....، حديث : 5136

ولی کی اجازت کے بغیر عورت کا نکاح؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۱۵. عَـنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَـالَـتْ: قَـالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَيُّـمَـا امْـرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيْهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ)) ثَلاثَ مَرَّاتٍ.

سنن أبي داود، النكاح، باب في الولي، حديث : 2083

شوہر اپنی بیوی سے بغض نہ رکھے

۱٦. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً، إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقاً رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ))

صحيح مسلم، الرضاع، باب الوصية بالنساء، حديث: 3645(1467)

جنتی عورت کی نشانیاں

۱۷. عَـنْ أَبِـي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَـالَ: قَـالَ رَسُـوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا صَلَّـتِ الْـمَرْأَةُ خَمْسَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا وَ حَصَّنَتْ فَرْجَهَا و أَطَاعَتْ بَعْلَهَا دَخَلَتْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ تْ))

صحيح الجامع،ابن حبان(۴۷۱/۹)،(۴۱٦۳) حديث: 1931

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بہترین اور بدترین عورتوں کی نشانیاں

١٨. عَنْ أُذَيْنَةَ الصَّدَفِيِّ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((خَيْرُ نِسَائِكُمُ الْوَدُوْدُ الْوَلُوْدُ، اَلْمُوَاتِيَةُ إِذَا اتَّقَيْنَ اللّٰهَ، وَ شَرُّ نِسَائِكُمُ الْمُتَبَرِّجَاتُ الْمُتَخَيِّلَاتُ وَ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ، لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْهُنَّ إِلَّا مِثْلُ الْغُرَابِ الْأَعْصَمِ))

البيهقى باب استحباب التزوج بالودود الولود، الصحيحة (١٨٤٩)، صحيح (٨٢/٨) (١٣٢٥٦)

بہترین اور بدترین عورتوں کی نشانیاں

١٩. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ، فَصَلّٰى، وَأَيْقَظَ امْرَأَةً فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ، رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا، فَإِنْ أَبٰى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ))

سنن أبي داود، الوتر ، باب الحث قيام الليل، حديث : (1450)، صحيح الجامع (٣٤٩٤) صحيح

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ایک مجلس کی تین طلاقوں کا حکم

۲۰. عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ الطَّلَاقُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَأَبِي بَكْرٍ وَ سَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً.

صحيح مسلم ، الطلاق، باب طلاق الثلاث ، حديث : 3673-(1472)

عورتوں کی خوشبو کیسی ہو؟

۲۱. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: ((طِيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيْحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَ طِيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيْحُهُ))

جامع الترمذي، الأدب، باب ماجاء في طيب الرجال والنساء، حديث: 2787، و صحيح الجامع الصغير ، حديث: 7037

باریک، تنگ یا نیم عریاں لباس پہننے والی عورتیں جہنمی ہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۲۲. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷜ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا، قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُوْنَ بِهَا النَّاسَ ، وَ نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيْلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُؤُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيْحَهَا وَ إِنَّ رِيْحَهَا لَتُوْجَدُ مِنْ مَسِيْرَةِ كَذَا وَكَذَا))

صحیح مسلم ، اللباس والزینة ، باب النساء الکاسیات .... ، حدیث: 5582(2128)

عورت کا اکیلے سفر کرنا حرام ہے

۲۳. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷜ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ.......))

صحیح البخاری ، کتاب الحج، باب حج النساء، حدیث: 1862

لمبے ناخن رکھنا جائز نہیں ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۲۴. عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَ تَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَ نَتْفِ الْإِبِطِ وَ حَلْقِ الْعَانَةِ أَنْ لَّا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً.

صحيح مسلم ،الطهارة، باب خصال الفطر ، حديث: 599 (258).

گھر کے اندر تصویر لٹکانا جائز نہیں

۲۵. عَنْ أَبِي طَلْحَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ.

صحيح البخارى ، بدء الخلق، باب اذا وقع الذباب ....، حديث: 3322

تین دن سے زائد قطع تعلق کرنے والے کی سزا

۲۶. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : ((لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَّهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ))

سنن أبى داود، الأدب ، باب في ههجرة الرجل أخاه، حديث: 4914(صحيح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسلام، ایمان اوراحسان؟

ا. بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ، إِذْ طَلَعَ رَجُلٌ شَدِيْدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ ، شَدِيْدُ سَوَادِ الشَّعْرِ ، لَا يُرٰى عَلَيْهِ اَثَرُ السَّفَرِ ، وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا اَحَدٌ ، حتّٰى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ ، فَاَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلٰى رُكْبَتَيْهِ ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ ، وَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اَلْإِسْلَامُ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، وَتُقِيْمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ ، وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ ، وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا) قَالَ: صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا لَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ قَالَ: فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْإِيْمَانِ قَالَ: ((أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ ، وَكُتُبِهٖ ، وَرُسُلِهٖ، وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ شَرِّهٖ) قَالَ: صَدَقْتَ قَالَ : فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْإِحْسَانِ قَالَ : (اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ ، فَإِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ)) قَالَ: فَأَخْبِرْنِيْ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ : ((مَا الْمَسْؤُلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّآئِلِ)) قَالَ: فَاَخْبِرْنِيْ عَنْ اَمَارَاتِهَا قَالَ : ((اَنْ تَلِدَ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا ، وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعَالَةَ رِعَآءَ الشَّآءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبُنْيَانِ)) ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ : ((يَا عُمَرُ اَتَدْرِيْ مَنِ السَّآئِلُ؟)) قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ : ((فَإِنَّهُ جِبْرِيْلُ اَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِيْنَكُمْ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ، كتاب الايمان باب معرفة الايمان ١٠٢)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حلال واضح ہے اور حرام بھی

۲.عَنْ أَبِی عَبْدُ اللّٰهِ النُّعْمَانِ ابْنِ بَشِيْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: اِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَّ اِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَّ بَيْنَهُمَا اُمُوْرٌ مُشْتَبِهَاتٌ لَّا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِيْنِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَّقَعَ فِیْ الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِیْ الْحَرَامِ ' كَالرَّاعِیْ يَرْعٰی حَوْلَ الْحِمٰی يُوْشِكُ أَنْ يَّرْتَعَ فِيْهِ أَلَا وَاِنَّ حِمَی اللّٰهِ مَحَارِمُهُ اَلاَ وَاِنَّ فِیْ الْجَسَدِ مُضْغَةً' اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ ' وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِیَ الْقَلْبُ.

؟؟؟؟؟(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَ مُسْلِمٌ) خ : كتاب الايمان حديث (۵۲) مسلم (۴۱۷۸)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

انسان بقدر استطاعت مکلّف ہے

۳.عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ صَخْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوْهُ ، وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ ، فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ مَسَائِلِهِمْ وَ اِخْتِلَافِهِمْ عَلٰى أَنْبِيَائِهِمْ.

؟؟؟؟(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَ مُسْلِمٌ) خ : (٦٨٥٨) مسلم: (٦٢٥٩)

تکمیل ایمان

۴.عَنْ أَبِیْ حَمْزَةَ أَنَسِ بنِ ؟؟؟؟؟؟رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ خَادِمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ و مُسْلِمٌ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دنیا آخرت کی کھیتی ہے

٥. عَنْ اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمَنْكِبَيَّ فَقَالَ: كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيْبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ایمان کی پہچان

٥. عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِهٖ.

(حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ رَوَيْنَاهُ فِي كِتَابِ الْحُجَّةِ بِإِسْنَادٍ صَحِيْحٍ)

مندرجہ بالا احادیث کے تراجم

خلوصِ نیت

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا کہ اعمال کی جزا وسزا کا دارومدار نیت پر ہے اور ہر انسان کے لیے عمل کا نتیجہ وہی ہے جس کی اُس نے نیت کی۔ پس جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے اُس کو اللہ اور رسول کی خاطر ہجرت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرنے کا ثواب ملے گا اور جس کی ہجرت دنیا یا کسی عورت کی خاطر ہے تو اس کے حصے میں وہی آئے گا جس کے لیے اُس نے وطن چھوڑا۔

فضیلت علم

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے اللہ بھلائی کا ارادہ کرنا چاہے اُسے دین کی سمجھ دیتے ہیں۔

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ (۲) نماز کا قائم کرنا۔ (۳) زکاۃ ادا کرنا۔ (۴) بیت اللہ کا حج کرنا۔ (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔

ایمان کی لذت

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں تین چیزیں ہوں گی وہ ایمان کا مزہ پائے گا: (۱) اللہ اور اُس کے رسول کو ہر چیز سے زیادہ عزیز رکھے۔ (۲) کسی بندے سے محض اللہ کے لیے محبت رکھے۔ (۳) ایمان لانے کے بعد کفر کو ایسا برا سمجھے جیسا کہ آگ میں گرنے کو۔

جنت میں جانے سے انکار

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری ساری امت جنت میں داخل ہوگی مگر جس نے انکار کیا ہم نے پوچھا اے اللہ کے رسول ﷺ کون ہے جو جنت میں جانے سے انکار کرے گا؟ آپ نے فرمایا: جو میری اطاعت کرے وہ جنت میں جائے گا اور جس نے نافرمانی کی پس اُس نے انکار کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دین میں نئی بات داخل کرنا مردود ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں جس نے ہمارے دین میں کسی نئی چیز کو داخل کیا جو اس میں نہیں وہ نا قابل قبول ہے۔

تحیۃ المسجد

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے۔

نماز میں سورۃ فاتحہ کی فضیلت

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اُس کی نماز نہیں۔

بدبودار چیز کھا کر مسجد میں مت آؤ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی شخص لہسن کھا کر مسجد میں نہ آئے بے شک اُس سے فرشتے اور انسان تکلیف پاتے ہیں۔

مرنے والے کو برا مت کہو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا مرنے والے کو برا نہ کہو انہوں نے جیسا عمل کیا ویسا بدلہ پالیا۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا آپ مجھے ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں لے جائے۔ اس پر لوگوں نے پوچھا کہ یہ کیا چاہتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ بہت اہم ضرورت ہے۔ سنو اللہ کی عبادت کرو اور اس کا کوئی شریک نہ ٹھہراؤ، صلہ رحمی کرو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کس وقت کے صدقہ کا ثواب زیادہ ہے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ اے اللہ کے رسول کس طرح کے صدقہ میں سب سے زیادہ ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اس صدقہ میں جسے تم صحت کے ساتھ بخل کے باوجود کرو تمہیں ایک طرف تو فقیری کا ڈر ہو اور دوسری طرف مالدار بننے کی تمنا اور امید ہو اور اس (صدقہ وخیرات میں) ڈھیل نہ ہونی چاہیے کہ جان جب حلق تک آ جائے تو اس وقت کہنے لگے کہ فلاں کے لیے اتنا اور فلاں کے لیے اتنا حالانکہ وہ تو اب فلاں کا ہو چکا۔

بیوی اپنے شوہر کے مال میں سے خرچ کر سکتی ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بیوی اپنے خاوند کے کھانے میں سے کچھ صدقہ کرے تو اُس کی نیت اسے برباد کرنے کی نہیں ہوتی تو اُسے بھی اُس کا ثواب ملتا ہے اور اُس کے خاوند کو کمانے کا ثواب ملتا ہے اسی طرح خرچ کرنے والی کو بھی اس کا ثواب ملتا ہے۔

حج کی فضیلت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کے لیے اس شان کے ساتھ حج کیا کہ نہ کوئی فحش بات ہوئی اور نہ کوئی گناہ تو وہ اس دن کی طرح جیسے اُس کی ماں نے اُسے ابھی جنا تھا۔

محنت، مزدوری کی فضیلت

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی انسان نے اس شخص سے بہتر روزی نہیں کھائی جو خود اپنے ہاتھوں سے کما کر کھاتا ہے اللہ کے نبی داود علیہ السلام بھی اپنے ہاتھ سے کام کر کے روزی کھایا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دین دار عورت سے نکاح کرنا بہتر ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عورت سے نکاح چار چیزوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔اس کے مال کی وجہ سے اور اُس کے خاندانی شرف کی وجہ سے اور اُس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اُس کے دین کی وجہ سے اور تو دیندار عورت سے نکاح کر کے کامیابی حاصل کر اگر ایسا نہ کرے تو تیرے ہاتھوں کو مٹی لگے گی۔

بیوی کے ساتھ حسن سلوک

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی مومن اپنی بیوی سے بغض نہ رکھے اگر اُس کی ایک عادت ناپسند ہوگی تو دوسری عادت اچھی بھی ہوگی۔

طاقتور کون؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلوان وہ نہیں جو کشتی لڑنے میں غالب آئے بلکہ حقیقی پہلوان وہ ہے جو اپنے غصے پر قابو پائے۔

جہاد کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں اللہ کے راستے میں صبح شام تھوڑا چلنا دنیا جہان سے بہتر ہے۔

وصیت کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہتے ہیں کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں جن کے پاس وصیت کے قابل کچھ بھی مال ہو کہ دو راتیں وصیت کو لکھنے کے بغیر گزارے۔

صدقہ جاریہ کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب انسان فوت ہو جاتا ہے اُس کے تمام عمل کٹ جاتے ہیں مگر صدقہ جاریہ یا ایسا علم جو لوگوں کو نفع دیتا ہے یا نیک اولاد عمل کرتی ہے جاری رہتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سرورِ کونین ﷺ کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے تمام نبیوں پر چھ چیزوں کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے۔ مجھے جامع کلمات دیئے گئے میری رعب کے ساتھ مدد کی گئی میرے لیے مال غنیمت حلال کیا گیا میرے لیے ساری زمین مسجد بنائی گئی۔ مجھے تمام مخلوق کے لیے بھیجا گیا۔ میرے ساتھ نبیوں کا سلسلہ ختم کیا گیا۔

درود بھیجنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔

تسبیح وتمہید کا ثواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دو کلمے جو زبان پر بہت ہلکے میزان میں بہت بھاری، رحمٰن کو بہت پسند ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

جنت کی بشارت پانے والے

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھے دونوں جبڑوں کے درمیان کی چیز یعنی زبان دونوں پاؤں کے درمیان کی چیز یعنی شرمگاہ کی ذمہ داری دے دے میں اُس کو جنت کی خوشخبری دے دیتا ہوں۔

مسلمان کی بے حرمتی کا گناہ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینے سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے اور مسلمان سے لڑنا کفر ہے۔

بدزبانی کا گناہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گالی گلوچ کرنے کا گناہ اُس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پر ہے جس نے ابتدا کی مگر جب تک مظلوم زیادتی نہ کرے۔

سچ اور جھوٹ کا انجام

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ سچ آدمی کو نیکی کی طرف بلاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ صدیق کا لقب پاتا ہے بلاشبہ جھوٹ برائی کی طرف بلاتا ہے اور لڑائی جہنم کی طرف ایک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں بہت جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

جھوٹے لطیفے سنانے کا انجام

بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اُس شخص کے لیے ہلاکت ہے بیان کرتا ہے پس وہ جھوٹ بولتا ہے تاکہ اس کے ذریعے لوگ ہنسیں، ہلاکت ہے اُس کے لیے ہلاکت ہے اُس کے لیے۔

خاموشی نجات کا ذریعہ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو خاموش ہوا اُس نے نجات پائی۔

حسن اسلام کیا ہے؟

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مرد کے اسلام کی خوبصورتی یہ ہے کہ وہ بے مقصد باتوں کو چھوڑ دے۔

تائب کو طعنہ دینے کا گناہ

معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو طعنہ دیا ساتھ گناہ کے وہ اس وقت تک فوت نہیں ہوگا یہاں تک کہ وہ اس جیسا عمل نہیں کرے گا۔ مراد لیتے ہیں اُس جیسا کوئی گناہ، بے شک وہ اس سے توبہ کرے گا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مسلمان لعنت نہیں کرتا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مومن لعنت نہیں کرتا۔

نبی کریم ﷺ کی تعریف حد سے نہ بڑھاؤ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے میرے مرتبے سے زیادہ نہ بڑھاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم کو نصاریٰ نے ان کے مرتبے سے زیادہ بڑھا دیا ہے۔ میں تو صرف اللہ کا بندہ ہوں اس لیے یہی کہا کرو۔ (میرے متعلق) کہ میں اللہ کا بندہ اور اُس کا رسول ہوں۔

بڑا بدنصیب کون؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: خاک آلود ہو اُس کا ناک، خاک آلود ہو اُس کا ناک، خاک آلود ہو اُس کا ناک۔ کہا گیا اے اللہ کے رسول کون؟ کہا جس نے اپنے والدین کو اپنے پاس بڑھاپے میں پالیا یا اُن دونوں میں سے ایک کو پھر وہ نہ داخل ہوا جنت میں۔

والدین کو گالی نہ دینا

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یقیناً سب سے بڑے گناہوں میں سے یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین کو گالی دے۔ پوچھا: کیا کوئی اپنے والدین کو گالی دے سکتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں وہ کسی کے باپ کو گالی دیتا ہے تو وہ (جواب میں) اس کے باپ کو گالی دے گا۔ یہ کسی کی ماں کو گالی دیتا ہے تو وہ اُس کی ماں کو گالی دے گا۔

قطع رحمی جنت کے راستے میں رکاوٹ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

ماں کی خدمت بڑے سے بڑے گناہ کی معافی کا ذریعہ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا میں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بڑا گناہ کیا ہے۔ میرے لیے توبہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا والدہ (زندہ) ہے؟ وہ کہنے لگا نہیں۔ فرمایا: خالہ ہے؟ کہنے لگا ہاں۔ فرمایا: خالہ سے حسن سلوک اور نیکی کرو۔

لڑکیوں کی پرورش کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی دو لڑکیوں کی پرورش کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ بلوغت کو پہنچ جائیں قیامت کے دن آئے گا میں اور وہ اور ملایا اپنی انگلیوں کو۔

مسلمان ظالم ومظلوم کی مدد کرو

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تو مدد کر اپنے ظالم بھائی کی یا مظلوم کی۔ پس کہا ایک آدمی نے اے اللہ کے رسول میں مدد کروں گا۔ اُس کی جب وہ مظلوم ہوگا۔ آپ کا خیال ہے کہ جب وہ ظالم ہو پس کس طرح میں مدد کروں گا ظالم کی؟ کہا تو روک دے اُس کو ظلم سے پس تیری مدد ہے خاص اس کے لیے۔

ہمسایہ کو تنگ نہ کرو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: واللہ وہ ایمان والا نہیں واللہ وہ ایمان والا نہیں، عرض کیا گیا: ایسا کون ہے یا رسول اللہ ﷺ؟ فرمایا: وہ جس کے شر سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ ہوں۔

دین الٰہی خیر خواہی کا نام ہے

تمیم بن داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے۔ ہم نے عرض کی ''کس لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے لیے اور اس کی کتاب کے لیے اور اس کے رسول کے لیے، آئمۃ المسلمین کے لیے اور عوام الناس کے لیے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تین آدمیوں کی عزت کرنے کا ذکر

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (۱) عمر رسیدہ سفید بالوں والا۔ (۲) حافظ قرآن جو کہ افراط وتفریط (یعنی غلو کرنے والا نہ ہو اس کی تعلیمات پر عمل کرنے سے کوتاہی برتنے والا نہ ہو۔) (۳) اور عادل ومنصف بادشاہ کی تکریم کرنا اللہ کی عزت وتکریم میں سے ہے۔

نیت کی اہمیت

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اعمال کی جزا وسزا کا دارومدار نیت پر ہے۔

ایمان لا کر ڈٹ جانا

سفیان بن عبداللہ ثقفی سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے اسلام میں ایک ایسی بات بتا دیجیے کہ پھر میں اس کو آپ کے بعد کسی سے نہ پوچھوں۔ آپ نے فرمایا کہہ میں اللہ پر ایمان لایا، پھر اس پر ڈٹارہ۔

قرآنِ مجید کے ساتھ حدیث شریف پر ایمان

حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں قرآن کے ساتھ اس جیسی دوسری چیز اس کے ساتھ دیا گیا ہوں۔

قرآن وسنت دونوں پر عمل ضروری ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے لیے دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جب تک تم مضبوطی سے انہیں پکڑے رہو گے کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ ایک اللہ کی کتاب اور دوسری سنت رسول ﷺ اور ہرگز نہیں وہ جدا ہوں گے یہاں تک کہ وہ میرے پاس حوض پر آئیں گے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ سے محبت سب سے بڑھ کر کریں

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ایمان دار نہ ہوگا جب تک اُس کے والدین اور اُس کی اولاد تمام لوگوں سے زیادہ اس کے دل میں میری محبت نہ ہو جائے۔

قرآن سیکھنے اور سکھانے سے بڑی ڈگری نہیں

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور سکھائے۔

مشتبہ چیزوں سے بچو

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، نعمان نے یہ بات اپنی انگلیاں کانوں کی طرف لے جاتے ہوئے کہی یقیناً حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے ان دونوں کے درمیان مشتبہ چیزیں ہیں جنہیں بہت سے لوگ نہیں جانتے تو جو شخص شبہوں سے بچ گیا اُس نے اپنا دین اور اپنی عزت بچالی اور جو شبہ کی چیزوں میں جا پڑا وہ حرام میں جا پڑا جیسا کہ وہ شخص جو ممنوعہ چراگاہ کے اردگرد مویشی چرانے والا ہے قریب ہے کہ اس میں جا پڑے۔

بدگمانی، جاسوسی، غیبت اور دیگر برائیوں سے بچیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے پر حسد نہ کرو، ایک دوسرے کے مقابلے ارادہ خرید کے بغیر بولی نہ بڑھاؤ۔ ایک دوسرے سے دلی دشمنی نہ رکھو۔ ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرو اور اللہ کے بندو بھائی بھائی بن جاؤ۔

صحت و فراغت بڑی نعمتیں ہیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا دو نعمتیں ایسی ہیں کہ اکثر لوگ ان کی قدر نہیں کرتے صحت اور فراغت۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سفر میں تین آدمی ہوں تو ایک کو امیر بنا لیں

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر پر روانہ ہوں تو وہ اپنے میں سے کسی ایک کو امیر بنا لیں۔

کھانا شروع کرتے وقت اگر بسم اللہ بھول جائے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا شروع کرے اور اللہ کا نام لینا بھول جائے تو اُسے چاہیے "بسم الله اوّله واخره" کہے۔

اچھی صحبت اور بری صحبت کی مثال

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نیک اور بد ہم نشین کی مثال مشک رکھنے والے اور بھٹی جلانے والے کی سی ہے۔ مشک رکھنے والا یا تمہیں مفت دے دے گا یا تم اس سے خرید لو گے اور یا اُس کی خوشبو تو ضرور تمہیں حاصل ہو جائے گی اور بھٹی جلانے والا یا تو تمہارے کپڑوں کو جلا دے گا یا تمہیں اس سے دماغ پوش بو یعنی دھواں آ ملے گا۔

ایمان کے ارکان چھ ہیں

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک روز ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ایک شخص آ پہنچا پھر وہ شخص بولا بتلاؤ ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تو یقین کرے (دل سے) اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر (کہ وہ اللہ کے پاک بندے ہیں) اور اس کا حکم بجالاتے ہیں اور اُس کی کتابوں پر اور اُس کے پیغمبروں پر اور آخرت کے دن پر اور یقین کرے تو تقدیر پر کہ اچھا اور برا سب خدا کی طرف سے ہے۔

اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری ایک لونڈی تھی وہ میری بکری چراتی تھی میں نے کہا اے اللہ کے رسول کیا میں اُس کو آزاد نہ کروں؟ کہا تو اُسے میرے پاس لا۔ وہ آئی تو آپ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اس سے پوچھا: بتلا اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ کہنے لگی: آسمان میں۔ کہا: میں کون ہوں؟ کہنے لگی آپ اللہ کے رسول ہیں۔ کہا: تو آزاد کر اس کو بے شک وہ ایمان والی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو سجدہ جائز نہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں حکم دیتا کسی کو البتہ میں حکم عورت کو دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔

دعا مکمل یقین سے مانگیے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اللہ سے قطعی طور پر مانگے اور یہ نہ کہے کہ اے اللہ اگر تو چاہے تو مجھے عطا فرما کیونکہ اس پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

غیر اللہ کی قسم اٹھانا حرام ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عمر بن خطاب کے پاس آئے تو وہ سواروں کی ایک جماعت کے ساتھ چل رہے تھے اور اپنے باپ کی قسم کھا رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبردار تحقیق اللہ نے تمہیں باپ دادا کی قسم اٹھانے سے منع کیا ہے جسے قسم کھانی ہے اُسے چاہیے کہ اللہ ہی کی قسم کھائے ورنہ چپ رہے۔

سر ڈھانکے بغیر عورت کی نماز قبول نہیں ہوتی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بالغ عورت کی نماز اوڑھنی کے بغیر قبول نہیں ہوتی۔

عورت مسجد میں با جماعت نماز ادا کر سکتی ہے

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ تم عورتوں کو مسجدوں سے روکو اُن کے گھر اُن کے لیے بہتر ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عورت کے لیے اعتکاف کی جگہ مسجد ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے رمضان کے آخری عشرے کے اعتکاف کے لیے ذکر کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اجازت مانگی آپ ﷺ نے اجازت دے دی۔

عورت کے سوگ کی مدت

ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب اُن کے والد کی وفات کی خبر پہنچی تو (تین دن بعد) انہوں نے خوشبو منگوائی اور اپنے دونوں بازوؤں پر لگائی پھر کہا مجھے خوشبو کی ضرورت نہ تھی لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو عورت اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو وہ کسی میت کا تین دن سے زیادہ سوگ نہ منائے سوائے شوہر کے کہ اُس کے لیے چار مہینے دس دن ہیں۔

میت پر بین کرنا جائز نہیں

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو عورتیں اپنے چہروں کو پیٹتی اور گریبان چاک کر لیتی ہیں اور جاہلیت کی باتیں بکتی ہیں، وہ ہم میں سے نہیں۔

لڑکی کی طرف سے ایک بکری عقیقہ ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا حکم دیا اُن کو لڑکے کی طرف سے دو ہم عمر بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

رشتہ دین کی بنیاد پر کریں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو تمہاری طرف پیغام بھیجے تم جس کے دین اور اخلاق کو پسند کرتے ہو اُس کا تم نکاح کرو۔ ورنہ فتنہ اور بڑا فساد زمین میں ہو جائے گا۔

عورت کی رضا کے بغیر نکاح کرنا جائز نہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بیوہ عورت کا نکاح اس وقت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تک نہ کیا جائے جب تک اُس کی اجازت نہ لی جائے۔ اور کنواری عورت کا نکاح اس وقت تک نہ کیا جائے جب تک اس کی اجازت نہ مل جائے صحابہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ کنواری عورت اجازت کیوں دے گی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی صورت یہ ہے کہ وہ خاموش ہو جائے یہ خاموشی اس کی اجازت سمجھی جائے گی۔

شوہر اپنی بیوی سے بغض نہ رکھے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مومن مرد کسی مومن عورت سے بغض نہ رکھے۔ اگر اس کی ایک عادت ناپسند ہو تو اس کی دوسری عادت پسند ہو گی۔

جنتی عورت کی نشانیاں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب عورت اپنی پانچ نمازیں پڑھتی ہے اور مہینے کے روزے رکھتی ہے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہے اپنے خاوند کی اطاعت کرتی ہے وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو گی۔

بہترین اور بدترین عورتوں کی نشانیاں

حضرت اذنیہ الصدفی روایت کرتی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تمہاری بہترین عورتیں محبت کرنے والیاں، آنے والیاں، جب وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتی ہیں اور تمہاری بدترین عورتیں بناؤ سنگھار کرنے والیاں اور وہ منافق ہیں وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی۔

بہترین اور بدترین عورتوں کی نشانیاں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اُس پر رحم فرمائے جو نماز تہجد کے لیے اٹھے۔ نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو جگائے تاکہ وہ نماز پڑھے۔ پس اگر وہ اٹھنے سے انکار کرے تو وہ شخص اُس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے اور اسی طرح اللہ تعالیٰ اس عورت پر بھی رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے۔ اور اپنے خاوند کو جگائے تاکہ وہ نماز پڑھے اگر وہ اٹھنے سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

انکار کرے تو وہ عورت اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارے۔

ایک مجلس کی تین طلاقوں کا حکم

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ طلاق رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں ایسا حکم تھا کہ جب کوئی ایک بارگی تین طلاقیں دیتا تھا تو وہ ایک ہی شمار کی جاتی تھی۔

باریک، تنگ یا نیم عریاں لباس پہننے والی عورتیں جہنمی ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دوزخیوں کی دو قسمیں ہیں جن کو میں نے نہیں دیکھا ایک تو وہ لوگ جن کے پاس کوڑے ہیں۔ بیلوں کے دموں کی طرح لوگوں کو اس سے مارتے ہیں دوسرے وہ عورتیں لباس پہنتی ہیں مگر ننگی ہیں سیدھی راہ سے بہکانے والی خود بہکنے والی اُن کے سر بختی اونٹ کی کوہان کی طرح ایک طرف جھکے ہوئے وہ جنت میں نہ جائیں گی بلکہ اس کی خوشبو بھی ان کو نہ ملے گی۔ حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی دور سے ہوتی ہے۔

عورتوں کی خوشبو کیسی ہو؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مردوں کی خوشبو جس کی ظاہر ہو خوشبو اور چھپا ہو اُس کا رنگ اور عورتوں کی خوشبو جس کا ظاہر ہو رنگ اور چھپی ہو اُس کی خوشبو۔

عورت کا اکیلے سفر کرنا حرام ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنے محرم رشتہ دار کے بغیر سفر نہ کرے۔

لمبے ناخن رکھنا جائز نہیں

انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا ہمارے لیے معیاد مقرر ہوئی مونچھ کترنے کی اور ناخن کاٹنے کی اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بغل کے بال نوچنے کی اور زیرناف کے بال مونڈنے کی کہ ہم اُن کو چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں۔

گھر کے اندر تصویر لٹکانا جائز نہیں

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں اُس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا یا تصویر ہو۔

تین دن سے زائد قطع تعلقی کرنے والے کی سزا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین روز سے زیادہ قطع تعلقی کرے پس جو شخص تین روز سے زیادہ تعلقات ختم رکھے اور (اسی حالت میں) فوت ہو جائے وہ آگ میں داخل ہوگا۔

اسلام، ایمان اور احسان

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ہمارے پاس ایک شخص آیا جس کا لباس بہت سفید تھا اور بال بہت سیاہ تھے۔ اس پر سفر کے کوئی نشان دکھائی نہیں دیتے تھے اور ہم میں سے کوئی اسے پہچانتا بھی نہیں تھا وہ آدمی آ کر نبی کریم ﷺ کے گھٹنوں کے ساتھ گھٹنے ٹیک کر بیٹھ گیا اور اُس نے اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنی دونوں رانوں پر رکھ لیں اُس نے سوال کیا اے محمد! مجھے بتایئے اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تو زبان سے اس بات کا اقرار کرے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں تو نماز قائم کرے زکاۃ ادا کرے، ماہ رمضان کے روزے رکھے، اگر تجھے راستے کی توفیق میسر ہے تو بیت اللہ کا حج کرے، اُس نے کہا آپ ﷺ نے سچ فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہمیں اس بات پر تعجب ہوا کہ وہ آدمی خود سوال کرتا ہے اور خود ہی جواب کی تصدیق کرتا ہے۔ اُس نے دوسرا سوال کیا۔ اے نبی ﷺ مجھے بتایئے۔ ایمان کیا ہے؟ تو اللہ پر ایمان لائے، اُس کے فرشتوں کو مانے، اُس کی کتابوں کو تسلیم کرے، اُس کے رسولوں پر تیرا ایمان ہو اور تقدیر کے اچھا اور برا ہونے پر بھی تو ایمان رکھے۔ اُس آدمی نے کہا آپ ﷺ نے سچ فرمایا۔ اُس نے تیسرا سوال کیا آپ ﷺ مجھے بتایئے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

احسان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کی یوں عبادت کرے گویا تو اسے دیکھتا ہے اور اگر تو اللہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کا تصور نہیں کر سکتا تو کم از کم یہ تصور رہے کہ وہ تجھے ضرور دیکھ رہا ہے۔ اُس نے چوتھا سوال کیا اے نبی ﷺ مجھے بتائیے قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ کچھ نہیں جانتا۔ اس نے عرض کی مجھے قیامت کی نشانیاں بتا دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لونڈی جب اپنی مالکہ کو جنم دینے لگے اور جب ننگے پاؤں، ننگے بدن غریب و مفلس اور بکریوں کے چرواہے اونچی اونچی عمارتیں کھڑی کرنے میں مقابلہ بازی شروع کر دیں وہ آدمی اٹھ کر چلا گیا اور میں نے تھوڑی دیر انتظار کیا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! تم جانتے ہو یہ سوال کرنے والا کون تھا؟ میں نے عرض کی اللہ اور اُس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ جبرائیل امین علیہ السلام تھے جو تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے۔

حلال واضح ہے اور حرام بھی

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا نعمان نے یہ بات اپنی انگلیاں کانوں کی طرف لے جاتے ہوئے کہی یقیناً حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے اور اُن دونوں کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں جنہیں بہت سے لوگ نہیں جانتے تو جو شخص شبہوں سے بچ گیا اُس نے اپنا دین اور اپنی عزت بچا لی اور جو شبہ کی چیزوں میں جا پڑا وہ حرام میں جا پڑا جیسا کہ وہ شخص جو ممنوعہ چراگاہ کے ارد گرد مویشی چرانے والا ہے قریب ہے کہ اس میں جا پڑے۔ یاد رکھو ہر بادشاہ کی کوئی نہ کوئی ممنوعہ چراگاہ ہوتی ہے خبردار اللہ کی ممنوعہ چراگاہ اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں۔ خبردار اور جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب وہ درست ہو جاتا ہے تو سارا جسم درست ہو جاتا ہے جب وہ خراب ہو جاتا ہے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے یاد رکھو وہ دل ہے۔

انسان بقدر استطاعت مکلّف ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ عبدالرحمٰن بن صخر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا جس چیز سے میں تم کو روکوں تم اس سے رک جاؤ اور جس کا میں تم کو حکم دوں پس تم کرو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اُس کو جس کی تم طاقت رکھتے ہو۔ پس بے شک ہلاک ہوئے ہیں وہ لوگ جو تم سے پہلے تھے اُن کے زیادہ سوال کرنے کی وجہ سے اور اپنے نبیوں سے اختلاف کی وجہ سے۔

تکمیل ایمان

حضرت ابی حمزہ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو رسول اللہ ﷺ کے خادم ہیں نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہ پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

دنیا آخرت کی کھیتی ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے کندھے کو پکڑ کر فرمایا دنیا میں اس طرح رہ کہ تو پردیسی ہے یا راہ گزرنے والا ہے۔

ایمان کی پہچان

ابو محمد عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کوئی مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ اُس کی خواہشات جس کو میں لایا ہوں اُس کے تابع ہو جائیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

چوتھا باب

کچھ اہم اختلافی مسائل

تکبیر تحریمہ کے وقت اور رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے اور تیسری رکعت کے لئے اٹھتے وقت دونوں ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں تک اٹھانا رفع الیدین کہلاتا ہے۔ تکبیر تحریمہ کے وقت رفع الیدین پر ساری امت کا اجماع ہے مگر بعد کے مقامات پر رفع الیدین کرنے میں بعض لوگ اختلاف کرتے ہیں۔ آئمہ کرام اور علمائے اسلام کی اکثریت حتیٰ کہ اہل بیت سب بالاتفاق ان مقامات پر رفع الیدین کے قائل ہیں۔ مگر کچھ حضرات اسے منسوخ کہتے ہیں۔

ذیل میں احادیث نبویہ اور علمائے اُمت کے فتاویٰ جات کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت کی جارہی ہے۔

وَلَمْ يَثْبُتْ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ.

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ کے کسی صحابی رضی اللہ عنہ سے بھی ثابت نہیں کہ وہ رفع الیدین نہ کرتے ہوں۔ (جزء رفع الیدین للبخاری، ص:۱۴)

رفع الیدین سنت ھے (تمام مسائل سے متعلقہ احادیث بچوں کو زبانی یاد کروائیں)

حدیث نمبر 1: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ فِي الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى تَكُوْنَا حَذْوَمَنْكِبَيْهِ وَكَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ حِيْنَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوْعِ وَيَفْعَلُ ذٰلِكَ اِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَلَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ.

ترجمہ: عبداللہ عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو تکبیر تحریمہ کے وقت رفع الیدین کرتے اور دونوں ہاتھ اس وقت کندھوں تک اٹھاتے۔ اور اسی طرح جب آپ رکوع کے لئے تکبیر کہتے اس وقت بھی رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رک اٹھاتے اُس وقت بھی رفع الیدین کرتے اور سجدہ میں آپ رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔(بخاری رقم الحدیث:736)

حدیث نمبر 2:عَنْ اَبِیْ حُمَیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فِیْ عَشْرَةٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَنَا اَعْلَمُکُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا فَاذْکُرْ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ یَدَیْهِ وَإِذَا رَکَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّکُوْعِ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّکْعَتَیْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ. (جز رفع الیدین الامام البخاری 3)

ترجمہ: حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ نے دس ۱۰ اصحابہ رضی اللہ عنہم کی موجودگی میں فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز سے اچھی طرح واقف ہوں۔انہوں نے کہا اچھا بتاؤ۔ابوحمید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں رفع الیدین فرماتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی رفع الیدین کرتے تھے۔یہ سن کر تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے بیک زبان کہاں بے شک تو سچا ہے رسول اللہ ﷺ اسی طرح نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

www.KitaboSunnat.com

وضاحت: یہ حدیث ابوداؤد۔ترمذی۔ابن ماجہ اور دارمی میں مفصل موجود ہے۔نیز امام ترمذی اس حدیث کے متعلق لکھتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔پس صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت اس حدیث کی رو سے گواہ ہے کہ آپ ﷺ رفع الیدین سے نماز پڑھتے تھے۔

حدیث نمبر 3:عَنْ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ کَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَکْتُوْبَةِ کَبَّرَ رَفَعَ یَدَیْهِ حَذْوَ مَنْکِبَیْهِ وَإِذَا أَرَادَ اَنْ یَرْکَعَ وَیَصْنَعُهُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّکُوْعِ وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَیْنِ رَفَعَ یَدَیْهِ کَذٰلِکَ. (جز رفع الیدین 8)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ ہمیشہ تکبیر تحریمہ کے وقت کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے تھے اور جب رکوع کا ارادہ کرتے (تب بھی اسی طرح کرتے) اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر تیسری کیلئے کھڑے ہوتے تو تکبیر تحریمہ کی طرح رفع الیدین کیا کرتے تھے۔(ابو داؤد،مسند احمد،ابن ماجہ،جزء رفع الیدین للبخاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدیث نمبر 4: عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ جَعَلَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا سَجَدَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا يَفْعَلُهُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تکبیر کہتے پھر اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کا ارادہ کرتے تو اسی طرح کرتے اور جب سجدہ کرتے (یعنی رکوع سے اٹھتے وقت) تو اسی طرح کرتے اور سجدوں سے سر اٹھاتے وقت ایسا نہ کرتے تھے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو ایسا ہی کرتے۔ (صحیح ابن خزیمہ (344/1)، ابو داؤد (695, 694)۔

حضور اقدس ﷺ کی زندگی کے آخری دور میں رفع الیدین کا ثبوت ہے۔

حدیث نمبر 5: عَنْ وَّائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّهُ رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ وَكَبَّرَ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهٖ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ اَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ. (مسلم:۸۹۶)

ترجمہ: حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نے جب نماز شروع کی تو اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھائے (رفع الیدین کیا) اور تکبیر کہی پھر اپنے ہاتھ اپنی چادر میں ڈھانپ لئے۔ پھر دایاں اپنے بائیں ہاتھ پر رکھا۔ پھر جب آپ ﷺ نے رکوع کا ارادہ کیا تو دونوں ہاتھ چادر سے باہر نکالے اور رفع الیدین کرتے ہوئے رکوع کیلئے تکبیر کہی (پھر جب آپ ﷺ رکوع کر چکے) اور سمع اللہ لمن حمدہ کہتے ہوئے اٹھے تو پھر رفع الیدین کیا۔

وضاحت: حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے جنگ تبوک کے بعد ۹ ہجری میں اسلام قبول کیا (البدایة

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

النہایہ جلد۵ص۵۷) اسلام قبول کرنے کے بعد جب آپ مدینہ منورہ تشریف لائے تو نبی کریم ﷺ نے ان کی بے حد تکریم کی اور اپنی چادر پاک کندھوں سے اتار کر ان کے لئے بچھا دی اور انھیں اپنے پہلو میں جگہ دی (الاکمال فی اسماء الرجال)۔ اُنھوں نے مدینہ کا دو مرتبہ سفر کیا۔ اس سفر سے اُن کی غرض صرف ایک ہی تھی کہ لَاَ نْظُرَنَّ اِلٰی صَلٰوۃِ رَسُوْلُ اللّٰہُ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یعنی ان سفروں کا مقصد صرف رسول اللہ ﷺ کے طریقہ نماز کا علم حاصل کرنا تھا۔ وہ آپ کے اصحاب رضی اللہ عنہم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ الشِّتَآءِ فَرَاَیْتُ اَصْحَابَہٗ یَرْفَعُوْنَ اَیْدِیْھِمْ فِیْ ثِیَابِھِمِ فِیْ الصَّلٰوۃِ. (ابو داؤد)

کہ میں جب آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو سردیوں کا موسم تھا۔ میں نے دیکھا کہ حضور ﷺ کے اصحاب رضی اللہ عنہم بھی (آپ کی طرح) اپنی چادروں کے نیچے سے (ہاتھ نکال کر) رفع الیدین کرتے تھے۔

رسول اکرم ﷺ کی وفات کے بعد رفع الیدین کا ثبوت:

حدیث نمبر 6: عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کَانَ اِذَا دَخَلَ فِیْ الصَّلٰوۃِ کَبَّرَ وَرَفَعَ یَدَیْہِ وَاِذَا رَکَعَ رَفَعَ یَدَیْہِ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَفَعَ یَدَیْہِ وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّکْعَتَیْنِ رَفَعَ یَدَیْہِ وَرَفَعَ ذٰلِکَ ابْنُ عُمَرَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ.

ترجمہ : نافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب نماز میں داخل ہوتے تو پہلے تکبیر تحریمہ کہتے اور رفع الیدین کرتے۔ اس طرح جب رکوع کرتے رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو رفع الیدین کرتے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تب بھی رفع الیدین کرتے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے رفع الیدین کے اس فعل کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچایا (کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح رفع الیدین سے نماز پڑھتے تھے۔ (بخاری ۷۳۹)

حدیث نمبر 7: عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ رحمۃ اللہ علیہ اَنَّہٗ رَاٰی مَالِکَ بْنَ الْحُوَیْرِثِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِذَا صَلّٰی کَبَّرَ وَرَفَعَ یَدَیْہِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَرْکَعَ رَفَعَ یَدَیْہِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَ یَدَیْہِ وَحَدَّثَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَنَعَ ھٰکَذَا.

ترجمہ: ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ انھوں نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ جب نماز شروع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرتے تو تکبیر تحریمہ کے ساتھ رفع الیدین کرتے۔ پھر جب رکوع میں جاتے اس وقت بھی رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی رفع الیدین کرتے اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ بھی اسی طرح نماز پڑھا کرتے تھے۔ (بخاری ۷۳۷ و مسلم ۸۶۴)

وضاحت: حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ۹ ہجری میں ایمان لائے۔ جب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے انھیں اپنے پاس ٹھہرایا۔ بیس روز تک وہ آپ ﷺ کے مہمان رہے۔ انھوں نے اپنے زمانہ قیام میں آپ ﷺ کو جس طرح نماز پڑھتے پایا اُسی طریقے کو اپنا معمول بنا لیا۔ (الاکمال فی سماء الرجال)

حدیث نمبر 8: عَنْ اَبِیْ الزُّبَیْرِ اَنَّ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوۃَ رَفَعَ یَدَیْہِ وَاِذَا رَکَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ وَیَقُوْلُ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ. (ابن ماجہ۸۶۸)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ رفع الیدین سے نماز پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں اس لئے رفع الیدین کرتا ہوں کہ میں نے بچشم خود رسول اللہ ﷺ کو رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرتے دیکھا تھا۔

عنوان: صحابہ کرام، تابعین اور دیگر اولیاء کا رفع الیدین کرنا

حدیث نمبر 9: عَنْ سعید بن جُبَیْرٍ اَنَّہٗ سُئِلَ عَنْ رَفْعِ الْیَدَیْنَ فِیْ الصَّلٰوۃِ فَقَالَ ھُوَ شَیْءٌ یُزَیِّنُ بِہِ الرَّجُلُ صَلٰوتَہٗ وَکَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ یَرْفَعُوْنَ فِیْ الْاِفْتَتَاحِ وَعِنْدَ الرُّکُوْعِ وَاِذَا رَفَعُوْا رُؤُوْسَھُمْ. البیھقی (۸۰/۲) اسنادہ صحیح

نوٹ: جناب سعید بن جبیر تابعی نے کسی ایک صحابی کے بارے نہیں کہاں کہ فلاں نہیں کرتے تھے۔ بلکہ عام بات کردی کہ صحابی رضی اللہ عنہم رفع الیدین کرتے تھے۔ معلوم ہوا کہ سب کے سب رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

حدیث نمبر 10: عَنْ عَبْدِاللّٰہِ ابْنِ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ صَلَّیْتُ خَلْفَ اَبِیْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا فُتِتَحَ الصَّلٰوةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَقَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ. (رواہ البیهقی ۲/۷۳)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی۔آپ ہمیشہ شروع نماز اور رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرتے تھے اور فرماتے تھے۔ اب ہی نہیں بلکہ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ بھی آپ کو رفع الیدین کرتے دیکھ کر اسی طرح نماز پڑھا کرتا تھا۔

حدیث نمبر 11: عَنْ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكُوْعِ . (دار قطنی)

ترجمہ : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خود رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ہمیشہ رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ اور حاکم رحمہ اللہ کا فرمان: فَقَدْ رُوِیَ هٰذِهِ السُّنَّةُ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ وَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ.

ترجمہ: رفع الیدین کا سنت ہونا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ،حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ،حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ،حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے۔

حدیث نمبر 12: عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ هَلْ اُرِيْكُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ و رَرَفَعَ يَدَيْهِ لِلرُّكُوْعِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا فَاصْنَعُوْا . (دارقطنی ۲۹۲/۱)

ترجمہ: حضرت ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ نے مجمع میں کہا کہ آؤ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی طرح نماز پڑھ کر دیکھاؤں پھر اللہ ہو اکبر کہہ کر نماز شروع کی جب رکوع کیلئے تکبیر کہی تو دونوں ہاتھ اٹھائے ، پھر رکوع میں جاتے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے رفع الیدین کیا اور فرمایا لوگو تم بھی اسی طرح نماز پڑھا کرو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مشہور کتب احادیث میں رفع الیدین کرنے کی احادیث کی تعداد

نام کتاب	تعداد	نام کتاب	تعداد	نام کتاب	تعداد
صحیح بخاری	5	صحیح مسلم	6	ترمذی	1
ابوداؤد	9	نسائی	25	ابن ماجہ	7
صحیح ابن خذیمہ	13	السنن الکبری للبیہقی	37	الحمیدی	2
ابوعوانہ	8	شرح السنۃ	7	عبدالرزاق	7
ابن ابی شیبہ	10	مسند احمد	23	ابن حبان	6
ابوداؤد طیالسی	2	جزرفع الیدین للبخاری	44	مسند شافعی	1
مؤطا محمد	1	مؤطا مالک	1	سنن دارقطنی	8
				کل احادیث	239

نوٹ: تقریباً چار سو احادیث رفع الیدین پر ملتی ہیں۔

شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ دہلوی کا فتویٰ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّرْکَعَ رَفَعَ یَدَیْهِ حَذْوَمَنْکِبَیْهِ اَوْ اُذُنَیْهِ وَکَذٰلِكَ اِذَا رَفَعَ رَأْسَهٗ مِنَ الرُّکُوْعِ وَالَّذِیْ یَرْفَعُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّنْ لَا یَرْفَعُ فَاِنَّ اَحَادِیْثَ الرَّفْعِ اَکْثَرُ وَاَثْبَتُ. (حجة الله البالغه جلد ۲)

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب رکوع کرنے کا ارادہ کرے تو رفع الیدین کرے اور جب رکوع سے سر اٹھائے اُس وقت بھی رفع الیدین کرے۔ میں رفع الیدین کرنے والوں کو نہ کرنے والوں سے اچھا سمجھتا ہوں کیونکہ رفع الیدین کرنے کی حدیثیں بہت زیادہ ہیں اور بہت صحیح ہیں۔

سورۃ فاتحہ خلف الامام

امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنا حدیثوں سے روز روشن کی طرح واضح اور ثابت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے مقتدیوں کو خاص طور پر سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور آئمہ سلف سے بھی یہی ثابت ہے کہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مقتدی پر سورۂ فاتحہ ضروری اور لازمی ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اُمَّتِیْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰی قِيْلَ وَمَنْ اَبٰی قَالَ مَنْ اَطَاعَنِیْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ اَبٰی. (رواہ البخاری)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری تمام امت جنت میں داخل ہوگی سوائے اس کے جس نے انکار کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میرا حکم مانا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور جس نے نافرمانی کی اس نے انکار کر دیا۔ اس ارشاد گرامی کے پیش نظر سورۂ فاتحہ کے مسئلہ پر ٹھنڈے دل سے غور کریں اور اس مسئلہ پر یہاں ہم صرف دس حدیثوں پر اکتفا کرتے ہیں۔ ملاحظہ کیجئے۔

حدیث نمبر 1: عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَاْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. (بخاری صفحہ ۱۰۴، ج. ۱، مسلم صفحہ ۱۶۹. ج. ۱)

ترجمہ: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہے۔

حدیث نمبر 2: عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامَتُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَقَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ خَلْفَ اِمَامِكُمْ قُلْنَا نَعَمْ هٰذًا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا تَفْعَلُوْا اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَاِنَّهُ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَاْ بِهَا وَفِیْ رِوَايَةٍ فَلَا تَقْرَأُوْا بِشَیْءٍ مِنَ الْقُرْاٰنِ اِذَا جَهَرْتُ اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ. (ابوداؤد ج ۱، حدیث ۸۲۳)

ترجمہ: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ فجر کی نماز ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پڑھ رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرات کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھنا دشوار ہوگیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا شاید تم اپنے امام کے پیچھے پڑھتے ہو۔ ہم نے کہا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم جلدی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جلدی پڑھتے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا سورۂ فاتحہ کے سوا کچھ نہ پڑھا کرو کیونکہ جو شخص فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔اور ایک روایت میں ہے جب میں بلند آواز سے پڑھوں تو تم قرآن میں سے سوائے سورۂ فاتحہ کے کچھ نہ پڑھا کرو۔

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں

وَالْعَمَلُ عَلٰی هٰذَا الْحَدِيْثِ فِي الْقِرَاءَ ةِخَلْفَ الْإِمَامِ عِنْدَ اَكْثَرِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ والتَّابِعِيْنَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ ابْنِ اَنَسٍ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَإِسْحٰقَ يَرَوْنَ الْقِرَاءَ ةَ خَلْفَ الْإِمَامِ. (ترمذی صفحہ ۴۲)

ترجمہ: یعنی امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بارے میں اکثر اہل علم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین رحمۃ اللہ علیہم کا اسی حدیث (عبادہ رضی اللہ عنہ) پر عمل ہے اور امام مالک رحمۃ اللہ امام عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ (شاگرد امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ) امام شافعی رحمۃ اللہ، امام احمد رحمۃ اللہ، امام اسحٰق رحمۃ اللہ علیہ بھی امام کے پیچھے (سورۂ فاتحہ) پڑھنے کے قائل تھے۔

حدیث نمبر 3:عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ خَلْفَ الْإِمَامِ. (كتاب القرأة للامام البيهقی ص ۴۷)

ترجمہ: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

مولانا انور شاہ کشمیری دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں

وَهُوَ فَصُّ الْخِتَامِ وَنَصُّ الْفَاتِحَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ . (فصل الخطاب بر حاشية الكتاب المستطاب)

یعنی یہ حدیث امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بارے میں انگوٹھی کے چمکتے ہوئے نگینے کی طرح نص و

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دلیل ہے

حدیث نمبر 4: امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ جامع صغیر میں معجم طبرانی سے نقل کرتے ہیں اور اُسے حسن کہتے ہیں۔

مَنْ صَلّٰی خَلْفَ اِمَامٍ فَلْیَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ۔ (طب۔عن عبادة (ح) جامع صغیر صفحہ ۱۷۵ ج۲ طبع رابع ایک طبع میں صفحہ ۱۴۹ جلد ۲ ہے۔) مجمع الزوائد 111/2

ترجمہ: حضرت عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے وہ فاتحہ پڑھا کرے۔

حدیث نمبر 5: عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی صَلٰوةً لَّمْ یَقْرَأْ فِیْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِیَ خِدَاجٌ ثَلَاثًا غَیْرُ تَمَامٍ فَقِیْلَ لِاَبِیْ هُرَیْرَةَ اِنَّا نَکُوْنُ وَرَاءَ الْاِمَامِ فَقَالَ اقْرَأْ بِهَا فِیْ نَفْسِكَ. (صحیح مسلم صفحہ ۱۶۹ ج. ۱، حدیث 395)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کوئی نماز پڑھے اور اس میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھے تو وہ نماز مردہ ہے مردہ ہے مردہ ہے پوری نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہم لوگ امام کے پیچھے ہوتے ہیں (تب بھی پڑھیں) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کو آہستہ آہستہ پڑھا کرو۔

لفظ خداج کے متعلق امام ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ یُقَالُ اَخْدَجَتِ النَّاقَةُ اِذَا اَسْقَطَتْ السَّقْطَ مَیِّتٌ لَا یُنْتَفَعُ جزء القراءۃ للبخاری صفحہ ۴۸ (طبع گوجرانوالہ)

یعنی یہ لفظ اس وقت بولا جاتا ہے۔ جب اونٹنی اپنے بچے کو (قبل از وقت) گرا دے اور گرا ہوا بچہ مردہ ہوتا ہے جس سے نفع نہیں اٹھایا جا سکتا۔

حدیث نمبر 6: عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُنَادِیَ فِی الْمَدِیْنَةِ اَنَّهُ لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْکِتَابِ (کتاب القراءۃ للبیہقی صفحہ ۱۴۔۱۵ حدیث 35)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں مدینہ منورہ (کے بازاروں میں اس بات کی) منادی کردوں کہ سورۂ فاتحہ پڑھے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

حدیث نمبر 7: عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِه فَقَالَ اَتَقْرَءُ وْنَ خَلْفَ الْاِمَامِ بِشَیْءٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ نَقْرَأُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَانَقْرَأُ فَقَالَ اِقْرَءُ وْا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ (ابو داؤد کتاب القرء ۃ ص ۱۵، حدیث 821)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھ کر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا۔کیا تم امام کے پیچھے کچھ پڑھتے ہو بعض نے کہا ہم پڑھتے ہیں اور بعض نے کہا ہم نہیں پڑھتے ،آپ ﷺ نے (اپنے مقتدیوں یعنی) صحابہ کرام رضوان علیہم اجمعین کو حکماً فرمایا سورہ فاتحہ پڑھا کرو۔

حدیث نمبر 8: عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِاَصْحَابِه فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ اَتَقْرَءُ وْنَ فِیْ صَلٰوتِكُمْ خَلْفَ الْاِمَامِ وَالْاِ مَامُ يَقْرَءُ ، فَسَكَتُوْا فَقَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ قَائِلٌ اَوْقَالَ قَائِلُوْنَ اِنَّا لَنَفْعَلُ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا لِيَقْرَأْ اَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِیْ نَفْسِه (ابن حبان ۱۸۴۱، کتاب القرأۃ ۱۵۲

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو نماز پڑھائی۔نماز پوری کرنے کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی متوجہ ہو کر فرمایا جب امام پڑھ رہا ہوتا ہے تو تم بھی اپنی نماز میں امام کے پیچھے پڑھتے ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خاموش ہو گئے۔تین بار آپ نے یہی فرمایا۔پھر ایک یا زیادہ لوگوں نے کہا ہم ایسا کرتے ہیں۔یعنی آپ ﷺ کے پیچھے پڑھتے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو۔تم میں سے ہر ایک صرف سورۃ فاتحہ آہستہ پڑھا کرے۔

حدیث نمبر 9: اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ.

ترجمہ: جب نماز کی اقامت ہو جائے تو تکبیر کہہ، پھر (فاتحہ کی) قرأت کر، پھر رکوع۔(امام بخاری کی جزء القراۃ (113)،سند صحیح)

نوٹ: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ہر رکعت میں فاتحہ پڑھنی چاہیے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حدیث نمبر 10: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَأُوْنَ وَالْاِمَامُ یَقْرَأُ قَالُوْ اِنَّا لَنَفْعَلُ، قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا اِلَّا اَنْ یَّقْرَأَ اَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِیْ نَفْسِه.(بیهقی 166/6، جز القراۃ 42 صحیح)

ترجمہ: محمد بن ابی عائشہ رضی اللہ عنہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اس صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب امام پڑھتا ہے شاید تم بھی پڑھتے ہو؟ صحابہ نے کہا بے شک ہم پڑھتے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا ایسا مت کیا کرو۔سوائے اس کے کہ تم میں سے ہر ایک سورۃ فاتحہ آہستہ پڑھا کرے۔

فتویٰ خلیفہ راشد جناب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

عَنْ شَرِیْكٍ اَنَّهُ سَأَلَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْاِمَامِ فَقَالَ: اِقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، قُلْتُ، وَاِنْ كُنْتَ اَنْتَ قَالَ فَاِنْ كُنْتُ اَنَا ، قُلْتُ وَاِنْ جَهَرْتَ ؟ قَالَ وَاِنْ جَهَرْتُ.

یزید بن شریک (تابعی) نے جناب عمر رضی اللہ عنہ سے امام کے پیچھے قرأۃ کرنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا، فاتحہ پڑھ تو میں نے کہا، اور اگر آپ ہوں تو؟ فرمایا اور اگر میں ہوں میں نے پوچھا اگر آپ قرأت اونچی آواز سے کر رہے ہوں؟ تو فرمایا (عمر رضی اللہ عنہ) نے اور اگر میں اونچی آواز سے پڑھوں (تو بھی پڑھ)۔ دارقطنی (317/1)، الحاکم (230/1) نمبر (873)، بیہقی (167/2)، کتاب القرأت نمبر (189, 188) اسے امام دارقطنی، حاکم اور امام ذھبی نے صحیح کہا)۔

ملا جیون حنفی رحمۃ اللہ علیہ استاد بادشاہ عالمگیر تفسیر احمدی صہ ۲۸۱ طبع دہلی میں لکھتے ہیں!

فَاِنْ رَأَیْتَ الطَّائِفَةَ الصُّوْفِیَّةَ وَالْمَشَائِخِیْنَ الْحَنَفِیَّةَ تَرَاهُمْ یَسْتَحْسِنُوْنَ قِرَاءَةَ الْفَاتِحَةِ لِلْمُؤْتَمِّ كَمَا اِسْتَحْسَنَهُ مُحَمَّدٌ اَیْضًا اِحْتِیَاطًا فِیْمَا رُوِیَ عَنْهُ.

ترجمہ: یعنی صوفیہ کرام کی جماعت اور مشائخین حنفیہ (حنفی مذہب کے بڑے بڑے بزرگ) کو دیکھو گے تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ سب کے سب مقتدی کیلئے سورۂ فاتحہ پڑھنے کو بہتر و مستحسن جانتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

احناف کے تمام دلائل کے متعلق مولانا عبدالحیٔ حنفی رحمۃ اللہ علیہ کا فیصلہ

لَمْ يَرِدْ فِيْ حَدِيْثٍ مَرْفُوْعٍ صَحِيْحٍ اَلنَّهْيُ عَنْ قِرَاءَةِ الْفَاتِحَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ وَكُلُّ مَاذَكَرُوْهُ مَرْفُوْعًا فِيْهِ اِمَّا لَا اَصْلَ لَهُ وَاِمَّا لَا يَصِحُّ. (التعلیق الممجد علی موطا امام محمد صفحہ ۱۰۱ طبع نور محمد کراچی)

ترجمہ: یعنی کسی مرفوع حدیث میں امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ پڑھنے نہی (منع) وارد نہیں ہوئی اور اس بارے میں علماء حنفیہ جس قدر دلائل ذکر کرتے ہیں یا تو وہ بے اصل اور من گھڑت ہے یا صحیح نہیں۔

طوالت مضمون کے ڈر سے ہم اتنے ہی دلائل پر اکتفا کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کا صرف ایک فرمان بھی اُمت کیلئے واجب العمل ہو جاتا ہے، یہاں تو آپ ﷺ کی دس ۱۰ احدیثیں درج کی جا چکی ہیں۔ تمام مسلمان اپنی نمازوں میں (خواہ مقتدی ہوں) سورۂ الفاتحہ ضرور پڑھا کریں کہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

نبی ﷺ سے آمین بالجہر کا ثبوت

جن نمازوں میں قرات بلند آواز سے پڑھی جاتی ہے ان میں امام اور مقتدیوں کا اونچی آواز سے آمین کہنا سنت ہے۔ اس سنت پر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین رحمہم اللہ، تبع تابعین رحمہم اللہ، ائمہ دین رحمہم اللہ علمائے دین رحمہم اللہ اور عامۃ المسلمین کا عمل چلا آ رہا ہے۔ اس میں نبی اکرم ﷺ کی دس احادیث تحریر کی جا رہی ہیں۔ تمام مسلمان بھائیوں سے اپیل ہے کہ اس کو غور سے پڑھیں اور اس سنت پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ سے اجر حاصل کریں۔

حدیث نمبر 1: عَنْ وَائِلِ ابْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ صَلّٰى خَلْفَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَهَرَ بِاٰمِيْنَ. (ابو داؤد 933)

ترجمہ: وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ پس آپ ﷺ نے پکار کر آمین کہی۔ یہ حدیث ابو داؤد مطبوعہ دہلی ۱۲۷۲ھ کے صفحہ ۱۳۴ میں ہے۔ فقہ حنفیہ کی بڑی معتبر کتاب ''ھدایۃ'' میں لکھا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جهر کی تعریف: یہ ہے کہ اس کا غیر سن لے بلکہ درمختار صفحہ نمبر ۲۴۹ میں ہے کہ ایک دو آدمیوں نے سنا تو جہر نہ ہوگا۔ جہر اس کو کہتے ہیں کہ سب سنیں۔

حدیث نمبر 2: عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَلَا(غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ)قَالَ اٰمِيْنَ حَتّٰی يَسْمَعَ مَنْ يَّلِيْهِ مِنَ الصَّفِّ الْاَوَّلِ.

ترجمه: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام جب غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ پڑھتے تو اتنی بلند آواز میں آمین کہتے کہ پہلی صف کے مقتدی سن لیتے۔ یہ حدیث ابو داوٗد (934) میں ہے۔ علاوہ ازیں عون المعبود جلد اول صفحہ ۲۵۲ کنز العمال جلد ۳ صفحہ ۵۹، تفسیر ابن کثیر جلد اول صفحہ نمبر ۵۷، محلی ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ جلد ۳ صفحہ نمبر ۲۶۳ تعلیق المجد صفحہ نمبر ۱۰۵، عون المعبود جلد اول صفحہ نمبر ۶۵۶ میں ہے۔ وَهٰذَا الْحَدِيْثُ عَلَی الْجَهْرِ بِالتَّامِيْنِ. یہ حدیث بھی آمین بالجہر کی دلیل ہے۔

حدیث نمبر 3: عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَدْرَكْتُ مِأَتَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ هَذَا الْمَسْجِدِ اِذَا قَالَ الْإِمَامُ (غير المغضوب عليهم ولا الضالين) سَمِعْتُ لَهُمْ رَجَّةً بِآمِيْنَ.

(السنن الكبرى للبيهقي (59/1)، عبدالرزاق (97/2)، (اسناده صحيح)

عطاء بن ابی رباح (تابعی) فرماتے ہیں میں اس مسجد (بیت اللہ) میں دو سو صحابہ اکرام (رضی اللہ عنہم) کو دیکھا ہے جب امام (غیر المغضوب علیہم ولا الضالین) کہتا تو سب کے سب بلند آواز میں آمین کہتے جس سے مسجد گونج جاتی تھی۔

مقصد یہ ہے کہ نبی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھنے والے صحابہ آپ ﷺ کی وفات کے بعد بھی اس قدر پکار کر آمین کہتے کہ ساری مسجد گونج اٹھتی۔ سبحان اللہ وہ پاکباز لوگ سنت رسول ﷺ پر کس قدر شوق سے عمل کرتے تھے۔ رضی اللہ عنہم۔ آج تک حرمین شریفین اس سنت سے گونج رہے ہیں۔

حدیث نمبر 4: عَنْ اُمِّ الْحُصَيْنِ اَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّيْ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَفِّ النِّسَآءِ فَلَمَّا قَالَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ حَتّٰی سَمِعَتْهُ اَنَا فِيْ صَفِّ النِّسَآءِ .

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: یعنی ام الحصین رضی اللہ عنہا صحابیہ رسول اکثر نبی علیہ السلام کے پیچھے صف مستورات میں نماز ادا کیا کرتی تھیں۔ وہ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ جب وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہتے (تو اتنی اونچی کہتے) کہ میں عورتوں کی صف میں آپ کی سن لیتی۔ تحفۃ الاحوذی جلد اول صفحہ ۲۰۸، مجمع الزوائد صفحہ ۱۸۷، تعلیق المجد صفحہ ۱۰۵) نصب الرایہ 271/1

حدیث نمبر 5: عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَالَ وَلَاالضَّالِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ.

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وَلَا الضَّآلِّيْنَ کے بعد آمین کہتے ہوئے خود سنا۔ (رواہ ابن ماجہ (854)، تحفۃ الاحوذی صفحہ ۲۰۸)۔

حدیث نمبر 6: عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَالَ وَلَا الضَّآلِّيْنِ قَالَ اٰمِيْنَ فَسَمِعْنَاهَامِنْهُ. ابن ماجه (855)

ترجمہ: حضرت وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ نماز با جماعت ادا کی۔ جب آپ ﷺ نے وَلَاالضَّالِّيْنَ کہا تو اتنے زور سے آمین کہی کہ ہم سب مقتدیوں نے سنی۔ (ابن ماجہ شریف مطبوعہ دہلی صفحہ ۱۳۰، دار قطنی، صفحہ 800)

حدیث نمبر 7: عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَأَةِ أُمِّ الْقُرْاٰنِ رَفَعَ صَوْتَهُ وَقَالَ اٰمِيْنَ .

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سورۃ فاتحہ پڑھ کر فارغ ہوتے تو بلند آواز سے آمین کہتے۔ کذا فی بلوغ المرام فی باب صفۃ الصلوٰۃ (رواہ الدارقطنی، جلد 1، صفحہ 335، وحسنہ والحاکم وصحہ)

حدیث نمبر 8: عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ غَيْرَ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقَالَ اٰمِيْنَ مَدَّبِهَا صَوْتَهُ وَفِيْ رَوَايَتِهِ رَفَعَ بِهَا صَوْتِهُ.

ترجمہ: یعنی وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خود اپنے کانوں سے سنا ہے نبی ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ پڑھ کر آمین کہی اور آمین کے ساتھ اپنی آواز کو لمبا کیا اور ایک روایت میں ہے اپنی آواز کو بلند کیا۔ (ترمذی 238، ابوداؤد 932، دارمی، ابن ماجہ)

حدیث نمبر 9: عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَسَدَتْکُمُ الْیَهُوْدُ عَلٰی شَیْءٍ مَا حَسَدَتْکُمْ عَلَی السَّلَامِ وَالتَّامِیْنِ.

(رواہ ابن ماجہ فی باب الجہر بآمین 856) ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا نبی ﷺ نے کہ مسلمانو! یہود جس قدر تم سے اونچی امین کہنے اور سلام کرنے سے حسد کرتے ہیں اور جلتے بھنتے ہیں اور کسی بات پر حسد نہیں کرتے۔

خلاصہ حدیث: اس حدیث سے سلام اور آمین کہنے پر یہودیوں کے حسد کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز میں آمین اونچی آواز سے پکارتے تھے کیونکہ اگر یہودی ان کی آمین کی پکار کر کہنے کی آواز نہ سنتے تو حسد کس طرح کرتے؟ پس حاصل اور خلاصہ حدیث ہٰذا کا یہ ہوا کہ جو شخص اونچی آواز میں آمین کہنے کو برا جانتا ہے اور کہنے والوں سے لڑتا جھگڑتا ہے اس میں اور یہودیوں میں کچھ فرق نہیں۔

حدیث نمبر 10: عَنْ نَعِیْمِ نِالْمُجْمِرِ قَالَ: کُنْتُ وَرَاءَ اَبِیْ هُرَیْرَةَ فَقَرَأَ (بسم الله الرحمن الرحیم) ثُمَّ قَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ حَتّٰی بَلَغَ (لا الضالین) قَالَ: آمین وَقَالَ النَّاسُ: آمین، وَیَقُوْلُ: وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ اِنِّیْ لَأَشْبَهُکُمْ صَلَاةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. (الحاکم، (232/1) وقال حدیث صحیح علی شرط الشیخین ووافقه لاذهبی و نسائی 904)

نعیم المجمر (تابعی) نے کہا میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے (نماز پڑھ رہا) تھا تو آپ نے بسم اللہ پڑھی پھر ام القرآن یعنی فاتحہ پڑھی حتی کہ جب ''ولا الضالین'' پر پہنچے تو آمین کہا اور لوگوں نے بھی آمین کہی فرمایا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بیشک میں تم سب سے زیادہ رسول ﷺ کی نماز جیسی (نماز پڑھاتا) ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نماز میں صفوں کو برابر کرنے اور سینے پر ہاتھ باندھنے کا ثبوت

حدیث نمبر 1:عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ سَوُّوْا صُفُوْفَکُمْ فَاِنَّ تَسْوِیَۃَ الصُّفُوْفِ مِنْ اِقَامَۃِ الصَّلٰوۃِ. (بخاری:723)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں فرمایا آپ ﷺ نے اپنی صفوں کو برابر کرو۔پس تحقیق صفوں کا برابر کرنا نماز کے پورا کرنے میں سے ہے۔۔

حدیث نمبر 2:عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رُصُّوْا صُفُوفَکُمْ وَقَارِبُوْا بَیْنَھَا وَحَاذُوْا بِالْاَعْنَاقِ فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَارَی الشَّیْطٰنَ یَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ کَاَنَّھَا الْحَذَفُ. (ابو داؤد:667)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ملی ہوئی رکھو صفیں اپنی (یعنی آپس میں خوب بھڑ کر مونڈھے سے مونڈھا اور قدم سے قدم ملا کر کھڑے ہو) اور نزدیکی کرو درمیان صفوں کے (یعنی دو صفوں کے درمیان اتنا فاصلہ نہ چھوڑو کہ ایک صف وہاں اور کھڑی ہو سکے) اور برابر رکھو گردنیں (یعنی سب برابر جگہ پر کھڑے ہوں کہ گردنیں برابر رہیں) قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میری جان ہے کہ تحقیق دیکھتا ہوں میں شیطان کو داخل ہوتا ہے صف کے شگافوں میں گویا کہ وہ سیاہ بچہ ہے بکری کا۔

حدیث نمبر 3:عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقِیْمُوْا صُفُوْفَکُمْ فَاِنِّیْ اَرَاکُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَھْرِیْ وَکَانَ اَحَدُنَا یُلْزِقُ مَنْکِبَہٗ بِمَنْکِبِ صَاحِبِہٖ وَقَدَمَہٗ بِقَدَمِہٖ.

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:صفوں کو سیدھا کیا کرو کیونکہ میں تم کو پس پشت بھی دیکھ لیتا ہوں (یہ آپ ﷺ کا معجزہ تھا) حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک شخص اپنا کندھا دوسرے کے کندھے سے اور اپنا قدم دوسرے کے قدم سے (صفوں میں) ملا دیتا تھا۔(صحیح بخاری 735)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مساجد کے اماموں کا فرض ہے کہ سب سے پہلے فرمان رسول ﷺ کے مطابق صف بندی کرائیں پھر تکبیر تحریمہ کہیں جب تک صف بندی درست نہ ہو نماز ہرگز شروع نہ کریں۔ یاد رکھیں کہ صف بندی کا بڑا سخت حکم ہے۔

حدیث نمبر 4: عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَهَضَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ الْمِحْرَابَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ بِالتَّكْبِيْرِ ثُمَّ وَضَعَ يَمِيْنَهُ عَلٰى يَسَارِهِ عَلٰى صَدْرِهِ .

ترجمہ: وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا۔ آپ مسجد کی طرف کھڑے ہوئے محراب میں داخل ہوئے۔ پھر آپ نے اللہ اکبر کے ساتھ ہاتھ اٹھائے پھر آپ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر باندھ لیا۔ (بیہقی جلد نمبر 2 صفحہ 30، حدیث نمبر 4)

حدیث نمبر 5: عَنْ طَاوُسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى ثُمَّ يَشُدُّ بَيْنَهُمَا عَلٰى صَدْرِهِ. (ابی داؤد حدیث نمبر 5)

ترجمہ: حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے پھر دونوں ہاتھوں کو سینہ پر باندھ لیتے تھے۔

حدیث نمبر 6: عَنْ وَائِلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَمِيْنَهُ عَلٰى شِمَالِهِ ثُمَّ وَضَعَهُمَا عَلٰى صَدْرِهِ. (البیهقی ص ۳۰ ج ۲، ابن خذیمه 479)

ترجمہ: حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینہ پر باندھ لیا۔

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پانچواں باب

نماز کا طریقہ

مسواک:

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو نماز مسواک کر کے پڑھی جائے وہ بغیر مسواک والی نماز سے ستر (۷۰) درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔(شعب الایمان، عن عائشه)

وضو:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارا کوئی آدمی نیند سے جاگے، پھر وضو کا ارادہ کرے تو ناک تین مرتبہ جھاڑے کیونکہ شیطان اس کی ناک کی جڑ میں رات گزارتا ہے۔

(مشکوۃ عن أبی هریره)

جب تمہارا کوئی آدمی جاگے پہلے تین مرتبہ ہاتھ دھوئے پھر برتن میں ڈالے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔(مشکوۃ المصابیح)

جو وضو کے ابتداء میں اللہ کا نام (بسم اللہ) نہیں پڑھتا اس کا وضو پورا نہیں ہوتا۔

(جامع ترمذی)

اللہ تعالیٰ کوئی نماز بغیر وضو کے قبول نہیں کرتا (جامع ترمذی)

پیغمبر ﷺ کا وضو احادیث کی روشنی میں

۱: پہلے دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین مرتبہ دھوئے۔

۲: پھر تین بار کلی کی اور تین مرتبہ دھوئے۔

۳: پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا۔

۴: پھر دایاں ہاتھ کہنی تک تین مرتبہ دھویا۔

۵: پھر بایاں ہاتھ کہنی تک تین مرتبہ دھویا۔

۶: ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کیا۔ اگر انگوٹھی ہو تو اس کو ہلا لیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۷: سر کا مسح کیا اس طرح کہ دونوں ہاتھ سر کے اگلے حصے سے شروع کر کے ہاتھوں کو گدی تک لے گئے پھر واپس لے آئے جس جگہ سے شروع کیا تھا۔

۸: پھر انہی تر ہاتھوں سے کانوں کا مسح اس طرح کیا کہ شہادت کی انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخوں میں داخل کر کے کانوں کے پیچھے انگوٹھوں کے ساتھ مسح کرتے۔

۹: پھر اپنا دایاں پاؤں ٹخنوں تک تین بار دھوتے۔

۱۰: پھر بایاں پاؤں ٹخنوں تک دھوتے۔

۱۱: پاؤں کو دھوتے ہوئے پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرتے۔(جامع ترمذی)

گردن کا مسح:

گردن کا مسح کرنا حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔(زادالمعاد)

لہٰذا سر کا مسح کرتے وقت ہاتھ صرف گدی تک لے جانا چاہیے۔

وضو کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھیں:

((اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.))

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.))

(جامع ترمذی)

وضو کے بعد دو رکعت نماز کا ثواب

نبی ﷺ نے فرمایا اے بلال رضی اللہ عنہ! مجھے وہ نیک عمل بتاؤ۔تم نے اسلام میں کیا ہے۔میں نے تمہارے جوتوں کی آواز جنت میں اپنے سامنے یک طرفہ سنی ہے۔بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے خیال میں میں نے اس سے بہتر عمل نہیں کیا کہ دن رات کے ہر حصہ میں میں نے جتنے وضو کیے ہیں ہر وضو کے بعد وہ نماز میں نے پڑھی ہے جو اللہ نے میرے لیے لکھی ہے

(صحیح بخاری، صحیح مسلم عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دوسری حدیث میں ہے۔ جو آدمی اچھی طرح وضو کرے اور پھر دو رکعت پوری توجہ اور خشوع وخضوع سے پڑھے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(ابو داؤد، ابن ماجہ عن عقبہ بن عامر)

غسل جنابت کا طریقہ:

واجب غسل کا طریقہ آنحضرت ﷺ سے اس طرح آیا ہے آپ ﷺ غسل کرتے تو:

۱: پہلے دونوں ہاتھ دھوتے۔

۲: پھر نماز کی طرح وضو کرتے۔

۳: پھر اپنی انگلیاں پانی میں داخل کرتے اور ان سے بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے یعنی گیلی انگلیاں بالوں میں داخل کرتے۔

۴: پھر اپنے ہاتھوں سے تین چلو پانی سر پر ڈالتے۔

۵: اس کے بعد تمام بدن پر پانی بہاتے۔

(صحیح بخاری، صحیح مسلم عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

دوسری حدیث میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے غسل جنابت میں بال برابر جگہ دھوئے بغیر چھوڑ دی یعنی خشک رہ گئی تو اس کو اس طرح عذاب کیا جائے گا۔

(ترمذی، ابن ماجہ عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ)

نیز آپ ﷺ کا ارشاد ہے۔ جنبی کے ہر بال کے پیچھے جنابت و پلیدی ہے۔ اس لیے بالوں کو خوب دھوؤ اور بدن کو اچھی طرح صاف و پاک کرو۔ (ابو داؤد، دارمی عن علی)

تیمّم کا حکم

قرآن مجید میں ہے:

﴿فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ﴾ (النساء: ٤٣)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

''اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمّم کرو۔ منہ اور ہاتھوں کا مسح کر کے تیمّم کرلو۔''

اس کے علاوہ سورۂ مائدہ آیت نمبر۶ میں بھی تیمّم کا ذکر موجود ہے۔

تیمّم کا صحیح طریقہ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سفر کی حالت میں جنبی ہو گیا یعنی غسل فرض ہو گیا تو میں نے زمین پر لیٹنی لی اور نماز پڑھ لی۔ سفر سے واپسی پر میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا حال بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ هٰذَا فَضَرَبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ وَنَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَ كَفَّيْهِ.))

(صحیح بخاری)

''بے شک اس طرح کافی تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو زمین پر مارا اور ان میں پھونکا پھر ان کے ساتھ اپنے منہ اور دونوں ہتھیلیوں کا مسح کیا۔''

ا۔ نیت نماز:

سیّد الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ (عملوں کا دار و مدار نیتوں پر ہے)(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

لفظ نیت کا لغوی معنیٰ ''ارادہ'' ہے اور ارادہ دل سے کیا جاتا ہے زبان سے نہیں۔ اس لیے زبان سے الفاظ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی نیت کا زبان سے ادا کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے عمل سے ثابت ہے لہٰذا جب نماز پڑھنے لگیں تو دل میں یہ قصد و ارادہ کریں کہ صرف اپنے اللہ ہی کی خوشنودی کے لیے اس کا حکم بجالاتا ہوں۔

۲۔ تکبیر اولیٰ، تکبیر تحریمہ:

قبلہ کی جانب رخ کر کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو (کندھوں یا کانوں تک) اٹھائیں۔(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ اٹھاتے وقت انگلیاں کو نارمل طریقے پر کھلی رکھیں انگلیوں کے درمیان زیادہ فاصلہ کریں نہ انگلیاں ملائیں۔(سنن ابو داؤد)

۳۔ سینے پر ہاتھ باندھنا:

تکبیر اولیٰ کہنے کے بعد اپنے سینے پر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی (کی پشت)، اس کے جوڑ اور کلائی پر رکھیں۔(ابن خزیمہ، مسند احمد، سنن نسائی)

دعائے استفتاح:

سینے پر ہاتھ باندھنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

((اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ. اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ.))

(صحیح بخاری، وصحیح مسلم)

تعوذ:

دعائے استفتاح پڑھنے کے بعد یہ تعوذ پڑھیں:

((اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطن الرجیم من همزه ونفخه ونفثه.)) (سنن ابو داؤد، ابن خزیمہ)

تسمیہ:

تعوذ پڑھنے کے بعد یہ پڑھیں: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (صحیح ابن خزیمہ)

سورۃ فاتحہ:

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ o اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ o اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ o صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ o غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ o﴾

سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

((لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَأْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ.))

”جس شخص نے (نماز میں) سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں۔“

آمین بالجہر

ظہر اور عصر امام کے پیچھے پڑھیں یا اکیلے نماز پڑھیں تو آمین آہستہ ہی کہیں لیکن جب آپ جہری نماز میں امام کے پیچھے ہوں تو جس وقت امام ﴿وَلَا الضَّآلِّیْن﴾ کہے تو آپ کو اونچی آواز سے آمین کہنی چاہیے بلکہ امام بھی سنت کی پیروی میں آمین پکار کر کہے اور مقتدیوں کو امام کے آمین شروع کرنے کے بعد آمین کہنی چاہیے (یعنی آمین کا آغاز پہلے امام کرے گا اس کی آواز سنتے ہی تمام مقتدی حضرات بھی آمین کہیں گے امام سے پہلے یا بعد میں آمین کہنا درست نہیں ہے)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا ﴿غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ﴾ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے آمین کہی۔

(جامع ترمذی، سنن ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ﴿غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ﴾ پڑھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے آمین (اس قدر اونچی آواز سے کہ پہلی صف میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد لوگ سن لیتے۔

قرأت قرآن:

دعائے استفتاح، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ پڑھ کر آمین کہہ چکنے کے بعد قرآن مجید میں سے جو کچھ یاد ہو اس میں سے آہستہ ٹھہر ٹھہر کر، خوبصورت آواز کے ساتھ پڑھیں۔

(سنن ابو داؤد، موطا امام مالك، جامع ترمذی)

رفع الیدین:

قرأت قرآن مجید کے بعد رکوع میں جاتے وقت اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ کندھوں (یا کانوں تک) اٹھائیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رکوع:

رفع الیدین کرنے کے بعد رکوع کریں۔رکوع کرتے وقت درج ذیل امور کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے:

۱: رکوع میں پیٹھ (پشت) بالکل سیدھی رکھیں اور سر کو پیٹھ کے برابر یعنی سر نہ تو اونچا ہو اور نہ نیچا اور دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں دونوں گھٹنوں پر رکھیں۔(صحیح مسلم)

۲: ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ رکھیں۔(سنن ابو داؤد)

۳: دونوں ہاتھوں (بازوؤں) کو تان کر رکھیں ذرا خم نہ ہو۔انگلیوں کے درمیان فاصلہ ہو اور گھٹنوں کو مضبوط تھامیں۔(سنن ابو داؤد)

۴: رکوع کی حالت میں کم از کم تین بار ((سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم.)) کہیں۔

(صحیح مسلم، سنن ابو داؤد)

یا یہ پڑھیں:

((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي.))

”اے ہمارے رب! تو (ہر عیب سے) پاک ہے ہم تیری تعریف اور پاکی بیان کرتے ہیں اے اللہ مجھے بخش دے۔“(صحیح بخاری، مسلم)

قومہ:

رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے رفع الیدین کرتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائیں۔

(صحیح بخاری، وصحیح مسلم)

رکوع کے بعد اطمینان سے سیدھے کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں۔رکوع سے قومہ جاتے وقت یہ پڑھیں:

((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ.)) (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

”اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔“

پھر یہ بابرکت الفاظ کہیں:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ.))

”اے ہمارے رب! تیرے ہی واسطے تعریف ہے، بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت تعریف۔“(صحیح بخاری)

سجدہ:

قومہ سے سجدہ جاتے ہوئے اللہ اکبر کہیں اور ہاتھ گھٹنوں سے پہلے زمین پر رکھیں۔ (سنن ابو داؤد، ابن خزیمہ)

سجدہ میں درج ذیل امور کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے:

1: سجدے میں پیشانی اور ناک زمین پر ٹکائیں۔(صحیح بخاری، مسلم)

2: سجدے میں دونوں ہاتھوں کو (کندھوں یا کانوں) کے برابر رکھیں۔(سنن ابو داؤد)
سجدے میں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے سے ملا کر قبلہ رخ رکھیں۔ (مستدرک حاکم، سنن بیہقی)
سجدے میں دونوں ہتھیلیاں اور دونوں گھٹنے خوب زمین پر ٹکائیں۔(سنن ابو داؤد)
دونوں پاؤں کھڑے اور انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف مڑے ہوئے رکھیں۔ (صحیح بخاری)

پاؤں کی ایڑیوں کو ملائیں۔(سنن بیہقی)

سجدے میں سینہ، پیٹ اور رانیں زمین سے اونچی رکھیں۔ پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھیں اور دونوں رانیں بھی ایک دوسرے سے الگ الگ رکھیں۔ (سنن ابو داؤد، جامع ترمذی)

سجدے میں کہنیوں کو زمین پر نہ بچھائیں اور نہ ہی پہلوؤں سے ملائیں بلکہ زمین سے بلند اور پہلوؤں سے الگ رکھیں۔

یاد رہے!

بعض عورتیں سجدے میں بازو بچھا لیتی ہیں اور پیٹ کو رانوں سے ملا کر رکھتی ہیں حالانکہ رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ:

''تم سے کوئی (مرد یا عورت) اپنے بازو سجدے میں اس طرح نہ بچھائے جس طرح کتا بچھاتا ہے۔(صحیح بخاری)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں پیشانی، دونوں ہاتھوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں قدموں کے پنجوں پر اور (یہ کہ ہم نماز میں) اپنے کپڑوں اور بالوں کو اکٹھا نہ کریں۔(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ''خبردار میں رکوع اور سجدے میں قرآن پاک پڑھنے سے منع کیا گیا ہوں اس لیے تم رکوع میں اپنے رب کی عظمت بیان کرو اور سجدے میں خوب دعا مانگو تمہاری دعا قبولیت کے لائق ہوگی۔(صحیح مسلم)

سجدے کی حالت میں کم از کم تین بار یہ پڑھیں:

((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى.)) (صحیح مسلم)

''میرا بلند پروردگار (ہرعیب سے) پاک ہے۔''

یا یہ پڑھیں:

((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي.))

''اے ہمارے رب! تو (ہرعیب سے) پاک ہے ہم تیری تعریف اور پاکی بیان کرتے ہیں اے اللہ مجھے بخش دے۔''(صحیح بخاری، مسلم)

جلسہ:

(دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا)

سجدے سے (اللہ اکبر) کہتے ہوئے سر اٹھائیں، دایاں پاؤں کھڑا کریں اور اپنا بایاں پاؤں موڑیں (یعنی بچھا کر) اس پر بیٹھیں یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے ٹھکانے پر آ جائے۔

(صحیح بخاری، سنن ابو داؤد، جامع ترمذی، ابن ماجه)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جلسہ کی مسنون دعائیں

جلسہ کی حالت میں رسول اللہ ﷺ یہ پڑھتے:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْزُقْنِيْ.))

''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت سے رکھ اور مجھے روزی عطا فرما۔'' (سنن ابو داؤد، جامع ترمذی)

یا جلسہ کی حالت میں رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے:

((رَبِّ اغْفِرْ لِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ)) (سنن ابو داؤد، دارمی، ابن ماجه)

''اے میرے رب! مجھے معاف فرما، اے میرے رب! مجھے معاف فرما۔''

جلسہ کی دعا مانگنے کے بعد (اللہ اکبر) کہتے ہوئے دوسرا سجدہ کریں۔

جلسہ استراحت:

دوسرا سجدہ کرنے کے بعد دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہونے سے پہلے سیدھا بیٹھیں۔ پھر دونوں ہاتھ زمین پر ٹیک کر اٹھیں۔ (صحیح بخاری)

دوسری رکعت:

دوسری رکعت کے لیے جب نبی ﷺ کھڑے ہوتے تو سورۃ فاتحہ کی قرأت شروع کر دیتے اور (دعا استفتاح کے لیے) سکتہ نہیں کرتے تھے۔ (صحیح مسلم)

قعدہ اولیٰ (تشہد):

دوسری رکعت میں دوسرے سجدے سے اٹھ کر بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں اور دایاں کھڑا رکھیں۔ (صحیح مسلم)

دائیں ہاتھ کو اپنے دائیں اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے یا ران پر رکھیں۔

(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رفع سبابہ(تشہد میں انگلی اٹھانا):

رسول اللہ ﷺ (دوسرے سجدے سے اٹھ کر قعدہ میں) بیٹھے، دوانگلیوں کو بند کیا (انگوٹھے اور درمیان کی بڑی انگلی سے حلقہ بنایا) اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کیا۔ (صحیح مسلم)

رسول اللہ ﷺ نے انگلی اٹھائی اور اسے ہلاتے تھے۔(سنن نسائی)

لہٰذا تشہد میں بیٹھتے ہی دائیں ہاتھ کی دوانگلیوں کو بند کر کے انگوٹھے اور درمیان کی بڑی انگلی سے حلقہ بنائیں اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے ہلائیں۔تشہد میں شہادت کی انگلی میں تھوڑا سے خم رکھیں۔(سنن ابو داؤد)

یادرہے!

صرف ((لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ.)) کہنے پر انگلی اٹھانا اور کہنے کے بعد رکھ دینا کسی روایت سے ثابت نہیں ہے۔

قعدہ میں یہ پڑھیں:

((التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیك ایھاالنبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباداللہ الصالحین اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ.))

”(میری تمام) قولی، بدنی اور مالی عبادت صرف اللہ کے لیے ہے اے نبی ﷺ آپ پر اللہ کی رحمت، سلامتی اور برکتیں ہوں اور ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔“

ان کلمات کوادا کرنے سے نیک بندے کو خواہ وہ زمین پہ ہو یا آسمان میں نمازی کا سلام پہنچ جاتا ہے۔(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

تیسری رکعت کے لیے اٹھیں تو اللہ اکبر کہتے ہوئے زمین پر ہاتھ ٹیک کر اٹھیں اور دونوں ہاتھ کندھوں یا کانوں تک اٹھائیں یعنی ایک مرتبہ پھر رفع الیدین کریں۔(صحیح بخاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تیسری اور چوتھی رکعت بالترتیب پڑھ کر بیٹھ جائیں۔

تشہد (آخری قعدہ):

آخری قعدے میں تورّک کرنا چاہیے۔ بائیں جانب کولہے پر بیٹھنا ''تورّک'' کہلاتا ہے۔
حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''جب وہ سجدہ آتا جس کے بعد سلام ہے (یعنی جب آخری رکعت کا دوسرا سجدہ کرکے فارغ ہوتے اور تشہد وغیرہ کے لیے بیٹھتے) تو اپنا بایاں پاؤں (دائیں پنڈلی کے نیچے باہر) نکالتے اور اپنی بائیں جانب کے کولہے پر بیٹھتے پھر تشہد درود اور دعا پڑھ کر) سلام پھیرتے۔(سنن ابو داؤد)

آخری قعدے میں بیٹھیں تو پہلے (التحیات) پڑھیں (التحیات) ختم کرکے درج ذیل درود شریف (دُرودِ ابراہیمی) پڑھیں۔

((اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انك حمید مجید، اللھم بارك علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انك حمید مجید.)) (صحیح بخاری)

''یا الٰہی! رحمت فرما محمد ﷺ اور ال محمد پر جس طرح تو نے رحمت فرمائی ابراہم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم پر۔ بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ یا الٰہی! برکت فرما محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر آل ابراہیم پر بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔''

درود شریف کے پڑھنے کے بعد جو دعا پسند ہو وہ کرلے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ (التحیات) کے بعد جودعا زیادہ پسند ہووہ کرو۔(سنن نسائی)

درود شریف کے بعد کی دعائیں:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں (آخری قعدے میں) یوں دعا فرماتے تھے:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

((اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، أَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.)) (صحیح بخاری، وصحیح مسلم)

''یاالٰہی! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عذاب قبر سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں دجال کے فتنے سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں موت وحیات کے فتنے سے۔ یاالٰہی! میں گناہ سے اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا:

یارسول اللہ ﷺ! نماز میں مانگنے کے لیے مجھے (کوئی) دعا سکھایئے (کہ اسے التحیات اور درود شریف کے بعد پڑھا کروں) تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ پڑھ۔

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ، فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.))

''یاالٰہی! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔ پس اپنی جناب سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم کر، بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔''

نماز کا اختتام

دعائیں مانگنے کے بعد دائیں اور بائیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہیں۔ جیسا کہ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی آپ ﷺ دائیں طرف سلام پھیرتے تو فرماتے السلام عليكم ورحمة الله اور بائیں طرف سلام پھیرتے تو فرماتے السلام عليكم ورحمة الله۔ (سنن ابو داؤد)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نماز کے بعد

جب سلام پھیر لیں تو ایک بار بلند آواز سے اللہ اکبر کہیں۔ پھر تین بار استغفر اللہ کہیں۔ کیونکہ نبی پاک ﷺ نماز کے بعد اسی طرح کہتے تھے۔ پھر یہ پڑھیں:

((اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.))

((اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ))

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.))

پھر 33 بار سبحان اللہ، 33 بار الحمد للہ اور 34 بار اللہ اکبر اور آیت الکرسی۔

نماز کے بعد مسجد سے نکلنے میں جلدی نہ کریں بلکہ اپنی جگہ بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھیں۔ کیونکہ جو شخص نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا تو نمازی اور جنت کے درمیان صرف موت ہی رکاوٹ ہوتی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

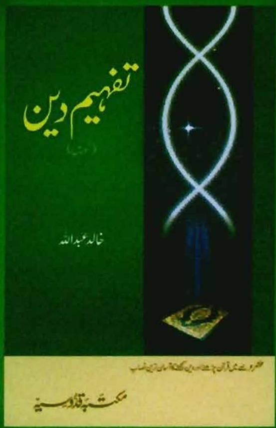

حفظ قرآن کی سعادت حاصل کرنے والے طلبہ اور تمام شعبہ ہائے زندگی کے افراد کے لیے بہترین تعلیمی اور تربیتی نصاب

مکتبہ قدوسیہ
غزنی سٹریٹ ⊙ اردو بازار ⊙ لاہور ⊙ پاکستان

Tel: 42-37351124 , 37230585
E-mail: maktaba_quddusia@yahoo.com
Website: www.quddusia.pk